

مہربان

از قلم سنایا خان



اردو میٹریل

مکمل ناول

Classic Urdu Material

مہربان

از قلم سنایا خان

چٹھی ناکوئی سندیس

جانے وہ کون سا دیس

جہاں تم چلے گئے

اس دل پے لگا کے ٹھیس

جانے وہ کونسا دیس

جہاں تم چلے گئے

جہاں تم چلے گئے

بیشک یہ بہت ہی درد بھرا گیت ہے ایسا کہ سننا والا رودے لیکن اگر اس وقت کوئی
مہک ابرار احمد کو یہ گیت گاتے سن لے تو ہنستے ہنستے پاگل ہو جائے بلکہ اگر گیت کار
اپنے لفظوں کی ایسی بے قدری دیکھ لے تو ہمیشہ کے لیے توبہ کر لے آواز تو اچھی تھی
لیکن ناسر ناتال نادل کا استعمال نادمغ کا بس زبان سے الٹی سیدھی آوازیں نکال کر
ٹائم پاس ہو رہا تھا

لان کا یہ حصہ خاص اس کے نام تھا جہاں ہر خوبصورت سے خوبصورت پھول اور پودے
اکٹھا تھا جن کا خیال وہ خود رکھتی تھی اس وقت بھی ایک ہاتھ میں پائپ تھا مے پودوں کو
پانی دے رہی تھی گانا گاتے ہوئے دوسرا ہاتھ کبھی دہائی کے انداز میں پیشانی تک جاتا تو
کبھی دل تک اور چہرے کے زاویے تو اللہ معاف کرے

اس دل پے لگا کے ٹھہریں

جانے وہ کونسا دیس

Classic Urdu Material

جہاں تم چلے گئے

جہاں تم چلے۔۔۔۔۔۔۔

کان کے قریب ایک انجانی آواز سے اُسے بریک لگ گیا

جانم دیکھ لو مٹ گئی دوریاں

میں یہاں ہوں

یہاں ہوں

یہاں ہوں یہاں

خوبصورت آواز دھیمیا لہجہ کسی نے اس کے گیت کا جواب دیا تھا ایک پل کو لگا وہم ہے
تسلی کے لیے جب مڑی تو ساتھ میں پائپ بھی مڑا اور سامنے والے کو بن بادل برسات
کے اچھے خاصے دیدار کروا دیے بیچارہ پہلے تو گھبرایا اور دو قدم پیچھے ہوا لیکن اگلے ہی پل
گھبراہٹ مسکراہٹ میں بدل گئی جبکہ مہک کے چہرے پر حیرانی کے سوا کچھ نہیں تھا
پائپ اسی پوزیشن میں سامنے والے کو بھگو رہا تھا اور وہ شاک سی ہو کر یہ سوچ رہی تھی
صبح سے پڑھے جانے والے ناول کا اثر تو نہیں جو یہ گمان ہو رہا ہے کہ اس کا ہیرو
سامنے کھڑا ہے

Classic Urdu Material

سفید رنگت خوبصورت نقوش چھ فٹ ہائیٹ سٹائل سے سیٹ کیے براؤن بال براؤن
آنکھیں بلیک شرٹ بلیو جینس پہنے بالکل ویسا ہی تو ہے

کیا آپ کے یہاں ہر کسی کا ویلکم ایسے ہی کیا جاتا ہے

مہک کا ارادہ نہ پا کر بیچارے کو کہنا ہی پڑا وہ ہوش کی دنیا میں آئی اور کرنٹ کھا کر پائپ
نیچے پھینکا

او تیری۔۔۔۔۔

ج۔۔ج۔۔جی و وہ ہ میں۔۔۔۔۔س س۔۔۔۔۔

وہ جب بھی گھبراتی لفظ اور آواز ساتھ ہی نہیں دیتے تھے

میں۔۔۔۔۔مجھے لگا

بہت افسوس ہوا جان کر کے آپ ہنکلی ہے

وہ واپس دو قدم آگے آیا

جی؟

مہک کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئی

Classic Urdu Material

جی ہاں --- آپ اتنی خوبصورت ہے لیکن دیکھیے نا یہ ہکلانے کی بیماری دیکر خدا نے آپکے
ساتھ کیسی زیادتی کر دی

وہ شکوہ کنان نظروں سے آسمان کو دیکھنے لگا
او ہیلو آپ سے کس نے کہا میں ہکلی ہوں

وہ غصے میں آگئی

لیجئے ابھی میں نے خود سنا آپ نے جیسے ج ج جی و و وہ کہا کیا وہ ہکلانا نہیں ہے

اس نے باقاعدہ نقل اتلاری

ارے وہ تو آپ کو اچانک سامنے دیکھ کر میں گھبرا گئی تھی اسلئے زبان لڑکھڑا گئی اس کا
مطلب یہ تو نہیں کے میں ہکلی ہوں

وہ حیرت اور غصے سے بولی

اوووو تو یہ بات ہے ---

Classic Urdu Material

جی بالکل یہی بات ہے۔۔۔ کسی کو حج کرنے سے پہلے انسان کو تسلی کر لینا چاہیے کہ
حقیقت کیا ہے آپ یونہی بنا جانے کیسے۔۔۔۔۔۔۔ ایک منٹ

کچھ دھیان میں آتے ہی لفظوں کو بریک لگ گئے

ویلے آپ ہے کون اور یہاں کیا کر رہے ہے

سامنے والے نے اس کے حیرت زدہ چہرے کو دیکھتے ہوئے دونوں ہاتھ سینے پر باندھ دے

ارے واہ۔۔۔۔۔ جلدی خیال آگیا آپ کو تعارف کا۔۔۔۔۔ مجھے تو لگا آپ پہلے مجھے کھانا پانی

دینگے پھر پوچھیں گی میں کون ہوں

مصنوعی حیرت سے بولا

باتیں مت بنائیں کون ہے آپ اور آپ کو اندر کس نے آنے دیا

اس نے ارد گرد نظریں دوڑا کر کسی کو تلاشنا چاہا لیکن کوئی نظر نہیں آیا

مجھے اندر آنے کے لیے کسی کی اجازت درکار نہیں ہے میں اپنی مرضی کا مالک ہوں

Classic Urdu Material

وہ کالر جھاڑتے ہوئے بولا

دیکھیے آپ جو بھی ہے چلے جائے یہاں سے ورنہ میں آپکو زبردستی باہر نکلواونگی

اس نے انگلی دکھاتے ہوئے سختی سے کہا

چلا جاؤنگا لیکن جس مقصد سے آیا ہوں وہ تو پورا کرنے دیجیے

وہ اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے بولا

کیسے کیوں آئے ہے

وہ دونوں ہاتھ کمر پر رکھتے ہوئے بولی

میں آپ سے آپکا ہاتھ مانگنے آیا ہوں

وہ اپنا ہاتھ آگے بڑھاتے ہوئے مسکرا کر بولا مہک کی آنکھیں حیرت سے اور بڑی ہو گئی

ہائے اللہ --- ہاتھ تو ایسے مانگ رہے ہو جیسے الیکشن جیتنے کے لیے ووٹ --- بے

شرم آدمی نکلویہاں سے ورنہ تمہاری خیر نہیں

اس نے غصے سے آنکھیں دکھائے

Classic Urdu Material

آپ کا ہاتھ لیے بنا تو میں جاؤنگا نہیں آپ چاہیں جو کر لے

وہ ڈھٹائی سے بولا مہک کا منہ حیرت سے کھلا رہ گیا

دیکھو میں تمہیں وارن کر رہی ہوں اس سے پہلے کے میں اپنی شرافت بھول کر
تمہیں_____

ارے بیٹا آپ کب آئے

وہ کچھ اور کہتی ایسے سے پہلے ابرار صاحب کی آواز نے دونوں کو متوجہ کیا وہ مسکراتے
ہوئے آگے بڑھا جبکہ مہک وہی کھڑی حیرت سے دونوں کو دیکھتی رہی

السلام علیکم ماموں جان

وہ خوشدلی سے اُن کے گلے لگا ابرار صاحب نے اسے کندھوں سے تھام کر سیدھا کیا
مسکراتے ہوئے دیکھا

یہ سب کیا ہے بیٹا

انھوں نے اس کے گیلے کپڑے دیکھ کر حیرت سے پوچھا

Classic Urdu Material

مہک یہ کیا حرکت ہے بیٹا دیکھیے کیا حالت کر دی آپ نے ان کی

وہ مہک کی جانب رخ کیے خفگی سے بولے وہ اُن کے پاس آئی

پاپا آپ جانتے ہیں یہ ابھی ابھی کہہ رہے تھے کہ -----

ماموں جان میں یہ کہہ تھا کہ یہ مجھے پہچانتی ہے کہ نہیں لیکن دیکھیے یہ تو مجھے پہچان ہی
نہیں پائی

اس کا ارادہ بھانپ کر وہ فوراً بولا تاکہ پول ناکھل جائے مہک نے اسے غصے سے گھورا

واقعی آپ نے انہیں پہچانا نہیں بیٹا یہ آ رہی ہے

ابرار صاحب کی حیرت کی کوئی انتہا نہیں جبکہ اس کا نام سن کر مہک نے تھوک نگلتے

ہوئے اپنی گھبراہٹ دور کرنے کی ناکام کوشش کی اور پھٹی آنکھوں سے اُسے دیکھا وہ

مسکراہٹ ضبط کیے اُسکے خوفزدہ چہرے کو دیکھ رہا تھا

سوری پاپا و وہ میں -----

وہ نظر اٹھانے کے قابل نارہی

Classic Urdu Material

اچھا اچھا چلئے فلحال انہیں اندر لے جائیں آریں آپ کپڑے چینج کر لے بیٹا ہم بعد میں
آپ لے ملتے ہیں

وہ مہک کو حکم سنا کر اُس کے کاندھے پر تھپکی دیتے باہر نکل گئے اور وہ انہیں جاتے
دیکھتی رہ گئی

اُونہوں اُونہوں اُونہوں-----

اس نے کھانس کر اسے متوجہ کیا وہ گڑبڑا کر اس جانب مڑی اور ایسے مسکرائی جیسے
کسی نے کنپٹی پر بندوق رکھ کر حکم دیا ہو

سوری_----- میری وجہ سے تمہارے کپڑے بھیک گئے میں---

That's not the matter mahek

میں تم سے صرف اس بات پر ناراض ہوں کے تم نے مجھے پہنچانا نہیں یقین نہیں ہو رہا
مجھے

وہ اس کی بات سچ میں کاٹتے ہوئے بولا

سوری----- اندر چلو نا پلیز

وہ بات بدلے لگی

چلے

شاندار اور وسیع احمد ولا کے رہائشی ابرار احمد اسرار احمد اور زاویار احمد تینوں بھائی شہر کے مشہور ڈاکٹر تھے اُن کا اپنا بہت بڑا ہسپتال تھا تینوں کی فیملی ایک ساتھ ایک ہی کوٹھی میں رہتے تھے آپس میں روایتی بھائیوں کی طرح کوئی تلخیاں نہیں بلکہ بہت محبت تھی دو بہنیں تھی نزہت اور نرگس۔۔ نزہت بیگم اپنے شوہر کے انتقال کے بعد سے ان کے ساتھ ہی رہتی تھیں نرگس بیگم کے شوہر بزنس میں ترقی کے لیے بارہ سال پہلے اپنی فیملی کے ساتھ انگلینڈ میں سیٹل ہو گئے تھے

سب سے بڑے ابرار احمد اور صباحت بیگم کی اکلوتی بیٹی مہک جو شادی کے آٹھ سال بعد دعاؤں اور سنتوں سے پیدا ہوئی تھی

اسرار احمد اور زکیہ بیگم کے دو بیٹے تھے افغان جو ڈاکٹر بن رہا تھا چھوٹا عیان جو اپنی مرضی کے مطابق پڑھ کر بزنس کرنا چاہتا تھا

Classic Urdu Material

زاویار احمد اور عارفہ بیگم کے دو بیٹیاں مدیحہ جو مہک کی ہم عمر تھی اور دوسری ماٹرا جو گھر میں سب سے چھوٹی بارہویں جماعت کی طالبہ تھی

نزہت چھو پھی کی ایک بیٹی حیا اور ایک بیٹا نہال جو مہک مدیحہ کا ہم عمر تھا

نرگس چھو پھو کے سب سے بڑا آریں تھا اس سے چھوٹے عدنان اور ہانیہ جو جڑواں تھے

چھو پھو عدنان اور ہانیہ تو ہر سال آیا کرتے تھے اب بھی ایک ہفتے سے وہ لوگ یہیں تھے

لیکن آریں آج بارہ سال بعد آیا تھا اسلئے وہ اُسے پہچان نہیں پائی سارے کزین سے وہ

رابطے میں تھا مہک سے بھی بات کرنے کی کوشش کی لیکن مہک نے اُس سے کبھی

بات نہیں کی کیونکہ وہ صرف کزن نہیں تھا جو وہ اس سے بے جھجھک بات کرتی

دونوں کا رشتہ بچپن سے طے تھا اور سب شروع سے ہی اس بات سے واقف تھے انگلینڈ

جانے سے پہلے سب کی خواہش پر مہک کو آریں سے منسوب کر دیا گیا تھا

*****#*****

وہ دونوں اندر آئے سامنے ہی ساری خواتین بیٹھے باتوں میں مشغول تھے

آریں

Classic Urdu Material

صباحت بیگم اس پر نظر پڑتے ہی خوشی اور بے یقینی سے بولی سب نے ہی اُن کی
نظروں کا تعاقب کیا

السلامُ علیکم

وہ آگے بڑھا صباحت بیگم نے اسے گلے لگالیا اُن کی آنکھیں خوشی سے بھر گئی آریں
اُنہیں شروع سے ہی بے حد عزیز تھا کئی سال اولاد سے محروم رہنے پر وہ آریں کو پیار
کر کے ہی خوش ہوتی تھی وہ بھی انہیں اپنی امی مانتا تھا مہک حوالے سے یہ محبت اور
بڑھ گئی تھی

کیسا ہے ہمارا بیٹا

وہ اس کا چہرہ دونوں ہاتھوں سے تھامتے ہوئے بولی

اب تک تو ٹھیک تھا لیکن اب آپ کو روتا دیکھ کر ٹھیک ہو سکتا ہے کیا

وہ ہاتھ سے اُن کے آنسو صاف کرتا بولا

اتنے سال بعد دیکھ رہی ہوں تمہیں ---- کل کی ہی بات لگتی ہے جب چھوٹے سے
تھے جب میرا آنچل پکڑ کر امی امی کرتے پیچھے گھومتے تھے

Classic Urdu Material

دونوں مسکرا دیے

بھابھی یہ آج بھی وہی بچہ ہے بس قد بڑھ گیا ہے ورنہ حرکتیں تو آج بھی بالکل بچوں
جیسی ہے

نرگس پھوپھو نے آگے آکر کہا آریں مسکراتے ہوئے آگے بڑھ کر دونوں مامی اور خالہ سے
ملا

آریں بیٹے یوں اچانک آگے اطلاع کیوں نہیں دی ہم تمہارا زوردار ویلکم کرتے

عارفہ بیگم نے کہا

اگر بتا کر آتا تو آپ لوگوں کو سرپرائز کیسے ملتا اور مجھے آپ لوگوں کا یہ رمی ایکشن کیسے
دیکھنے ملتا

وہ مسکراتے ہوئے بولا

ارے یہ تمہارے کپڑے اتنے گیلے کیسے ہو گئے آریں

نرگس نے حیرت سے پوچھا مہک نے زبان دانتوں تلے دبائی

Classic Urdu Material

مام کسی پاگل لڑکی نے مجھے پودا سمجھ کر پانی ڈال دیا

وہ اس پر ایک نظر ڈال کر مسکراتے ہوئے بولا

کون تھی وہ اندھی جسے انسان اور پودے میں فرق نظر نہیں آیا

زکیہ بیگم نے غصے سے پوچھا

چاچی میں آپ کو اندھی نظر آتی ہوں

وہ سلگ کر بولی

تو کیا تم نے پانی پھینکا آریں پر

عارفہ چاچی نے حیرت سے پوچھا

چاچی میں نے جان بوجھ کر نہیں پھینکا غلطی سے ہو گیا

وہ اصلاح کرتے ہوئے بولی

ہاں یہ غلطیاں تو تم سے ہر وقت ہوتی ہے کبھی کوئی کام صحیح بھی کیا ہے تم نے

امی نے ڈانٹ لگائی تو اس کا منہ بن گیا

Classic Urdu Material

رہنے دیں مامی جان غلطی میری تمھی ایکدم سے سامنے آگیا تو یہ ڈر گئی اور پائپ میری طرف
ہوگیا

وہ اس کی روتی صورت دیکھ کر بولا

سن لیا نا آپ نے۔۔

وہ ڈھٹائی سے بولی

ہاں سن لیا۔۔۔۔ تمہیں بچانے کے لیے میرے بیٹے نے الزام اپنے سر لے لیا

امی نے اسے ہیرو بنا دیا جب کے مہک کا منہ حیرت سے کھلا رہ گیا باقی سب نے مشکل
اپنی ہنسی روکی

امی۔۔۔

وہ صدمے سے بولی

بس بس۔

انھونے ہاتھ دکھا کر اُسے خاموش کر دیا

جاؤ بیٹا تم جا کر کپڑے بدل لو ورنہ سردی ہو جائیگی

وہ آریں سے مخاطب ہوئی

جی-----میرا لگیج گاڑی میں ہے

وہ دھیان آنے پر بولا

تم جاؤ میں سامان اوپر ہی بھجواتی ہوں مہک جاؤ

انھونے ساتھ میں مہک کو حکم سنایا وہ اثبات میں سر ہلاتا آگے بڑھ گیا وہ بھی اس کے

پچھے چل دی

عیان مذبح سب کہاں ہے کوئی نظر نہیں آ رہا

وہ حیرت سے بولا

پتا نہیں کچھ دیر پہلے تو سب یہیں تھے شاید چھت پر گئے ہو

وہ ادھر ادھر نظریں دوڑاتے ہوئے بولی

سیڑھیاں چڑھ کر ایک روم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے مہک اُسے اندر لے آئی اندر قدم

رکتے ہی شیطانوں کی ٹولی نے ہلا بول دیا

Classic Urdu Material

میرا پیا گھر آیا او رام جی

میرا پیا گھر آیا او رام جی

پانچوں بھنگڑا کرتے ہوئے زور زور سے گانے گے آریں ہنسی روکے اُنہیں دیکھنے لگا جبکہ
مہک کا غصہ اس کے چہرے پر نظر آ رہا تھا

بسبسبب --- اب بند بھی کرو یہ سب ---

وہ چیخ کر بولی تو سب کو خاموش ہونا پڑا اب وہ سب باری باری آریں سے ملنے گے

آپ کہاں چلی

مہک موقع دیکھ کر نکلنے لگی جب ہانیہ نے اس کے سامنے آتے ہوئے راستہ روک دیا

ہانیہ پلیز مجھے جانے دو مجھے کچھ کام ہے

ہانیہ نے نفی میں گردن ہلا کر اُسے کھینچتے ہوئے صوفے پر گرا دیا

سوری بھائی جان ہماری وجہ سے آپکی رومیننگ میننگ میں خلل پڑ گیا

عدنان اُسے آنکھ مارتے ہوئے شرارت سے بولا بدلے میں اس نے عدنان کے پیٹ میں

گھونسا مارا

Classic Urdu Material

یہ کیا آریں بھائی آتے ہی صرف اپنی فیوچر وائف میں لگ گئے یہ نہیں کے پہلے بہنوں
سے سلام دعا ہی کر لے

مدیحہ نے شکایت کی وہ مسکرویا

سو مسٹر آریں صدیقی آج بارہ سال بعد آپ اپنی منگیتر مہک ابرار احمد سے مل رہے ہیں
پلیز اپنی خوشی کی گہرائی کے بارے میں کچھ بتائے

عمیان نے پاس رکھی بوتل کو مانگ بناتے ہوئے رپورٹر کی طرح سوال کیا آریں آستین
چڑھاتا اُسے مارنے کو آگے بڑھا تو وہ فوراً مہک کے پیچھے آکر چھپ گیا آریں ایک نظر پریشان
سی مہک پر ڈال کر واپس اپنی جگہ پر آگیا تو عیمان نے سکون کی سانس لی اور سیدھا ہو کر
بیٹھ گیا

عمیان بھائی میں کیا کہہ رہی ہوں اتنا یادگار دن ہے کیوں نہ ان دونوں کی ایک تصویر لے
لے

حیا نے خوش ہوتے ہوئے آئیڈیا دیا

واؤ گریٹ آئیڈیا یار

Classic Urdu Material

عدنان نے موبائل نکالے ہوئے کہا حیا نے مہک کو زبردستی اٹھا کر اس کے قریب
کھڑے کر دیا اور دو تین تصویریں لے لی

بھائی ذرا کیپل کی طرح پوز کیجئے نا

عدنان نے قریب ہونے کا اشارہ کرتے ہوئے کہا جس پر پہلے تو اس نے گھورا پھر
مسکراتے ہوئے تھوڑا قریب ہوا اور مہک نے ایک پل ضائع کئے بغیر باہر کے پلے دوڑ
لگادی زوردار قہقہوں نے اس کا دور تک پیچھا کیا

وہ شام سے ہی کمرے میں بند تھی مغرب پڑھ کر لیٹی تھی جب نیند لگ گئی اور
اب جاگی تو کافی رات ہو چکی تھی
یہ بڑا سا روم تھا جہاں مہک مدیحہ حیا اور ماٹرا چاروں ساتھ ہی رہتی تھی جو گھر کے باقی
کمروں کے مقابلے کافی بڑا تھا اور خاص اُن لوگوں کے لیے بنایا گیا تھا دو کنگ سائز بیڈ
تھے ایک پر مدیحہ اور مہک دوسرے پر حیا اور ماٹرا سوتے تھے اور آجکل ہانیہ بھی --
وہاٹ دیواروں پر خوبصورت پینٹنگ کی گئی تھی جو حیا نے بنائی ہوئی تھی اس کے علاوہ
سب نے اپنی اپنی پسند سے اُسے ڈیکور کیا ہوا تھا

Classic Urdu Material

وہ آنکھیں مسلتی ہوئی اٹھ بیٹھی ساڈ ٹیبل سے موبائل اٹھا کر وقت دیکھا تو پونے بارہ بج رہے تھے اُسے حیرت ہوئی کہ کسی نے اُسے جگایا کیوں نہیں نا ہی کھانا کھانے کے لیے آواز دی حالانکہ سب ساتھ میں ہی کھانا کھاتے تھے اور ابرار صاحب کے حکم کے مطابق سب کا وہاں موجود ہونا ضروری تھا

شاید اپنے لاڈلے آریں کے آنے کی خوشی میں کسی کو دھیان نا رہا ہو

اس نے جل کر سوچا اطراف میں نظر ڈالی کے کسی کو ساتھ لیکر نیچے جائے اور کچھ کھانے کو لے آئے تو وہ چاروں سر تک چادر تانے سو رہی تھی

یہ سب تو اپنا اصطبل بچ کر سو رہی ہے لگتا ہے اکیلے ہی جانا پڑے گا

سوچ کر وہ بیڈ سے اُتری کمرے کے باہر آتے ہی ایکدم سے ساری لائٹ بند ہو گئی اور گھپ اندھیرا چھا گیا اُسے اندھیرے سے ویلے ہی ڈر لگتا تھا اور اب تو وہ اکیلی تھی اس نے گھبرا کر آواز لگائی

امی-----امی

لیکن کوئی جواب نہیں آیا وہ پریشانی سے اپنی دونوں ہتھیلیوں کو مسلنے لگی

چاچی-----امی

Classic Urdu Material

وہ اندازے سے چلتی واپس روم میں جانے کے لیے مڑی تب ساری لائٹیں روشن ہوئی
اس نے پلٹ کر آگے آتے ہوئے نیچے جھانکا تو اس کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئی ہال
میں بڑی ہی خوبصورتی سے سجاوٹ کی گئی تھی وہ سیڑھیاں اتر کر جیسے ہی نیچے آئی اس پر
گلاب کے پھولوں کی برسات ہوئی وہ دونوں ہاتھ پھیلائے مسکراتے ہوئے چہرہ اوپر کیے
پتیوں کو چہرے پر محسوس کرنے لگی اوپر سے ماٹرا اور ہانیہ کھڑے اس پر پھول برسا رہے
تھے ایک طرف سے گھر کے سارے افراد نکل کر باہر آئے اور ساتھ میں گاتے ہوئے
اُسے وش کیا

Happy birthday to you

Happy birthday to you

Happy birthday dear mahek

Happy birthday to you

وہ منہ پر ہاتھ رکھے حیرت اور خوشی سے سب کو دیکھنے لگی مدتحہ آگے بڑھ کر اس کے گلے
ملی پھر الگ ہو کر بولی

کیسا لگا سرپرائز

مجھے تو یقین ہی نہیں ہو رہا مدی ---- سب کو تھینک یو سوووووچ

Classic Urdu Material

صباحت بیگم نے بڑھ اس کی پیشانی چوم لی

اللہ میری بچی کو سدا خوش رکھے

وہ مسکرائی عارفہ بیگم اور زکیہ بیگم نے بھی اُسے گلے لگا کر وش کیا نرگس بیگم اور نرہمت بیگم نے اس کی ڈھیروں بلائیں لے لی

آپ سب کو یاد تھا میرا برتھ ڈے

وہ مسکراتے ہوئے بولی نرگس بیگم نے اُسکے گال پر ہاتھ رکھتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا عیان ایک طرف سے کیک کی ٹرالی گھسیٹتے ہوئے لے آیا ماٹرا اور ہانیہ بھی نیچے آگے سوائے تینوں بھائیوں کے سب وہاں موجود تھے سب ہی اس کے گرد دائرہ بنائے کھڑے تھے اور آرین ایک طرف ہاتھ باندھے کھڑا مسکرا کر سب کو دیکھ رہا تھا عیان نے اپنا کیمرا گلے میں ڈالے ہوئے مہک سے کہا

ویسے یہ آئیڈیا آرین کا تھا مہک

مہک نے آرین کی طرف دیکھا اور ہلکا سا مسکرا کر شکریہ کیا آرین نے سینے پر ہاتھ رکھ کر سر کو ہلکی سی جنبش دیتے ہوئے شکریہ قبول کیا

ارے چلو یار اب جلدی سے کیک کاٹو بڑی بھوک لگ رہی ہے

Classic Urdu Material

نہال سب کو باتوں میں مصروف دیکھ کر بولا افغان نے اس کے سر پر چپت لگائی اور بولا
بھکڑ کہیں کے تمہیں کھانے کے سوا کچھ اور بھی سوچھا ہے کبھی
نہال نے منہ بنایا صباحت بیگم نے کہا

بہت دیر ہو رہی ہے بیٹا چلو اب جلدی سے کیک کاٹو اور یہ سب ختم کرو بہت دیر سے
سب کام میں گئے ہے تمہک گئے ہوں گے
عیان کیرا لیکر شوٹنگ کرنے سامنے آگیا

مہک خود کو جانچتے ہوئے بولی

اللہ--- میرا حلیہ تو دیکھو ذرا--- اب کیا ایسے اپنا برتھ ڈے مناؤں--- میں ذرا تیار ہو کر
آتی ہوں

وہ جانے کے لئے مڑی عدنان آگے کھڑا ہو گیا

جی نہیں کوئی تیار ویا ہونے کی ضرورت نہیں ہے پہلے ہی ہم تمہارے سر پرائز کے چکر
میں کب سے ہلکان ہو رہے ہیں اور تمہیں اپنے حلیہ کی پڑی ہے

Classic Urdu Material

نہیں میں بنا تیار ہوئے کیک نہیں کاٹونگی

وہ دونوں ہاتھ اٹھاتے ہوئے بولی

کیوں کوئی منت وغیرہ ہے کیا

وہ بھی ڈھیٹ بنا رہا

عدنان سامنے سے ہٹو

وہ اُسے انگلی دکھاتے ہوئے بولی

عدنان جانے دو نایا بحث میں وقت ضائع مت کرو اس نے نہیں ماننا ہے

افغان سمجھاتے ہوئے بولا عدنان اُسے گھورتے ہوئے سامنے سے ہٹ گیا اور وہ اسے

زبان چڑاتے ہوئے سیڑھیاں چڑھ گئی اس کے پیچھے ہی مدیحہ اور حیا بھی چلی گئی عیان

صوفے پر گرتے ہوئے بیٹھ گیا اور بولا

اب انہوں نے مزید دو گھنٹے خراب کرنے ہے اپنے چہرے پینٹ کرنے میں

آرین اس کے برابر آکر بیٹھ گیا خواتین بھی ایک صوفے پر بیٹھی اپنی باتوں میں مصروف

ہو گئی

آدھے گھنٹے بعد وہ تینوں نیچے آئی تو سب نے سکون کا سانس لیا مہک نے لانگ بلیک

Classic Urdu Material

کرتی جس کے گلے پر یلو رنگ کے نگوں کا خوبصورت کام تھا اس پر بلیک ہی پینٹ پہنے اور یلو دوپٹہ کاندھے پر ڈالا ہوا تھا آدھے کھلے بالوں کو ایک طرف سامنے اور کچھ پیچھے کیے کانوں میں خوبصورت ایرنگ پہنے ہلکے سے میک اپ میں بھی وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی آریں اُسے دیکھ کر ہلکا سا مسکرایا

اس نے کیک کا چھوٹا سا پیس کاٹ کر سب سے پہلے امی کو کھلایا بدلے میں انھوں نے بھی اس کے ہاتھ سے کیک لے کر اس کے منہ میں ڈالا کیک کے کچھ پیسیس ایک پلیٹ میں لیکر باری باری اس نے سب کو اپنے ہاتھ سے کیک کھلایا مدیحہ اور نہال نے باقی کیک پلیٹ میں ڈال کر سب کو کھلایا مہک نے پلیٹ آریں کے آگے کر کے آنکھوں سے کیک کھانے کا اشارہ کیا آریں دھیرے سے بولا

میرے ساتھ یہ فرق کیوں سب کو تو اپنے ہاتھوں سے کھلایا گیا

مہک اپنی مسکراہٹ روکے بولی

تم NRI ہونا اسلئے

سب کا دھیان دوسری طرف تھا

اُوو تو یہ بات ہے کوئی بات نہیں

Classic Urdu Material

اس نے ایک انگلی پر کیک کی تمھوڑی سی کریم لیکر زبان پر رکھلی اور بولا

Happy birthday

مہک نے مسکراتے ہوئے ایک ہاتھ سے چہرے پر آتے بالوں کو پیچھے کیا اُسکے نچلے ہونٹ کے دائیں طرف کنارے پر ایک تل تھا وہ ہلکا سا مسکرا بھی دیتی تو ساتھ میں مسکراتا جو اس کی خوبصورتی کو مزید بڑھا دیتا

Thanks

چلئے اب سب جلدی جلدی میرے گفٹس نکالے

وہ پلیٹ رکھ کر دونوں ہاتھ صاف کرتے ہوئے بولی

مہک ابھی بہت رات ہو رہی ہے بیٹا گفٹ وغیرہ صبح دیکھ لینا چلو اب سب جا کر کر سو جاؤ

زکیہ بیگم نے اُسے سمجھایا اس نے اثبات میں گردن ہلاتے ہوئے کہا

ٹھیک ہے چاچی

آرین وہاں آیا

Classic Urdu Material

ایک منٹ میں اپنا گفٹ ابھی دینا چاہتا ہوں

سب نے ایک ساتھ اوووو کا شور کیا آریں نے ایک بڑا سا باکس اس کے ہاتھ میں تھما دیا
اس نے شکریہ ادا کیا آریں نے اُسے اشارے سے گفٹ کھولنے کی کہا

ابھی

مہک نے سوالیہ نظروں سے پوچھا اس نے اثبات میں گردن ہلا دی

وہ گفٹ پیننگ کھولنے لگی سب ہی تجسس سے دیکھنے لگی اس نے ریپر نکال دیا تو آریں
نے اُسے روکے ہوئے کہا

ایک منٹ---- ایکدم سے شاک مت ہو جانا

مہک نے حیرت سے پوچھا

کیا مطلب

سب نے بھی حیرانی سے اُسے دیکھا

مطلب بہت خوبصورت گفٹ ہے نا اور اکثر انسان خوشی کے مارے بہت شاک ہو جاتا

ہے جس سے دل پر اثر پڑتا ہے

Classic Urdu Material

مہک ہلکا سا مسکرا کر بولی

Don't worry

میں اتنے کمزور دل کی ملک نہیں ہوں

آرین مسکرایا مہک نے گفٹ پیک کو کھولا باکس کے اندر جھانک کر دیکھا اور اگلے ہی لمحے
باکس ہاتھ سے چھوٹ کر نیچے گرا وہ زور کی آواز میں امی امی کر کے چلینچی اور اچھل کر
صوفے پر چڑھ کر کھڑی ہو گئی آرین زور زور سے ہنسنے لگا جب کے سب حیرت سے دونوں
کو دیکھ رہے تھے

کیا ہو گیا مہک

صباحت بیگم نے پوچھا

امی--چھ چھ چھپکلی

وہ چہینتے ہوئے بولی چھپکلی کا نام سنتے ہی باقی لڑکیاں بھی اس کے ساتھ ہی صوفے پر
چڑھ گئی آرین کی ہنسی کسی طرح نہیں رک رہی تھی باقی سب بھی انہیں دیکھ کر ہنسنے
لگے آرین نے باکس اٹھا کر مصنوعی چھپکلی اٹھا کر ہوا میں لہرائی اور بولا

کیسا لگا میرا گفٹ

Classic Urdu Material

مہک نے غصے سے مسٹھیاں بھیج کر اُسے دیکھا آئین نے چھپکلی اس کے سامنے لہرائی تو
وہ پھر سے ڈر کر چینی عیان ہنستے ہنستے کیرہ ہاتھ میں لے شوٹنگ کرنے لگا

نرگس بیگم نے پیچھے سے آکر آئین کا کان کھینچا

آئین یہ کیا حرکت ہے پھینکو اسے

آئین نے فوراً چھپکلی نیچے پھینک دی

امی بہت درد ہو رہا ہے اب تو کان چھوڑ دیں

وہ کراہتے ہوئے بولا انھونے کان چھوڑ دیا وہ کان سہلانے لگا

تمہارا بچپنا کب جائیگا آئین

باقی سب ہنس رہے تھے سوائے مہک کے

امی میں تو بس ایسے ہی ---

سب لڑکیاں اتر کر نیچے آگئی لیکن مہک یونہی کھڑی رہی آئین اس کی طرف رخ کیے بولا

کیسا لگا NRI کا گفٹ

Classic Urdu Material

مہک نے غصے سے دانت پیسے اور صوفے سے چھلانگ لگا کر اُسے مارنے دوڑی آئین نے
فوراً باہر دوڑ لگا دی صباحت بیگم دونوں کو روکتی رہ گئیں

میں تمہیں چھوڑوں گی نہیں آئین

وہ غصے سے چلخ کر بولی

پہلے پکڑ کر تو دکھاؤ

وہ مڑ کر بولا اور دوبارہ بھاگے لگا مہک بھی اس کے پیچھے پیچھے بھاگتی رہی آخر تھک کر رک
گئی اس کی سانس پھول رہی تھی وہ لان میں گے بڑے سے جھولے پر آکر بیٹھ گئی آئین
بھی آکر وہیں بیٹھ گیا مہک نے اُسے خفگی سے دیکھا

اچھا بابا سوری -- میں مذاق کر رہا تھا

وہ دونوں کان پکڑتے ہوئے بولا مہک منہ پھلائے سامنے دیکھتی رہی

اچھا یہ لو تمہارا گفٹ

اس نے چھوٹا سا باکس اس کی طرف بڑھایا

مجھے نہیں چاہیے کوئی گفٹ وفٹ

Classic Urdu Material

وہ منہ پھیر کر بولی

میں تو بس مذاق کر رہا تھا تمہیں یاد ہے بچپن میں میں تمہیں ایسے ہی ڈراتا تھا اور ایک بار
پاپا نے تمہاری شکایت پر مجھے بہت مارا بھی تھا -----

وہ غصے سے اُسے دیکھنے لگی تو وہ چپ ہو گیا

اوکے بابا سوری تو بول رہا ہوں نا آئندہ ایسا نہیں ہوگا

پرومس

وہ اس کی طرف دیکھ کر بولی آریں نے پلکیں جھپکائیں

پرومس

مہک نے سکون کا سانس لیا اور اس کے ہاتھ سے گفٹ باکس لے لیا اس میں ایک
خوبصورت اور قیمتی بریلڈیٹ تھا مہک کے منہ سے بے اختیار واؤ نکلا آریں مسکرایا

کیسا لگا میرا گفٹ

مہک اس کی جانب دیکھ کر بولی

بہت خوبصورت ہے

Classic Urdu Material

میز سے موبائل اور چابیاں اٹھا کر جیب میں ڈالی اور گلاسز شرٹ کی جیب میں لٹکائے
باہر آگیا

Good morning Dad

اپنے مخصوص سٹائل سے وہ سیڑھیاں اترتے ہوئے ڈائنگ ٹیبل کے پاس آگیا ملک
صاحب ناشتہ سے فارغ ہو کر اخبار پڑھنے میں مصروف تھے وہ کھڑے کھڑے ہی بریڈ
سلاش پر مکھن لگانے لگا

Good morning

ملک صاحب نے دھیمے سے جواب دیا اخبار ٹیبل پر رکھ کر اُسے بغور دیکھا پھر بولے
کہاں کی تیاری ہے

سنڈے ہے ڈیڈ

وہ مسکراتے ہوئے بولا

کب تک یہ سب حرکتیں کرتے رہو گے آریں اب تو ذرا سیریس ہو جاؤ بچے نہیں ہو تم

وہ سنجیگی سے بولے

Classic Urdu Material

ڈیڈ آپکے لئے تو بچہ ہی ہوں نا۔۔۔۔ اور میں چاہے کیسا بھی ہوں میں نے کبھی کام کے معاملے میں آپکو ڈس اپوٹنٹیڈ کیا ہے کیا۔۔۔۔ لیکن میں اپنا لائف سٹائل تو چینگ نہیں کر سکتا نا ڈیڈ

ملک صاحب خاموش ہو گئے واقعی جب سے اس نے ان کا بزنس جوائن کیا تھا اپنی محنت اور قابلیت سے اُسے مزید اونچائی تک لے آیا تھا اب ملک صاحب بہت کم آفس جاتے تھے سارا کام وہ ہی سنبھال رہا تھا اور وہ پوری سنجیدگی سے کام کرتا تھا لیکن اب بھی جب کبھی وقت ملتا دیر رات تک دوستوں کے ساتھ گھومنا پارٹی کرنا باہر کھانا اس کے معمول میں شامل تھا

ملک صاحب کچھ دیر خاموش رہے پھر کچھ یاد آنے پر بولے

یہ جو تم ان نئے لڑکوں کے ساتھ اتنا پیسہ انویسٹ کرنے کا سوچ رہے ہو ہے نا۔۔۔ وہ مجھے بالکل ٹھیک نہیں لگ رہا آریں۔۔۔ انہیں کوئی تجربہ نہیں ہے۔۔۔ ایسی جگہ اپنا پیسہ لگانا سراسر بیوقوفی ہے۔۔۔۔۔۔

وہ پانی پی کر اُن کی جانب متوجہ ہوا

Classic Urdu Material

ڈیڈ میں جو کر رہا ہوں نا بہت سوچ سمجھ کر کر رہا ہوں ان کے پاس تجربہ نہیں ہے
لیکن ٹیلنٹ ہے ہمیں کوئی لاس نہیں ہوگا بلکہ اُن کے نئے آئیڈیاز بہت کام آئینگے اور
پھر وہ ایک نہیں ہے تین ہے اور میں اکیلا سو کے برابر تو سوچے جب کل ایک سو تین
دماغ مل کر کچھ کرینگے تو فائدہ ہوگا کے نقصان-----

ملک صاحب کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی وہ باتیں ہی ایسی کرتا تھا اس نے آنکھوں پر
بلیک گلاسز لگائے اور بولا

اور آپ فکر کیوں کر رہے ہے ڈیڈ آپ کا نختِ جگر نورِ نظر ہے نہ سب سنبھالنے کے لیے
آپ تو بس یہاں بیٹھ کر چل کیجئے اور دیکھتے جائیں داگریٹ آریں ملک کے کارنامے---
وہ سینے پر ہاتھ رکھ کر بولا ملک صاحب کی مسکراہٹ گہری ہو گئی آریں نے فروٹ کی
ٹوکری سے ایک انگور اٹھا کر اُن کے منہ میں ڈالا اور اُن کے گال پر ایسے پیار کیا جیسے وہ
اس کے والد نہیں دو سال کے بچے ہوں

اوکے ڈیڈ میں چلتا ہوں رات کو لیٹ آؤنگا آپ ویٹ مت کرنا
وہ کہتے ہی آگے بڑھنے لگا ملک صاحب نے اُسے روکا اور اٹھ کر اس کے پاس آئے اُس نے
لب بھینچے اور مڑ کر دیکھا انھوں نے سنجیگی سے کہا

Classic Urdu Material

انھونے کچھ کہنا چاہا لیکن آریں فوراً بولا

پلیز ڈیڈ میں الریڈی بہت لیٹ ہو رہا ہوں ہم بعد میں بات کرے --- مائے سویٹ
ڈیڈ آئے لو یو بائے بائے بائے

وہ اُن کے گلے لگا اور دور ہو کر بائے کہتا فوراً باہر کے لیے دوڑ لگا دی ملک صاحب نے
اُسے مسکرا کر دیکھا

اس کی شادی کرنے کا وقت آ گیا ہے تجھی اس کی یہ آوارہ گردی ختم ہو گئی

وہ اخبار لیے اپنے کمرے میں چل دیے

#####

وہ لوگ ڈرائنگ روم میں بیٹھے تھے آج سنڈے تھا اسلیئے سب گھر پر ہی تھے ایک صوفے
پر افغان لیپ ٹاپ لیے میل چیک کر رہا تھا اس کے ساتھ ہی نہال حلوے کی پلیٹ
ہاتھ میں لیے بیٹھا تھا ہر وقت کھانا اس کا پسندیدہ مشغلہ تھا دوسرے صوفے پر آریں لیٹا
تھا عیان عدنان باقی سب لڑکیوں کے ساتھ زمین پر بیٹھے تھے اور مہک کو لے سب کے
تخفے کھولنے میں مصروف تھے ہانیہ مدتکہ ماٹرا اور حیا لوڈو کھیل رہے تھے مہک نے
سارے گیفٹس دیکھنے کے بعد ملازم کے ہاتھوں کمرے میں بھجوائے اور سب کا شکریہ

کیا

تھینک یو سوچ یہ نامیرا سب سے یادگار برتھ ڈے ہے آئی ایم سو پپی

اس کی بات پر عیان نے اُسے حیرت سے دیکھا

آج کیو یادگار ہے ویلے بھی تو ہر سال ہم سے لڑ لڑ کر تحفے لیتی ہو

عدنان جو اس کے ساتھ ہی بیٹھا تھا مسکرا کر بولا

اس بار میرے آریں بھائی بھی ہے نا اسلیئے یہ برتھ ڈے اسپیشل ہے --- ہے نہ مہک

مہک نے اُسے گھور کر دیکھا اور پاس رکھا کشن اٹھا کر پھیکا عدنان نیچے جھک کر بچ گیا اور
کشن صوفے پر آریں کے منہ پر پڑا مہک زبان دانتوں میں دبائی آریں نے مسکرا کر کشن
سر کے نیچے رکھ لیا ان کی فیملی اتنی بڑی تھی کے سب ساتھ میں جمع ہو تو محفل لگ
جاتی

آج کا اپنے برتھ ڈے پر میں سب کو اپنے ہاتھوں سے بنا کیک کھلاونگی

مہک نے خوشی سے کہا تو سب کی آنکھیں بڑی ہو کر اس پر مہر گئی جبکہ نہال کا چمچ
منہ تک پہنچنے سے پہلے ہی چھوٹ کر زمین پر گر گیا صرف آریں عدنان اور ہانیہ ہی تھے
جن کے چہرے پر کوئی تاثر نہیں تھا کیونکہ انھیں اس بات کی سنگینی اندازہ نہیں تھا

Classic Urdu Material

مہک ہم نے کونسا جرم کیا ہے جو تم ہمیں یوں ٹاچر کرنا چاہتی ہو اپنی سالگرہ کی خوشی

میں ہم پر ذرا رحم کرو پلیز آج کیک مت بناؤ

عیان نے بیچاگی سے کہا مہک کا منہ بن گیا

کیا میں اتنا برا کیک بناتی ہوں جو تم سب کو ٹاچر گے

وہ غصے سے بولی جواب نہال نے دیا

مہک تمہارا کیک اتنا خطرناک والا ٹاچر ہے کہ تمہارے جیل کے قیدی بھی نا کھائے

مہک نے اُسے گھور کر دیکھا

اچھا اسلیئے پچھلی بار تم اتنا سارا ہضم کر گئے تھے بھکڑ بھٹ

وہی تو ایک بار میں ہی میری ہمت جواب دے گئی دو دن تک اندر سے اس کی جلی ہوئے

سمیل محسوس ہوتی رہی اب تو توبہ ہے

اس نے کان کو ہاتھ لگائے سب نے اپنی ہنسی دبائی

میں کوئی تمہارے پیر نہیں پڑ رہی کے کھانا ہی پڑے گا سمجھے -- چلو مدی

مہک اُسے گھور کر مدتک سے بولی

Classic Urdu Material

مہک۔۔۔ م م مجھے آج سس سیما کے گھر جانا ہے پڑھائی کرنے
مدتچہ نے جلدی سے بہانہ سوچ لیا مہک نے گہری سانس لیکر حیا اور ماٹرا کو دیکھا
حیا تم چلو نا

میں بھی جارہی ہوں مدتچہ کے ساتھ پڑھنے۔۔۔ کل میرے ٹیسٹ ہے

حیا جلدی سے بولی مہک نے آنکھیں گھمائی پھر ماٹرا کو دیکھا

م مجھے اپنی۔۔۔ اسائنمنٹ بنانی ہے میں چلتی ہوں ہانیہ آپی آپ میری ہیپ کر دوگی
پلیز

ماٹرا فوراً اٹھ کر اوپر بھاگی ہانیہ اُسے جاتی دیکھتی رہی

ٹھیک ہے مجھے کسی کی ضرورت نہیں ہے میں اکیلی ہی سب کر سکتی ہوں

انہیں بہانے بناتے دیکھ مہک میں کہا

تم چاہو تو۔۔۔ میں تمہاری ہیپ کر سکتا ہوں

آرین اس کے مایوس چہرے کو دیکھ کر بولا مہک نے نفی میں سر ہلا دیا

No thanks

مہک نے کھڑے ہو کر سب پر ایک غصے بھری نظر ڈالی اور چلی گئی

کیوں پریشان کر رہے ہو تم لوگ اُسے

آرین اٹھ کر بیٹھتے ہوئے بولا

آرین تمہارا تو خدا ہی مددگار ہے اس کے ہاتھ کا کیک کھا کر دیکھو دوبارہ کیک سے خوف آئیگا تمہیں

عمیان آکر اس کے پاس بیٹھ گیا

ہاں آج تو گھر میں جو بھی بنے گا اس کا ٹیسٹ خراب ہونے والا ہے

نہال منہ بناتے ہوئے بولا

ڈونٹ وری میں ہوں نا آج شام سب کو میری طرف سے ایک شاندار ڈنر فائیو سٹار ہوٹل میں

آرین نے کہا نہال خوشی سے چیخ کر اس کے گلے لگا

Classic Urdu Material

سوری پر میں نہیں آسکتا شام میں ایک سرجری کرنی ہے جس میں کافی وقت گے گا تم
لوگ جاؤ

افغان لیپ ٹاپ بند کر کے بولا اور اٹھ کر اوپر چلا گیا

او نو آج تو میں بھی نہیں آسکتا

عیان یاد آنے پر بولا

کیوں تمہیں کس کا آپریشن کرنا ہی

عدنان نے پوچھا وہ پرسوچ لہجے میں بولا

مجھے کہیں اور ڈنر پر جانا ہے بہت ضروری ہے

عدنان نے اُسے معنی خیز نظروں سے دیکھا اور سامنے ہو کر بولا

اووو تو یہ بات ہے - ڈنر شنر گرل فرینڈ ہے نا

عیان نے اسے دھکا دیکر نیچے گرایا سب ہنسنے لگی عیان اور ہانیہ نے بیک وقت ایک

دوسرے کو دیکھا پھر نظریں ہٹالی

نو بکواس --- میں نہایت ہی شریف بندہ ہوں

Classic Urdu Material

عیان اُسے آنکھیں دکھا کر بولا عدنان اٹھ کر بیٹھا اور گال پر ہاتھ رکھ کر بولا
شریف --- اوہو تو وہ لڑکی کون ہے جس سے کل فون پر بات کر رہے تھے
وہ ہماری کلائنٹ ہے یار تم فضول باتیں مت کرو

عیان زچ ہو کر بولا

اچھا وہ کلائنٹ ہے تو وہ کون تھی جو اس دن تم سے کوئی ایڈریس پوچھنے کے بہانے
تمہاری گاڑی میں گھوم رہی تھی

آرین اپنی ہنسی ضبط کیے نہال کے فون میں تصویریں دیکھ رہا تھا عدنان پورے موڈ میں
عیان کو پاگل بنا رہا تھا

وہ ہوگی تمہاری کوئی میری کوئی نہیں تھی

عیان غصے سے بولا

ہاں میری تو وہ ہے ہی --- ہونے والی بھابھی ---

عدنان کہہ کر دور بھاگا عیان نے اٹھ کر اُسے پکڑا اور اُسے نیچے گرا کر اس کے پیٹ میں
کئی سارے کلمے مارے درد سے اُسکے کراہ نکل رہی تھی آرین اور نہال ہنستے ہنستے بحال

Classic Urdu Material

ہو گئے عیان اپنی تسلی کر کے اپنے روم میں چلا گیا عدنان اپنا پیٹ پکڑے اٹھ کر صوفے پر بیٹھ گیا

ہائے کتنا مارا ہے ظالم نے

!*****#*****#*****_*****

سب ڈائنگ ٹیبل پر بیٹھے تھے تقریباً تین گھنٹے بعد اس کا کیک مکمل ہوا اس نے کریم سے کیک پر خوبصورت سجاوٹ کی اور خود کی شاباشی دی

کیا بات ہے مہک آج تو تو نے کمال کر دیا

وہ کیک ہاتھ میں لیے باہر آئی

Attention every one

کیک تیار ہے

وہ کیک میز پر رکھتے ہوئے با آواز بلند بولی تو سب کی نظریں اس کی جانب اٹھی اور پھر پلٹی ہی نہیں سب کی آنکھیں وہیں جم گئی سر سے پیر تک وہ کوئی اور ہی مخلوق لگ رہی تھی میدے سے اٹے بال گالوں پر کہیں کیک کا بیٹر تو کہیں کریم اور کہیں چاکلیٹ اپرن بھی پوری طرح سے اپنے ساتھ ہوئی زیادتی کی داستان سنا رہا تھا کچھ دیر وہاں خاموشی

Classic Urdu Material

چھائی رہی پھر سب سے پہلا جو قہقہہ گونجا وہ ابرار صاحب کا تھا اس کے بعد ایک ساتھ سب کے قہقہوں سے شور ہونے لگا نہال تو باقاعدہ کرسی سے اتر کر ہنستے ہوئے زمین پر لوٹنے لگا آریں بھی اپنی ہنسی روک نہیں پایا پاس بیٹھے افغان کے گلے میں ہاتھ ڈال کر زور سے ہنسنے لگا خواتین نے بھی سب کا بھرپور ساتھ دیا مہک کا چہرہ اتر گیا ابرار صاحب ذرا سخت مزاج تھے اُن کی موجودگی میں کوئی بات بھی بہت سوچ سمجھ کر کی جاتی تھی ورنہ تو سب خاموش ہی رہتے تھے اور آج تو منظر ہی بدلہ ہوا تھا

آپ لوگ اتنا ہنس کیوں رہے ہیں کھا کر تو دیکھئے اچھا بنا ہے

وہ ابرار صاحب کو دیکھتے ہوئے مایوسی سے بولی ابرار صاحب اور خواتین کی ہنسی مسکراہٹ میں بدل گئی تھی باقی سب اب بھی ہنس رہے تھے اور سب سے زیادہ آریں آج سب نے پہلی بار اُسے یوں پاگلوں کی طرح ہنستے دیکھا تھا ہنستے ہنستے اُسکی آنکھیں بھینگنے لگی تھی

بس-----اب کوئی نہیں ہنسنے گا

ابرار صاحب ہاتھ اٹھا کر سنجیدگی سے بولے سب نے اپنی ہنسی کو بمشکل بریک لگایا آریں نے بھی بڑی مشکل سے منہ پر ہاتھ رکھ کر ہنسی روکی مہک ہلکا سا مسکرائی اور کیک سامنے لیکر کاٹنے لگی آریں نے منہ سے ہاتھ ہٹا کر مہک پر نظر ڈالی اور پھر سے قہقہہ لگایا

Classic Urdu Material

سب دوبارہ ہنسنے لگے آریں سے ہنسی ضبط ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی وہ ہنستے ہوئے
کرسی سے اٹھ کر آگیا اور اپنی امی کے گلے لگ گیا نرگس بیگم نے مہک کی اداس صورت
دیکھتے ہوئے کہا

بس کرو آریں وہ رو دے گی بیٹا

انہوں نے دھیرے سے کہا مہک کیک اٹھا کر واپس کچن میں چلی گئی آریں ان سے الگ
ہو کر مہک کے پیچھے چلا گیا

سوری----سوری مہک---

وہ اپنی ہنسی ضبط کر کے بولا مہک نے رخ پھیر لیا
سوری وہ---اینی وے دیکھ کر ہی لگ رہا ہے کے کیک واقعی تم نے بہت اچھا بنایا ہے
وہ کیک دیکھتے ہوئے بولا پھر جیب سے موبائل نکالا

چلو کیک کے ساتھ ایک فوٹو ہو جائے

نہیں مجھے نہیں بنانی

وہ منہ پہلا کر بولی

Classic Urdu Material

اچھا سوری نا اب نہیں ہنسوگا پراس

مہک نے رخ پھیر کر اُسے گھورا

ایک تصویر اس کیک کے ساتھ تاکہ مجھے ہمیشہ یاد رہے تمہارے ہاتھ کا پہلا کیک

وہ ہنسی ضبط کر کے بولا

ہاں تاکہ تم ہمیشہ میری ہنسی بناتے رہو

وہ روٹھے روٹھے انداز میں بولی

نہیں ایسا نہیں ہے سچی پلیز

وہ اس کی جانب جھکتے ہوئے بولا مہک ہلکا سا مسکرائی اسے منانے کے لئے بس اتنی سی

کوشش ہی کافی ہوتی تھی

اوکے

اچھا یہ کیک لے لو ہاتھ میں

Classic Urdu Material

آرین نے اُسے سامنے کھڑے کر کے کیک تمھایا وہ کیک کو سامنے کر کے ہلکا سا
مسکرائی آرین نے الگ الگ پوزیشن بتا کر کئی ساری تصویریں لے لی وہ منع کرتی رہی
لیکن وہ نہیں مانا

اچھا بس بہت ہو گیا دکھاؤ کیسی آئی ہے

وہ اس کے فون میں دیکھنے کے لیے آگے بڑھی لیکن آرین نے فوراً چھپالیا

پہلے تم جاؤ فریش ہو کر کپڑے چینگ کر کے آؤ پھر دیکھنا

وہ کہتے سے ہی باہر نکل گیا مہک نے منہ بنا کر کیک سائڈ پر رکھا اپرن نکال کر ہنکر پر
لٹکایا اور باہر آگئی

واش روم کے بڑے سے آئینے میں جب اُسے خود کو دیکھا تو آنکھیں پھٹی رہ گئی منہ پر
ہاتھ رکھ کر خود کو دیکھا اور اٹے قدموں سے دوڑ کر نیچے آئی

آرین ہنس ہنس کر سب کو تصویریں دیکھا رہا تھا

آرین-----

وہ پوری طاقت سے چیلنجتے ہوئے دوڑی آرین نے باہر کے لیے دوڑ لگادی سب ہی ہنس
رہے تھے

Classic Urdu Material

آج میں تمہاری جان لے لوں گی یو چیٹر

وہ دونوں جھولے کے اطراف دوڑ رہے تھے

تو بے پروا مہک کوئی ہونے والے شوہر سے ایسے لڑتا ہے

وہ بھاگنے کے دوران بولا

I'm warning you aaryan

فورا میری تصویریں ڈیلیٹ کرو ورنہ -----

ورنہ کیا -----

وہ رک گئی اس کی سانسیں پھول رہی تھی بال اور چہرہ پسینے میں بھینکا ہوا تھا

آرین --- میرے فوٹوز ڈیلیٹ کرو ورنہ میں تم سے کبھی بات نہیں کروں گی

وہ نرم لہجے میں بولی آرین جھولے پر بیٹھ گیا

اچھا ٹھیک ہے کر دوں گا لیکن پہلے یہاں بیٹھو مجھ سے بات کرو کم آن مہک میں اتنے سال بعد آیا ہوں مجھے تو لگا تھا تمہیں بہت خوشی ہوگی لیکن تمہیں تو کوئی فرق ہی نہیں پڑتا تم نے اب تک ٹھیک سے بات تک نہیں کی مجھ سے

وہ شکایت کرنے لگا

اچھا پہلے میرے فوٹوز ڈیلیٹ کرو پھر بات کرونگی

یہ لو خود کرلو

آرین نے فون اس کی طرف بڑھایا مہک نے فون لینے ہاتھ بڑھایا تو آرین نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے پاس میں بٹھا لیا مہک نے اُسے غصے سے دیکھا کچھ دیر خاموشی رہی

اچھا بولو کیا بات کرنی ہے

مہک نے اس کی نظروں سے اُلجھ کر پوچھا

سب سے پہلے تو یہ کہنا ہے کہ پلیز آئندہ کبھی کچھ مت بنانا ایسا لگ رہا ہے جیسے ابھی ڈسٹبن سے نکل کر آرہی ہو مہک تمہیں کھانا اور گانا دونوں نہیں آتا سیریسلی

وہ آنکھیں بڑی کر کے بولا مہک نے اُسے خفگی سے دیکھا

Don't worry

تمہیں یہ سب کرنے کی ضرورت نہیں ہے شادی کے بعد ہم کھانا بنانے کے لیے اچھا

Classic Urdu Material

ساگ رکھ لینگے تم اپنے خوبصورت باتھوں کو صرف سجائے رکھنا میں تمہیں ایسے نہیں
دیکھ سکتا یار

اس نے مسکرا کر کہا مہک نے آنکھیں گھمائی

یہی بات کرنی تھی تمہیں مجھ سے

نہیں بات تو کچھ اور کرنی تھی _----ایکچلی لڑتا تھا تم سے

کیوں میں نے کیا کیا

وہ آنکھیں بڑی کر کے بولی

کیا کیا اتنے سالوں میں تم نے مجھ سے ایک بار بھی بات نہیں کی کتنی بار کوشش کی
میں نے لیکن تم نے کبھی میرے ایک میسج کا جواب تک نہیں دیا کیوں-----
مہک نے ایک گہری سانس لی

کہنا بہت آسان ہوتا ہے تم اس شیطان کی لٹلی کے ساتھ رہتے نا تو پتا ہوتا بنا بات کیے تو
مجھے اتنا پریشان کیا ہوا تھا بات کرتی تو میرے پوسٹر بنا کر شہر میں لگا دینے تھے ان لوگوں
نے

Classic Urdu Material

آرین سینے پر ہاتھ باندھے اُسے سنتا رہا

اُن لوگوں کی وجہ سے کالج میں بھی یہ خبر پھیل گئی بات جو بھی ہو بیچ میں تم ٹپک پڑتے ہو کھانا نہیں کھایا تو ضرور آرین کو مس کر رہی ہوگی فون پر کوئی جوک پڑھ کر ہنسی آجائے تو آرین کے ساتھ فیوچر ڈسکس کر رہی ہوگی یہاں تک کالج کے انول فنکشن پر مجھے لیکر ایک ڈراما تک بنایا ان لوگوں نے اور ڈرامے کا نام پتا ہے کیا تھا پردیس میں ہے میرے پیا

آرین نے قہقہہ لگایا

یہ تو کچھ بھی نہیں میرے بچس بھی سب جانتے ہیں مجھے کتنی شرم آتی ہے جب وہ تمہارے بارے میں کچھ پوچھتے ہیں تم ہی بتاؤ میں کیسے بات کرتی تم سے وہ بولتی ہی گئی اور آرین سنتا رہا

تم بالکل نہیں بدلی مہک آج بھی ویسی ہی ہو

کیسی

وہ چہرے پر آتے بالوں کان کے پیچھے کرتے ہوئے بولی

Classic Urdu Material

نون سٹاپ باتونی- تھوڑی ضدی - تھوڑی پاگل - ہاں ایک بات ہے

مہک نے سوالیہ نظروں سے دیکھا آریں نے اس کے چہرے سے نظریں ہٹا کر سامنے
جمادی

بہت زیادہ خوبصورت ہو گئی ہو

Really

وہ ہلکا سا ہنستے ہوئے بولی

ویسے تم بھی کافی بدل گئے ہو

اچھا--- وہ کیسے

پہلے تو ہر وقت چشمش بنے کتابوں میں گھسے رہتے تھے بنا بات غصہ کرتے تھے ہٹلر

ٹائپ---

اور اب

وہ اس کی جانب جھکتے ہوئے بولا مہک اس کے انداز سے ایک پل کو گڑبڑا گئی اور چہرہ

دوسری طرف کر لیا آریں مسکرا دیا

Classic Urdu Material

ہے تمہیں بھی --- میں اسی لیے آیا ہوں تاکہ تم سے بات کر سکوں کیونکہ میں نہیں چاہتا تم کوئی سمجھوتہ کرو ایسے لائف میں خوشی نہیں رہتی مہک

مہک کا دل ایکدم سے گھبرانے لگا جانے کیوں وہ ایسی بات کر رہا تھا

پاپا نے مجھے ایک سال کا وقت دیا ہے شادی کے لیے تاکہ تب تک میں بزنس میں سیٹ

ہو جاؤں اگر تم چاہو تو ہم ایک دو بار اور مل سکتے ہیں بات کر سکتے ہیں تاکہ ایک

دوسرے کو جان سکے سمجھ سکے اگر ہمارے درمیان ابھی سے انڈر سٹینڈنگ ہوگی تو آگے

کوئی پرابلم نہیں ہوگی

وہ خاموش ہو کر نیچے گھاس کو دیکھنے لگی

تم بالکل NRI والی باتیں کر رہے ہو

وہ اس کی جانب دیکھ کر بولی آریں ہلکا سا مسکرایا

میں صرف تمہاری مرضی جاننا چاہتا ہوں مہک

مہک نے اس کے سنجیدہ چہرے کو بغور دیکھا بلاشبہ وہ بہت خوبصورت تھا اسکا ئی بلیو

شرٹ اور ڈارک بلیو جینس میں وہ رک کر دھیرے سے بولی

اگر یہی سوال میں تم سے پوچھوں تو

Classic Urdu Material

وہ ہلکا سا ہنس کر آسمان کو دیکھنے لگا

تو میں یہ کہونگا کہ اگر میری مرضی نہیں ہوتی تو تمہاری مرضی جاننے یہاں تک نہیں آیا
ہوتا

میں کوئی بیوقوف نہیں ہوں جو اتنی خوبصورت لڑکی کو پسند نہیں کروں گا تم مجھے پرفیکٹ لگتی
ہو اپنے لیے تو بھلا راضی کیسے نہیں رہتا

تم یہ دیکھنے آئے تھے یہاں کے میں خوبصورت ہوں یا نہیں

مہک نے اُسے شک بھری نظروں سے گھور کر دیکھا

نہیں تمہیں تو ہمیشہ سے دیکھتا آ رہا ہوں بھلے تم نے مجھ سے اتنے سال بات نہیں کی
لیکن میں تمہاری لائف کے ہر بات سے واقف ہوں اپنے خبریوں کے ذریعے سب معلوم
ہوتا رہتا ہے تمہارے کارنامے

I know everything about you

مہک نے اسے ترچھی نظروں سے دیکھا

تمہیں میری خبریں دیتا کون ہے ویلے

Classic Urdu Material

وہ جھٹکے سے کہ کر پلٹ کر جانے لگی

مہک پلیز بولو نا بس ہاں یہ نا کہ دو

سوچ کر بتاؤنگی mister NRI

وہ بنا مڑے بولی اور دوڑتے ہوئے اندر چلی گئی آریں نے ایک گہری سانس لی اور مسکرا دیہ

Good evening boys

وہ سب ایک عالیشان ہوٹل میں بڑی سی گول میز پر بیٹھے تھے سب اسی کے منتظر تھے
وہ اپنے دوست زاہد کے ساتھ مسکراتے ہوئے اندر آیا اُسے دیکھ کر فوراً سب کھڑے ہو
گئے اور ساتھ میں بولے

Good evenings sir

وہ ایک کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا

ارے بیٹھو یار اب اتنی بھی رسپکٹ مت کیا کرو

Classic Urdu Material

سب واپس اپنی کرسیوں پر بیٹھ گئے

اس نے ویٹر کو آواز لگا کر بلایا سب نے اپنی اپنی چوائس سے آرڈر کیا

سر وہ پیپرس ریڈی ہے بس آپ کی پریشن مل جائے تو جلد سے جلد کام شروع کر سکتے ہیں

عیان نے اسے متوجہ کیا

اوکے۔۔۔۔۔ اگلے ہفتے سے اوپننگ کرتے ہیں کل ایک میننگ بلائی ہے ایک بار سب

کے ساتھ ڈسکس کر لیتے ہیں پیپرس لائے ہے تم۔۔۔۔۔

وہ سنجیگی سے بولا عیان نے سر اثبات ہلا کر کہا

جی سر

Thank you so much sir

آپ نے ہمیں اتنا بڑا چانس دیا

نبیل نے مسکرا کر کہا

تھینک یو کی ضرورت نہیں ہے بس کام ایسا کرنا کے مجھے پچھتانا نا پڑے

وہ سنجیگی سے بولا

ہم آپ کو کبھی شکایت کا موقع نہیں دینگے سر

عمیان نے کہا

Thank you

کیونکہ پہلے ہی میرے ڈیڈ نے وارن کیا ہوا تھا اگر کوئی لاس ہوا تو انہوں نے میرا جنازہ نکال دینا ہے بس دل اور دماغ دونوں لگا کر کام کرتے جاؤ اور کوئی پرابلم ہو تو ڈونٹ

ورری میں ہوں نا دا پرفیکٹ آریں ملک

وہ کالر جھاڑتے ہے بولا سب مسکرانے لگے

عمیان نبیل اور کاشف تینوں اس کے ساتھ ایک نیا بزنس شروع کرنے جا رہے تھے حالانکہ انہیں کوئی تجربہ نہیں تھا لیکن آریں کو ان کے نئے نئے آئیڈیاز بہت پسند آئے تھے اور وہ انہیں ایک موقع دے رہا تھا اپنا کافی پیسہ انویسٹ کر کے وہ یہ کام کر رہا تھا ملک صاحب کے ساتھ اس کے جاننے والے کئی لوگوں کو بھی یہ اس کی بیوقوفی لگ رہی تھی لیکن ایسا نہیں تھا وہ ہر فیصلہ بہت سوچ سمجھ کر لیتا تھا شاید اسلیئے اتنی کم عمر میں اتنا اونچا مقام حاصل کیا تھا

Classic Urdu Material

کھانا ختم ہونے پر اس نے سب کے لیے اپنی پسندیدہ آئس کریم آرڈر کی کافی دیر وہ لوگ
اسی موضوع پر ڈسکس کرتے رہے

سر یہ پیپرس

عیان نے پین اور ایگریمنٹ پیپرس اس کی طرف بڑھائے اس نے نیپکن سے ہاتھ صاف
کر کے پیپرس لے اور تین چار جگہ سائن کر کے واپس اسے تھمادیے

Thank you sir

عیان نے مسکرا کر کہا

یہ سرور مت کہا کرو یار بڑی بزرگوں والی فیلنگ آتی ہے صرف آریں بولو مجھے

عیان ہلکا سا ہنسا

لیکن آپ ہمارے بوس ہے ہم آپ کا نام کیسے لے سکتے ہیں سر

کاشف بولا

ایک کام کرو ایگریمنٹ میں لکھ لو مجھے آریں بولنا ہے تو تم لوگوں کے لیے آسان ہوگا

کم آن یار یہ فرمیٹیٹی مت کیا کرو ہم پارٹنرز ہے فرینڈز ہے

Classic Urdu Material

Ok sir oh sorry a-- a-- aaryan

کاشف ہچکچاتے ہوئے بولا

کچھ دیر وہ لوگ یونہی باتیں کرتے رہے

*****#*****#*****

اٹینشن ایوری بڈی میرے پاس آپ سب کے لیے گڈ نیوز ہے

وہ سب چھت پر بیٹھے باتوں میں مصروف تھے جب ماٹرا نے آکر اطلاع دی تو سب اُس کی
جانب متوجہ ہوئے

تم اور گڈ نیوز مذاق کر رہی ہو

نہال نے شاک کی کیفیت میں آنکھیں پھیلا کر پوچھا

کیوں

ماٹرا کو اس کی حیرت پر حیرت ہوئی

کیونکہ تم ماٹرا احمد ہو تم سے انسان صرف اس خوشخبری کی اُمید رکھتا ہے جو تمہارے ناول
کے ہیرو کے متعلق ہو

Classic Urdu Material

تم ایوں ہر بات میں اپنی ناک کیوں گھساتے ہو میں تم سے بات نہیں کر رہی سمجھے
دونوں ہر وقت لڑتے رہتے تھے

میں اپنی ناک اسلیئے گھساتا ہوں تاکہ کان کے پردے سلامت رکھنے ہے تمہاری چڑیلوں والی
چلنخ سے

نہال کے بچے اب میں دیکھتی ہوں تم۔۔۔۔۔
بسبس۔۔۔۔۔ کیا تم دونوں ہر وقت بس لڑتے رہتے ہو

حیا نے دونوں کو خاموش کروایا

آپی دیکھو نا اس بندر کو جب دیکھو الٹی سیدھی بکواس کرتا ہے

بندر۔۔۔۔۔ اپنی شکل آئینے میں دیکھی ہے کبھی۔۔۔۔۔ چوہیا کی شکل تم سے اچھی ہے

ہاں تمہیں تو اچھی لگے گی ہی نہ اُن کی برادری کے جو ہو

بس۔۔۔۔۔ تم لوگ پھر شروع ہو گئے نہال اب چپ ہو جاؤ تم۔۔۔۔۔ ماٹرا تم بتاؤ کیا

کہ رہی تھی

Classic Urdu Material

مہک نے کہا ماٹرا نے نہال کو زبان دکھائی آریں اپنے وعدے مطابق اُن سب کو ڈنر پر لے گیا تھا افغان اور عیان کے علاوہ سب ہی ڈنر پر گئے تھے اور خوب انجائے بھی کیا واپس آکر آریں اور افغان کہیں باہر چلے گئے تھے اور وہ سب چھت پر بیٹھے تھے یہ روز کا معمول تھا رات کے وقت سونے سے پہلے چھت پر بیٹھ کر گپے مارنا گیم کھیلنا اکثر گھر کی خواتین بھی موجود ہوتی تھی عیان اور عدنان موبائل میں سر گھسائے بیٹھے تھے نہال لڑکیوں کے گروپ میں بیٹھا باتوں میں اُن کا ساتھ دے رہا تھا

آپ لوگ جاننا چاہتے ہیں آج ہمارے گھر کے بڑوں کی جو بیٹھک جمی ہے وہ کس سلسلے میں ہے

سب اُس جانب متوجہ تھے

کس سلسلے میں

ہانیہ نے پوچھا

آپ سب نچے لوگو کا فیوچر ڈسائد کرنے

کیا مطلب

Classic Urdu Material

مطلب افغان بھائی اور حیا آپنی کے ساتھ عیان بھائی اور ہانیہ کی بھی بات پکی ہو چکی
ہے

عیان اپنی جگہ اچھل پڑا جب کے حیا اور ہانیہ دونوں کے چہرے شرم سے سرخ ہو رہے
تھے

مائرا یہ کیا کہہ رہی ہو تم

میں کیا کہہ رہی ہوں یہ تو گھر کے بڑوں کا کہنا ہے

تب ہی افغان اور آریں بھی آگئے

کیا ہو رہا ہے ہے

افغان سب کو حیران دیکھ کر بولا

بھائی دیکھیے یہ مائرا کیا افواہ پھیلاتی گھوم رہی ہے

عیان بولا

میں افواہ نہیں پھیلا رہی سمجھے آپ

مائرا نے غصے سے کہا

Classic Urdu Material

ارے یار بات کیا ہے بتاؤ گے تم لوگ

آرین نے آنکھ کے اشارے سے پوچھا کیا ہوا نہال نے کاندھے اُچکائے

افغان بھائی آپ کی اور حیا کی شادی بات کر رہی ہے یہ

عمیان نے آنکھیں بڑی کر کے کہا

ہاں پتا ہے مجھے امی نے پوچھا تھا

افغان نے سراسر بتایا

لیجئے اور مجھ سے تو کسی نے پوچھنا ضروری نہیں سمجھا

پاگل ہے جو پوچھے گے دن میں دس بار تمہیں شادی یاد آتی ہے

مہک نے اُسے چڑایا

سینے تو آپ لوگ اپنی لڑائی میں لگ گئے خاص بات تو باقی ہے

ایک اور جھٹکا

نہال سیدھا ہو کر بولا

Classic Urdu Material

مہک نے گہری سانس لی آریں نے پیشانی پر سلوٹیں لیے بہویں اٹھا کر اسے دیکھا تو اُس نے
زبان دانتوں تلے دبالی یہ اُسکی عادت تھی

بڑی نا انصافی ہے

عمیان نے اس کا ندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا

ماٹرا

عدنان نے مصنوعی شرماتے ہوئے اسے مخاطب کیا

میرے لیے کوئی بات نہیں ہوئی

ہائے اللہ عدنان بھائی

جیانا نے منہ پر ہاتھ رکھ کر کہا

آدی تم پہلے بڑے تو جاؤ حرکت دیکھی ہے اپنی

عمیان نے کہا

شرم کرو آدی ابھی تم سے بڑا بھائی باقی اور تمہیں اپنی پڑ گئی

مدتکہ شرم دلائی

او تیری-----

مہک نے دانتوں میں انگلی دبا کر کہا

میرے تو سارے کپڑے پرانے ہو گئے جویلری بھی ڈھنگ کی نہیں ہے میک اپ بھی
ختم اب انجیگمنٹ میں کیا پہنوں گی وہ بھی اس سنڈے رکھ لی کسی نے پوچھا نہیں تو سوچا
بھی نہیں اب اتنی جلدی اتنی شاپنگ کیسے کرونگی کچھ ڈھنگ کا نہیں ملا تو-----

وہ اپنی رفتار میں کہتی رہی سب نے اپنا سر پیٹ لیا آریں گردن نفی میں ہلاتا ہنس دیا

مہک

مدتکہ نے دھیمے سے پکارا

ہاں

اُسے صدمے سی کیفیت میں کہا

انجیگمنٹ حیا کی ہے

اُسے غصے سے پلٹ کر مدتکہ کو دیکھا

Classic Urdu Material

میں نے کب کہا میری ہے اب حیا کی ہے تو کیا میں ایسی حلیہ میں رہونگی تیاری کرونگی
یا پھر-----

بس-----مہک کیو اتنا ٹینشن لے رہی ہو ابھی پورا ہفتہ ہے آرام سے شاپنگ کرنا عیان
تم کل ان سب کو شاپنگ کرواؤ

افغان نے اُنہیں سمجھا کر عیان کو حکم سنایا عیان حیرت سے دیکھنے لگا

بھائی کیا بول رہے ہو آپ انکی شاپنگ چند گھنٹوں کی نہیں ہوتی مجھے کام ہے آپکو پتا
ہے نہ اگلے ہفتے سے اوپننگ کر رہے ہیں اور کل تو اسپیشل میڈنگ بلائی ہے سر نے
میں کیے

ڈونٹ وری میں اور آدی ہے نہ ہم سب چلے جائنگے ڈونٹ وری
آرین نے آگے آتے ہوئے کہا

چلو سب جا کر سو جاؤ اب رات ہو رہی ہے

افغان نے حکم سنایا

سب نیچے چلے گئے مہک روم میں جانے لگی تھی جب آرین نے پکارا

Classic Urdu Material

مہک

اس نے پلٹ کر دیکھا

کیا سوچا

کس بارے میں

اُس نے انجان بن کر پوچھا

یہی کے انگیجمنٹ پر کس رنگ کے کپڑے خریدنے ہے

اس نے جل کر کہا

رنگ کا کیا ہے جو بھی پسند آیا وہ لے لوں گی

آرین نے اسے غور سے دیکھا اور دونوں ہاتھ سینے پر باندھے

ہاں میں انگلینڈ سے تمہارے کپڑوں کے بارے میں ہی ڈسکس کرنے آیا ہوں نا

پہلے اُس نے حیرانی سے دیکھا پھر یاد آتے ہی زبان دانتوں دبائی

اوو----- وہ ----- اچھا----- وہ میں نے ابھی سوچا-----

Classic Urdu Material

مہک اگر تم نے جانے سے پہلے مجھے جواب نہیں دیا نا تو معاف نہیں کرونگا

وہ آنکھیں دکھاتا بولا

اوکے کل بتاؤں

آرین بنا کچھ کے چلا گیا اس نے اپنے سر پر چپت لگائی

Welcom home

وہ دو سیڑھیاں چڑھ کر تیسری پر قدم رکھنے ہی والا تھا جب ملک صاحب کی آواز پر اس کے قدم رک گئے بنا مڑے مسکراتے ہوئے سیڑھیاں اترا اور دوسری طرف رخ کیے کھڑا رہا

ہمت جلدی نہیں آگئے آپ ابھی تو صرف دو بج رہے ہے

انہوں نے طنزیہ کہا آرین مسکراتے ہوئے نیچے دیکھنے لگا

ڈیڈ آپ اب تک سوئے نہیں

جس باپ کا جوان بیٹا رات کے دو بجے تک گھر نہ آئے اُسے نیند کیسے آسکتی ہے

ڈیڈ۔۔۔ یہ ڈائلاگ لڑکی کے والد کا ہوتا ہے

Classic Urdu Material

وہ مصنوعی سنجیگی سے بولا اور خود ہی ہنسنے لگا

آرین اب تمہاری شادی ہو جائے تو اچھا ہے

ڈیڈ خدا کے لیے ایسے ڈرائیں مت

میں سیریس ہوں آرین

ڈیڈ پلینز ابھی میری عمر ہی کیا ہے

یہی صحیح عمر ہے شادی کی ایک بار شادی ہو گئی تو تم خود اپنی حرکتوں سے باز جاؤ گے

ڈیڈ ایک تو آپ شادی کی بات کرتے ہوئے بھی اتنا ڈراتے ہو کہ مجھے شادی کے نام

سے بھی خوف آتا ہے حرکتوں سے باز آجاؤ گے تو کچھ ایسا ہی جیسے بچے کو دھمکا کر

بورڈنگ بھیج رہے ہو

جو سمجھنا سمجھ لو شادی تو اب کرنی ہی ہے

ڈیڈ آپ اپنے اکلوتے معصوم بیٹے کے ساتھ زبردستی کرینگے میں آپ کے گھر کا چراغ

ملک خاندان کا اکلوتا وارث دا پرفیکٹ آرین ملک ہوں ایسے زیادتی نہ کرے میرے ساتھ

کیا عزت رہ جائیگی میری

Classic Urdu Material

کل ہم رحیم صاحب کے گھر جائینگے اُن کی بیٹی ماشا اللہ بہت پیاری بچی ہے جلد سے
جلد۔-----

وہ اس کی بات نظر انداز کر کے بولے

ڈیڈ ڈیڈ ڈیڈ پلیز بریک لگائیے آپ تو بلٹ ٹرین سے بھی تیز جا رہے ہو اور پلیز مجھے کسی کی
پیاری بچی کو نہیں دیکھنا

تمہاری بہت سن لی اب بس----- کل تم میرے ساتھ چل رہے ہو

That's all

اوکے ڈیڈ میں چلوں گا آپکے ساتھ لیکن کل نہیں کل تو بہت ضروری میٹنگ ہے

فکر مت کرو میٹنگ کے بعد شام کو چلے گے

ڈیڈ ابھی کام میں ڈسٹرب ہوگا پلیز کچھ وقت رک جائیے اچھا ہم کچھ دن بعد چلتے ہیں اس

مہینے کی اکتیس تاریخ کو

ملک صاحب اُسے غور سے دیکھ کر سوچنے لگے

اوکے لیکن اب کوئی بہانہ نہیں

Classic Urdu Material

بالکل نہیں اکتیس کو پکا چلونگا کوئی بہانہ نہیں کچھ نہیں دنیا ادھر کی ادھر ہو جائے
پرویس اوکے ابھی گڈ نائٹ

وہ ایک سانس میں کہہ کر فوراً چلا گیا ملک صاحب نے شکر کیا کے مان تو گیا
لیکن یہ مہینہ تو تیس دن کا ہے

وہ یاد آنے پر خود سے بولے

آرین

انھونے آواز لگائی

گڈ نائٹ ڈیڈ

وہ وہی سے آواز لگا کر بولا ملک صاحب نے تاسف سے سر ہلا دیا

بیوقوف بنا گیا سمجھ نہیں آتا میں اسکا باپ ہوں یہ یہ میرا

*****!

Good morning Dad

Classic Urdu Material

اپنے مخصوص انداز میں تیزی سے سیرھیاں اتر کر نیچے آیا

It's afternoon Mr aaryan Malik

وہ ہلکا سا ہنسا اور گلاس میں جس ڈالے لگا

ڈیڈ --- دا پرفیکٹ آرین ملک

وہ معصومیت سے پلکیں جھپکا کر بولا

مسٹر پرفیکٹ شاید آپ بھول رہے ہے آج ایک نئے آپ نے میٹنگ بلائی تھی اور ساڑھے بارہ ہو چکے ہیں

آئے نو ڈیڈ لیکن آپکو پتا ہے ہر بار ہر کام وقت پر نہیں کرنا چاہیے کبھی کبھی دیری بھی ہو جائیں تو اچھا ہے قدر ہوتی ہے

اُسے دو گھونٹ لیکر گلاس کو دیکھتے ہوئے کہا

آپ اپنی صلاح اپنے پاس رکھے اور مہربانی کر کے اپنے باپ کی عزت کا کچھ خیال رکھے اور جا کر کام کرے

وہ خوبصورتی سے ہنسا وہ اُسکے لیے باپ سے زیادہ دوست تھے اُسے جس ختم کیا

Classic Urdu Material

ڈیڈ اگر بات آپکی عزت کی ہے تو مت بھولیے آپ دا گریٹ آرین ملک کے ڈیڈ ہے اور

بس بس جاؤ اب----

انھونے ہاتھ دکھا کر ٹوکا

اوکے جو حکم سر۔۔۔۔ چلتا ہوں خدا حافظ

ڈیڈ گھنٹہ بعد میڈنگ ختم ہوئی اُسنے اپنے کیمین میں آکر سکون کی سانس لی اپنی ٹائی

ڈھیلی کر کے شرٹ کے دو بٹن کھول دیے اور موبائل نکال کر کرسی سے ٹیک لگا لیا

ہائے آرین

اس کا دوست زاہد اندر داخل ہوا

جی جناب آئیے آئیے

کیا بات ہے پریشان لگ رہے ہو

اُسنے کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا

Classic Urdu Material

کیا بتاؤ یار میں معصوم سی جان اور اتنے سارے کام

زاہد نے قہقہہ لگایا

کیوں تم تو دا پرفیکٹ آرین ملک ہو نہ گھبرا گئے کیا

نہیں گھبرایا نہیں بیزار ہو گیا ہوں ایک لونگ ہالیڈے کی ضرورت ہے

اُس نے سیدھے ہوتے ہوئے کہا

بھول گئے ہو تو یاد دلاتا ہوں ابھی کچھ دن پہلے ہی ایک لمبی چھٹی لیکر آئے ہو اب سوچا

بھی نا تو انکل جان لے لینگے

زاہد نے سمجھاتے ہوئے کہا

ہاں یہ بات بھی ہے ویلے بھی آج کل انہوں نے نئی مہم شروع کی ہے مجھے سدھارنے

کے لیے

اُس نے کہہ کر دوبارہ موبائل پر دیکھا

کونسی مہم

میری شادی کرنا چاہتے ہیں تاکہ میں سدھر جاؤں

Classic Urdu Material

زاہد زور سے ہنسنے لگا

انکل کا یہ خیال ایک دم غلط ہے مجھے نہیں لگتا تم شادی کے بعد بھی سدھر سکتے ہو
کون سمجھائے۔۔۔۔۔

اُس نے اپنے موبائل پر نظریں جمائے کہا

شکر کرا بھی اُنھیں تیرے سارے کارنامے نہیں پتا

پتا ہے اُنھیں سب خبر رکھتے ہے وہ

اُس نے بنا نظریں ہٹائے کہا

تیرے سدھرنے ایک ہی صورت ہے

زاہد نے کچھ سوچتے ہوئے کہا

وہ کیا

اُس نے سوالیہ نظروں سے دیکھا

جس دن کسی سے محبت ہو گئی سمجھو تم سدھر گئے

آرین نے قہقہہ لگایا

محبت اور میں زاہد شاید تم بھول رہے ہو کے تم داگریٹ آرین ملک سے مخاطب ہو

اُس نے ہمیشہ کی طرح خوبصورتی سے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

دوست --- محبت داگریٹ نہیں دیکھتی --- بس ہو جاتی ہے --- کسی کو بھی کبھی
بھی

زاہد نے اُسکی جانب جھکتے ہوئے کہا

ہوتی ہوگی پر مجھے نہیں --- یاد رکھنا ایسی کوئی شے نہیں جو آرین ملک کی مرضی کے
خلاف اُسکے دل دماغ یہ زندگی میں شامل ہو سکے -- وہ محبت ہو یا کچھ --- میری

زندگی میرے احساسات سب کا اختیار صرف میرے ہاتھ میں ہے

That's why I'm the great aaryan Malik

اُس نے سنجیدگی سے کہا

چل دیکھتے ہے وقت کیا رنگ دکھاتا ہے لیکن یاد رکھ جس جس نے محبت کو چیلنج کیا وہ

بری طرح ہارا ہے

وہ ہلکا سا ہنسا

Classic Urdu Material

لکھ لو زاہد علی آریں ملک کو کوئی شکست نہیں دے سکتا

زاہد نے تاسف سے سر ہلایا

وہ سب شاپنگ سے آکر تھکے ہارے سے اپنے اپنے کمرے چلے گئے سارا دن انھوں نے
شاپنگ کی تھی آریں کچھ دیر آرام کر کے نیچے آیا تو سب بڑے بیٹھے باتوں میں مصروف
تھے

ماموں جان ایک ضروری کام آگیا ہے مجھے واپس جانا ہوگا

وہ صوفہ چیئر پر بیٹھتے ہوئے بولا

کیا یہ تم کیا کہہ رہے ہو بیٹا تم پرسوں ہی تو آئے ہو ابھی جانے کی بات کرنے گے

صباحت بیگم نے پریشانی سے کہا

مامی جان مجبوری ہے اسلیئے جانا پڑھ رہا ہے

اُس نے سمجھاتے ہوئے کہا

لیکن بیٹا افغان اور حیا کی منگنی ہے تم کیسے جا سکتے ہو

نزہت بیگم نے کہا

سوری خالہ لیکن جانا پڑے گا پاپا بھی وہاں نہیں ہے ایسے میں میرا جانا ضروری ہے اور
سب ہے نہ یہاں آپ سمجھنا میں بھی موجود ہوں

اس نے مسکراتے ہوئے کہا

کچھ دیر وہ تینوں ماموں سے باتیں کرتا رہا پھر اٹھ کر باہر آگیا
رات ہونے لگی تھی سب اپنے کمرے میں تھے وہ صبح جانے والا تھا اور مہک سے بات
کرنا چاہتا تھا لیکن وہ نظر آتی تب نا اُسکے پاس نمبر بھی نہیں تھا جو وہ بات کر لیتا کچھ
سوچ کر اُسے مدیحہ کا نمبر ملایا

مہک کتنا اچھا موسم ہے چلو نا چھت پر چلتے ہیں

مدیحہ نے اسے ہاتھ پکڑ کر اٹھاتے ہوئے کہا

مدی پاگل ہو جان نکل رہی ہے تمھن سے تمہیں موسم کی پڑی ہے سو جاؤ چپ چاپ

اس نے اپنا ہاتھ کھینچتے ہوئے کہا

Classic Urdu Material

مہک چلو نا پلینز تھوڑی دیر پلینز پلینز پلینز

مدیحہ نے اسے پورا بلا کر کہا

یا اللہ مجھے اس لڑکی کے پاگل پن سے محفوظ رکھ اس وقت اسے عجیب حرکتِ سوجھ رہی

ہے ----- اچھا چلو اب

اس کے اُداس چہرہ دیکھ کر وہ مان گئی اور اٹھ کر اپنا دوپٹہ کاندھے پر ڈالا

مدی ایک بات بتاؤ

دونوں چھت پر آئے اس نے اطراف کا جائزہ لیا

کیا

مدیحہ نے سوالیہ نظروں سے پوچھا

یہ تمہیں کہاں سے پیارا موسم لگ رہا ہے بلکہ گرمی لگ رہی ہے اندھیرا ہے ستاٹا ہے

عجیب پاگل ہو تم

اُسے شاکی کیفیت میں کہا

مہک وہ چاند بھی تو ہے نا دیکھو کتنا پیارا لگ رہا ہے

Classic Urdu Material

مہک نے سر اٹھا کر دیکھا چمکتے تاروں سے گھرا پورا چاند واقعی بہت خوبصورت لگ رہا تھا وہ
ہلکا سا مسکرائی

مہک اچھا سا گانا سناؤ۔ نا چاند والا

مہک نے اُسے گھور کر دیکھا پھر مسکرا دی

میں نے پوچھا چاند سے کے
دیکھا ہے کہیں

میرے یار سا حسین

چاند نے کہا چاندنی کی قسم
نہیں نہیں نہیں

وہ گرل کو تھامے چاند میں کھو کر گنگناتے لگی بے سرا سا ہمیشہ کی طرح

تب کسی نے بہت قریب سے سرگوشی کی

چاند چھپا بادل میں

شرما کے او میری جاناں

Classic Urdu Material

وہ جھٹکا کھا کر پلٹی آریں نے اپنی ہنسی روک کر اسے دیکھا مہک نے مدیحہ کو ڈھونڈنا شروع
کیا لیکن وہ کہیں نہیں تھی مہک نے سائیڈ سے نکل کر جانے لگی پر آریں سامنے آگیا
اور سر نفی میں ہلا دیا

آریں پلیز مجھے جانا ہے

اُسے دھیے سے کہا

نہیں اب تم تب تک نہیں جا سکتی جب تک میں نا چاہوں بہت نخرے ہو گئے اب

سیدھی طرح بات کرو

اُسے رُعب سے کہا

آریں م م --- میں صبح بات کرتی ہوں

اُسے اتنی رات گئے اکیلے میں ایسے کھڑے رہنا بھی عجیب لگ رہا تھا

جی نہیں ابھی مطلب ابھی ----

آریں نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور ایک خوبصورت رنگ انگلی میں پہنا دی

مہک نے دوبارہ جانے کی کوشش کی لیکن آریں نے ہاتھ نہیں چھوڑا

Classic Urdu Material

پلیز آریں مجھے ایسے اچھا نہیں لگتا کسی نے دیکھ لیا تو کیا سوچے گا تمہارے لیے شاید غلط
نہ ہو پر مجھے پسند نہیں جانے دو مجھے

اُسے سنجیدگی سے کہا

مہک مجھے بات کرنی ہے تم سے ---

جو بھی بات کرنی ہے صبح اس وقت نہیں آئی ایم سوری

وہ کہہ کر ایک پل کو رکے بنائیے چلی گئی آریں نے اسے غصے سے دیکھا

مہک اٹھ بھی جاؤ اب

حیا اُسے پچھلے آدھے گھنٹے میں دس بار جگا چکی تھی پر وہ ہر بار دو منٹ کہہ کر سو جاتی

مہک چلو یار اب آریں بھائی سے ملنا نہیں جانے سے پہلے

مہک کی آنکھیں ایکدم سے کھل گئی

جانے سے پہلے --- مطلب ---

مطلب آریں بھائی جا رہے ہیں پتا نہیں کیا تمہیں
حیا نے حیرت سے پوچھا اس نے کوئی جواب نہیں دیا رات کا واقعہ ذہن میں آیا اُس نے اپنی
انگلی میں پہنی انگھوٹی کو دیکھا حیا نے نفی میں سر ہلا کر اُسے دیکھا اور باہر چلی گئی

او تیری-----

تو وہ رات کو یہ بتانے آیا تمہا کہ آج جا رہا ہے اور میں نے اُسکی بات تک نہیں سنی اف
میں بھی نہ ایک نمبر کی سائیکو ہوں صحیح کہتے ہے سب مجھے صرف بولنا آتا ہے سننا تو
جیسے آتا ہی نہیں اب کیا کرو وہ تو بہت غصے میں ہوگا کہیں غصہ ہے اسلیئے تو نہیں جا

رہا-----

وہ کرنٹ کھا کر فوراً بستر سے نکلی

جلدی جلدی تیار ہو کر نیچے آئی تو وہ سب کے درمیان بیٹھا ناشتہ کر رہا تھا وہ بھی آکر ایک
کرسی پر بیٹھ گئی سارا دھیان اُسکی طرف تھا لیکن وہ بے نیازی سے ناشتہ کرتے ہوئے
سب سے بات کر رہا تھا

آپ پریشان کیوں۔ ہورہی ہے خالہ اب تو بار بار آنا ہی ہے افغان بھائی کی شادی پھر
عیان کی پھر مدتکہ ایسا سمجھیے کچھ دن کے لیے جا رہا ہوں بس

وہ سب کو تسلی دے رہا تھا

یہ تو دیکھ بھی نہیں رہا بات کیسے کرو لگتا ہے بہت غصے میں ہے

اُس نے پریشانی سے سوچا

آرین وہ شرٹ ٹرائی کی تم نے

اُس نے بات کرنی چاہی پر آرین نے جیسے سنا ہی نہیں دوسری بات شروع کر دی وہ منہ بنا کر رہ گئی

وہ کچھ دیر بعد نکلنے والا تھا وہ اس کے روم میں آئی سائڈ ٹیبل سے پین اور پیپر نکلا

سوری آرین مجھے نہیں پتہ تھا آج تم جا رہے ہو سوری

اور تم نے جو پوچھا تھا اس کے لیے ہاں

اُس نے لکھ کر بیڈ پر ایلے رکھا کے آسانی سے نظر آجائے اور اپنے روم میں آکر پریشانی سے

ادھر سے ادھر چکر کاٹی رہی پھر دو بارہ باہر آئی

آرین

وہ اپنا بیگ لیکر روم سے نکلا تب اُس نے آواز دے کر روکا

Classic Urdu Material

آرین آئی ایم سو سوری وہ میں -----

Excuse me

کیا میں آپکو جانتا ہوں ----

اُس نے انجان بن کر کہا

آرین پلیز ایسا مت کہو

اُس نے پریشانی سے کہا

دیکھیے جہاں تک میرا خیال ہے میں آپکو نہیں جانتا پلیز شاید آپ نے مجھے غلط سمجھا ہے
میں وہ نہیں ہوں جو آپ سمجھتی ہے

اُس نے لفظوں پر زور دیکر کہا

آرین مجھے نہیں معلوم تھا کہ ----

کیسے معلوم ہوتا سنتی تب نا لیکن نہیں تم تو سننا غلط سمجھتی ہو جو بھی ہے میں بھول گیا
کے میں یہاں آیا تھا تم سے ملا تھا اب میں تمہیں نہیں جانتا نہ پہچانتا ہوں

آرین میں سوری کہہ رہی ہوں نا ---

Classic Urdu Material

اُسے پھر کہنا چاہا

کیوں کہ رہی ہے آپ مجھے سوری دیکھیے میں آپکو نہیں جانتا شاید آپ کو کوئی غلط فہمی
ہوئی ہے ----

So please excuse me

اُسے ہاتھ دکھا کر روکنے ہوئے کہا اور آگے بڑھ گیا مہک کی بڑی بڑی آنکھوں میں ڈھیر
سارے آنسو آگئے

کیا سمجھتا ہے خود کو کہا بھی غلطی ہو گئی معاف کر دے لیکن انہیں اُسے تو لگتا ہے میں
نے جان بوجھ کر کیا ----

غصے کی بھی حد ہوتی ہے ایسے کون کرتا ہے ---- میں تمہیں جانتا ہی نہیں پہچانتا ہی
نہیں ----

وہ اپنے روم میں بیٹھی اکیلے میں بڑبڑا رہی تھی تب مدیحہ اندر آئی

کیا ہوا تمھے ----

مدیحہ نے اسے دیکھ کر اندازہ لگا لیا کہ ضرور روئی ہے

Classic Urdu Material

اس سے فون پر بھی تو بات کر سکتی ہوں۔۔۔۔۔

اُسے ایکدم سے خیال آیا

لیکن اس کا نمبر اگر کسی سے مانگا تو فضول افواہیں پھیلانے لگے گے کیسے پتہ کروں۔۔۔

وہ پریشانی سے سوچنے لگی پھر کچھ دھیان آتے ہی اندر آئی

کسی کے فون سے تو نمبر مل ہی جائیگا لیکن کس کا

حیا اور مذبحہ کہیں باہر گئی ہوئی تھی ماٹرا اور نہال بھی کہیں نظر نا آئے وہ پریشانی سے

سوچنے لگی۔ کے اب کیا کرے

عیان۔۔۔۔۔

اُسے ایکدم سے خیال آیا کہ عیان گھر میں ہی ہے وہ فوراً اس کے روم کی طرف آئی وہ

روم۔ میں نہیں تھا لیکن اسکا موبائل وہی میز پر رکھا تھا اُس نے دل میں خدا کا شکر ادا کیا اور

موبائل سے آریں کا نمبر ڈھونڈ کر اپنے نمبر پر بھیجا اور موبائل واپس رکھ کر اپنے روم میں

آی

نمبر لے تو لیا لیکن کال کرنے۔ میں جھجھک رہی تھی کے کرے یا نہیں

Classic Urdu Material

ہمیشہ شکایت کرتا تھا کہ بات نہیں کرتی اب سوری کہوگی تو مان جائیگا -----

اُسے ایک گہری سانس لی اور نمبر ڈائل کیا

*****!*****

وہ اپنے کیبن میں فائلوں سے گھرا بیٹھا تھا پوری طرح سے کام میں اُلجھا وائٹ شرٹ کے آستینوں کو کہنی تک فولڈ کیے بلیو ٹراؤزر اور بلیو ٹائی۔ ماتھے پے بکھرے چند بال ارد گرد سے بے نیاز چہرے پے تمھکن کے ہلکے سے آئنا نمایاں تھے جب اسکا موبائل بجنے لگا اُسے بنا فائل سے نظر ہٹائے موبائل کان سے لگایا

Yes aaryan here

مہک نے کوشش کی لیکن اس سے کچھ کہا ہی نہیں گیا چند سیکنڈ یو ہی گزر گئے آریں نے دوبارہ بنا کچھ پوچھے کال ڈسکنک کر کے موبائل سائڈ پے رکھ دیا اور دوبارہ کام میں بزی ہو گیا

مہک نے کان سے موبائل ہٹا کر دیکھا اُسکی ہمت نہیں ہو رہی تھی بات کرنے کی پہلی بار بات کر رہی تھی اور اوپر سے غصہ تھا تو کچھ جھجھک ہو رہی تھی پانچ منٹ بعد تھوڑی ہمت جمع کر کے دوبارہ کال کی

Classic Urdu Material

آرین نے موبائل پر نیا نمبر دیکھا اور کان سے لگایا

who is this

لیکن مہک بول ہی نہیں پائی

بات نہیں کرنی تو کال کیوں کر رہے ہو یار

اُس نے بیزاری سے کہہ کر فون سائڈ پے رکھا

مہک نے خود کو کوسا

ایسے تو وہ اور غصّہ ہو جائیگا -----

اُس نے سوچا اور ایک گہری سانس لی جیسے اب جنگ کے لیے تیار ہو

پھر سے کال کرنے لگی تھی کے مدیحہ اور حیا اندر آتی دکھائی دی اُس نے فون سائڈ پے رکھا

اور نارمل ہو کر دونوں سے بات کرنے لگی وہ اس وقت پریشان تھی اور نہیں چاہتی تھی

فلحال کوئی اس کے آرین سے بات کرنے پر مذاق بنائے یہ ڈھنڈورا پیٹے اس لیے کسی نہ

بتانا ہی مناسب سمجھا

*****!*****

Classic Urdu Material

آج وہ خلاف معمول جلدی جاگ گیا کیوں کہ اسے آج جلدی آفس جانا تھا ملک صاحب اپنے روم میں تھے وہ اُن سے مل کر باہر آیا گاڑی میں بیٹھ کر گاڑی سٹارٹ کرنے ہی لگا تھا جب موبائل بجنے لگا اُس نے جیب سے موبائل نکال کر کان سے لگایا

مہک نے لب بھینچ کر گھبراہٹ کو کنٹرول کیا

Yes

آرین نے اپنے مخصوص انداز میں کہا

چند سیکنڈ خاموشی رہی وہ غصہ ہو کر موبائل ہٹانے ہی لگا تھا جب آواز آئی

آ۔۔۔ آرین۔۔۔ آئے۔۔۔ آئے۔۔۔ آئے۔۔۔ ایم سوری

آواز سن کر ایک پل کو چونکا یاد کرنے کی کوشش کی کے کس کی آواز ہو سکتی ہے لیکن اُس نے یہ آواز کبھی نہیں سنی تھی

کون۔۔۔۔۔

اُس نے دھیمے سے پوچھا

میں۔۔۔۔۔ مہک ہوں آرین۔۔۔۔۔ آئی ایم سوری۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اُسنے رک رک کر کہا

سوری ----- لیکن ----- کیا میں آپکو جانتا ہوں

اُسنے رک رک کر پوچھا

آرین پلیز ایسا مت کہو میں مانتی ہو مجھے غلطی ہوئی لیکن ایسے تو بات مت کرو

اُسنے دھیرے سے کہا

سوری رونگ نمبر -----

اُسنے کہہ کر کال کاٹ دی

مہک نے فون کو دیکھا

اب بھی ویسے ہی غصہ کر رہا ہے انجان بن رہا ہے -----

5 منٹ بعد اُس نے دوبارہ کال کی آرین نے ڈرائیونگ کرتے ہوئے نمبر دیکھ کر سوچا کون

ہے

آرین ----- مجھے سچ میں نہیں پتہ تھا تم اتنی جلدی پلے جاؤ گے

ورنہ -----

Classic Urdu Material

سوری مس آپ نے پھر سے رنگ نمبر ڈائل کیا ہے پلیز دھیان سے نمبر لگائے

کہہ کر اُسے کال کاٹ دی

اسکے کال کاٹنے پر مہک نے غصے سے فون کو دیکھا اور بیڈ پر پھینک کر باہر نکل گئی

کیا سمجھتا ہے خود کو بہت ہو گیا اب نہیں کہونگی سوری -- رہے ناراض ----

غصے سے بڑبڑاتی وہ باہر آئی ہال میں سب بیٹھے باتوں میں مصروف تھے منگنی کے تیاری

پر باتیں جاری تھی وہ تھوڑی دور پر صوفے پر بیٹھ کر ٹی وی دیکھنے لگی پر دھیان سارا

آرین کے الفاظ میں کھویا تھا

سچ بھابھی سب کچھ صحیح ہے لیکن آرین کی کمی رہ جائیگی کاش وہ بھی ہوتا

عارفہ بیگم نے گفٹ پیک سائڈ پر رکھتے ہوئے کہا

ہاں بالکل صحیح کہہ رہی ہو دو دن اُسکے ہونے سے کیس رونق رہی جب سے گیا ہے گھر

سونا سونا لگ رہا

مہک کا دھیان انکی باتوں میں تھا

Classic Urdu Material

اگر کسی کو پتہ چلا کہ وہ مجھ سے غصہ ہو کر گیا ہے تو سب بہت ناراض ہونگے سب کو
پتہ چلے اس سے پہلے اُسے منانا ہی ہوگا لیکن وہ تو بات سننے کو تیار نہیں ----

اُسے پریشانی سے سوچا

لنچ کر کے کافی پیتے ہوئے وہ اپنے لیپ ٹاپ میں کچھ کام کر رہا تھا جب موبائل بجنے لگا
پھر سے وہی نمبر دیکھ کر اُسے کوفت سے آنکھیں گھمائی اور فون کان سے لگایا

جی کیسے ----

مہک نے تھوک نکل کر گھبراہٹ کو روکا

آرین ---- میں ---- اگر پاپا کو پتہ چلا کہ تم ناراض ہو کر گئے ہو تو بہت ناراض
ہونگے ----

اُسے اپنا ڈر بیان کیا

مس میں آپلے کہ رہا ہوں آپ رونگ نمبر ڈائل کر رہی ہے میں آپکو جانتا نہیں ہوں تو
ناراض کیوں ہونے لگا

Classic Urdu Material

اُسے سمجھاتے ہوئے کہا

پلیز آریں تم غصہ کرو باتیں سناؤ لیکن ایسے انجان مت بنو بار بار ایسے مت کہو کہ جانتا نہیں۔۔۔۔۔

مس میں سچ کہہ رہا ہوں میں واقعی نہیں جانتا آپکو نا آپلے کبھی ملا ہوں نا آپکا نام جانتا ہو آپ مجھے کوئی اور سمجھ رہی ہے

اچھا۔۔۔ مطلب تم آریں نہیں ہو

جی ہاں میں آریں ہی ہوں لیکن وہ آریں نہیں جو آپ سمجھ رہی ہے کیوں کہ میں آپکو جانتا ہی نہیں۔۔۔۔۔

اُسے بیزاری سے کہا

مطلب تم آریں صدیقی نہیں ہو

مہک نے اس بار غصے سے کہا

جی نہیں میں آریں ملک ہوں

کون آریں ملک

Classic Urdu Material

کون کیسے بتاؤ

اُس نے پریشانی سے کہا پھر بولا

آپ نے رحمان ملک کا نام سنا ہے

کون رحمان ملک

اُس نے پھر اسی انداز سے کہا آریں نے اپنا سر پیٹ لیا

اُف --- مس مہک میں آریں صدیقی نہیں آریں ملک ہوں اپنے والد رحمان ملک کا بیٹا

اور مجھے یقین نہیں ہو رہا کسی کو اتنی دیر سے اپنی شخصیت کا ثبوت دے رہا ہوں

اُس نے فون کاٹ دیا اور پاس رکھے گلاس سے ایک سانس میں کتنا ہی پانی پی گیا

عجیب پاگل لڑکی ہے سمجھنے کو تیار ہی نہیں

وہ بڑبڑایا اور دوبارہ کام میں لگ گیا

مہک نے فون کو ایلے دیکھا جیسے آریں ہو اور وہ ابھی اُس کو کھا جائے

ایسا انسان نہیں دیکھا --- پہلے کہا تمہیں نہیں جانتا اور اب اپنا نام بدل دیا آریں ملک

--- بچو تم مجھے بیوقوف نہیں بنا سکتے مجھے پتہ ہے تم آریں ہو ---

وہ خود سے بڑ بڑانے لگی

مہک کیا پاگلوں کی طرح خود سے باتیں کیے جا رہی ہو

حیا نے اندر آتے ہوئے اُسے بڑبڑاتے دیکھا تو کہنے لگی وہ کچھ نہیں بولی فون سائڈ پر رکھ کر
بیڈ پر لیٹ گئی

مہک کیا ہوا تمہیں کل سے دیکھ رہی ہوں پریشان ہو ویلے تو ہر چیز میں آگے رہتی ہو اور
اب ایلے ----- کیا ہوا

حیا نے اُسکے پاس بیٹھتے ہوئے کہا وہ بھی اٹھ کر بیٹھ گئی

حیا ----- آریں مجھ سے ناراض ہو کر گیا ہے

اُس نے اپنے ہاتھوں پر نظر جمائے کہا

کیا ----- لیکن کیوں

حیا نے حیرت سے پوچھا

اُس نے مجھ سے پوچھا تمہا کہ -----

وہ ایک پل کو کی پھر آریں کے جانے تک کی ساری بات بتائی

Classic Urdu Material

اوہ نو----- یہ تو واقعی بری بات ہوئی اتنے سال بعد آئے تھے وہ تم نے کیوں جواب
نہیں دیا انہیں----

مجھے کیا پتہ تھا وہ یوں اچانک چلا جائے گا مجھے لگا ابھی تو آیا کہ دونگی آرام سے۔ میں نے
اُسکے روم میں بیسج بھی چھوڑا تھا پتا نہیں اُس نے پڑھا بھی یہ نہیں

حیا اگر امی یا پاپا کو پتہ چل گیا تو بہت ناراض ہونگے مجھے سمجھ نہیں آ رہا کیا کرو
اُس نے حیا کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا

تم پریشان مت ہو وقتی غصہ ہوگا آریں بھائی ایسے نہیں ہے ضرور تمہیں تنگ کرنے کو
ایسا کہا مان جائیگے
حیا نے اسے تسلی دی

لیکن حیا میں نے-----

وہ بتانے ہی لگی تمہی کے اُسے فون کیا تھا تب نہال اندر آیا

نہال کہاں تھے تم۔ کب سے ڈھونڈ رہی ہوں تمہیں

اُسکے آتے ہی حیا اٹھ کر اس پر برس پڑی

عارفہ بیگم نے وضاحت کی

ہاں ہمارے بھائی کو بڑا بزنس مین بننا ہے ڈاکٹرز کی فیملی کا ریکارڈ بریک کرنا ہی اسی جدو
جد میں لگا ہے

نہال نے چپس منہ میں ڈالے ہوئے کہا

ہاں اور تم تو جل جل کر ہی مر جانا

عیان نے پیچھے سے آخر چپت لگائی

تم کب آئے

جب تم میرے پیچھے میری برائیاں کر رہے تھے

تو بہ کس نے کہا میں برائی کر رہا تھا میری مجال ہے جو آپکی برائی کرو میں تو تعریف کر رہا

تھا کہ جناب عیان احمد صاحب ایک مہان بزنس مین بنے گے اور اس دن ساری ڈاکٹر

فیملی کو اُن پر ناز ہوگا

اُس نے ہوا میں ہاتھ لہراتے ہوئے کہا

اچھا

Classic Urdu Material

عیان نے اسے گردن سے پکڑ کر بازو میں جکڑا

بھائی بھائی پلیز رحم کر منگنی سے پہلے مر گیا تو اتنے سارے لذیذ پکوان مس ہو جائینگے

سب ہی دونوں کی حرکتوں پر ہنستے رہے مہک کا سارا دھیان آریں کی باتوں پر تھا

یا یہ آریں پتا نہیں کیوں اُسے کال نہیں ہو رہی کتنی بار ٹرائی کیا

افغان جو ابھی ابھی کہتے ہوئے آیا مہک کا دھیان فوراً اُسکی طرف ہو گیا

سوچا بات کر کے دیکھو آسکے تو آجائے

بھائی وہ نہیں آئینگے پاپا بھی یہاں ہے ایسے میں وہ نہیں آسکتے رات کو بات ہو میری

عدنان نے کہا

ہاں یہ بھی ہے لیکن سوچا ایک بار بات ہو جائے تو۔۔۔۔۔ خیر دیکھتے ہے

مہک کچھ سوچ کر اٹھ گئی

مہک کہاں جا رہی ہوں بیٹھونا

Classic Urdu Material

مدتکہ نے اسے روکا

نہیں۔۔۔۔ میں جا رہی سونے۔۔۔

وہ کہہ کر فوراً چلی گئی مدتکہ نے اسے حیرانی سے دیکھا

اپنے روم میں آکر وہ سوچنے لگی کیا کرے

کیا ہوا تمہیں کیا تکلیف ہے دو دن سے دیکھ رہی ہو۔۔۔۔

مدتکہ آکر اس پر برس پڑی

کچھ نہیں۔۔۔۔

اُس نے سرسری سا جواب دیا

مہک تم اتنی افسیٹ کیوں ہو کیا ہوا ہے

اُس نے سنجیگی سے پوچھا

آرین ناراض ہے مجھ سے

اُس نے بنا نظر اٹھائے سرسری سا کہا

Classic Urdu Material

کیا۔۔۔ لیکن کیوں

مدیحہ نے حیرت سے پوچھا

میں نے جانے سے پہلے اسے بات نہیں کی تھی اسلیئے

اوہ تبھی وہ کسی سے بات نہیں کر رہے

مدیحہ نے خود کلامی کی

کیا مطلب

اُس نے حیرت سے پوچھا

مطلب افغان بھائی نے بھی کہا میں نے بھی کل کال کی تو کہا بڑی ہو اور آج صبح

بڑے پاپا نے بھی فون کیا تو اٹھایا نہیں انھوں نے۔۔۔

تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں

اُس نے خفگی سے کہا

مجھے کیا معلوم تھا مجھے لگا شاید سچ میں مصروف ہو

Classic Urdu Material

مہک دوبارہ بیڈ پر بیٹھ گئی

میں نے کال کی تھی اُسے

اُس نے دھیرے سے کہا مدد کئے اُسکے پاس آئی

تو کیا کہا

مدد کئے حیرت سے پوچھا

بات نہیں کر رہا۔۔۔۔۔ کہتا ہے تمہیں جانتا ہی نہیں۔۔۔۔۔ جاتے وقت بھی

یہی کہہ گیا تھا اور اب بھی۔۔۔۔۔ اتنی بار سوری کہا لیکن سننے کو تیار

نہیں۔۔۔۔۔

لیکن پاپا سے بات کیوں نہیں کی اُس نے۔۔۔۔۔ یہ تو غلط بات ہوئی نا۔۔۔۔۔ جو بھی

ناراضگی ہے مجھ سے ہے۔۔۔۔۔ تو سب کو کیوں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ کام کے ساتھ ساتھ زاہد سے باتیں کر رہا تھا ڈارک بلیو ٹراؤزر پر اسکاٹی بلیو شرٹ ڈارک بلیو ٹائی پہنے ہاتھ میں قیمتی گھڑی اور دوسرے ہاتھ میں براؤن خوبصورت بینڈ ڈالے کبھی کسی بات پر خوبصورتی سے ہنس دیتا تو کبھی چہرے پر مصنوعی غصہ لے آتا

میں نہیں مان سکتا تم اتنے اچھے نہیں ہو کے کوئی لڑکی سامنے سے بات کرے اور تم اسے روکو

زاہد نے بیوقوفی سے کہا

وہ اچھی لڑکی لگتی ہے یار پریشان کرنا مناسب نہیں لگا مجھے -----

اُسے لیڈاپ پر نظر پُرسوج لہجے میں کہا

کیا کہا آپنے ----- شاید میں نے ٹھیک سے سنا نہیں

زاہد نے اُسکی جانب جھکتے ہوئے حیرت سے پوچھا اور زور دیتے ہنس دیا

اوکے نا مانو

اُسے بیزاری سے کہا اور دوبارہ کام کرنے لگا موبائل رنگ کرنے پر اُس نے زاہد کی جانب

دیکھا

پھر سے -----

زاہد نے پوچھا اُس نے لیپ ٹاپ بند کیا لب بھیجنے ایک پل کو کچھ سوچا اور موبائل کان سے لگایا

ہیلو -----

آرین یہ صحیح نہیں ہے اگر تم مجھ سے ناراض ہو تو ٹھیک ہے لیکن سب سے کس بات کی ناراضگی پاپا نے فون کیا تو بات کیوں نہیں کی تم نے -----

اور پلیز اب پھر سے شروع مت ہو جانا کے آرین نہیں ہوں۔ رونگ نمبر ہے وغیرہ وغیرہ ----- مجھے نہیں لگتا میں نے اتنی بڑی غلطی کی ہے جتنی بار میں سوری کہہ چکی ہو تم زیادہ ہی ری ایکٹ کر رہے ہو پہلی بار میں نے تمہیں کال کی تم سے بات کی کیا لیے بات چھوٹی لگتی ہے تمہیں -----

وہ بنا رکے کہتی رہی آرین نے تاسف سے سر ہلایا

اچھا چلئے آپ جیتی اور ہم ہارے ہم نے آپکو معاف کیا کوئی شکایت نہیں ہے آپ سے اب خوش اب آپ کو تنگ نہیں کریں گے اوکے

اُس نے زاہد کے چہرے پر نظر جمائے مسکراتے ہوئے کہا

شکر ہے تم نے سیدھے بات تو کی ورنہ تو رٹ لگا رکھی تھی جانتا نہیں جانتا نہیں جاتے
وقت بھی یہی سب کہہ گئے تھے اور کل سے بھی یہی کہہ رہے تھے بتا نہیں سکتی کتنا
برا لگ رہا تھا مجھے ایسے کون ناراض ہوتا ہے بھلا۔۔

اُس نے خفگی سے کہا

بلکل صحیح کہا ایسے کون ناراض ہوتا ہے لیکن کیا ہے نہ تمہارا آریں تھوڑا بیوقوف ہے نہ
سمجھ ہے لیکن اب پریشان مت ہو دھیرے دھیرے عقل آجائگی اُسے تم جو ہو دنیا کی
سب سے زیادہ ہوشیار سمجھدار تیز دماغ لڑکی تمہارے ساتھ ہوتے وہ سدھر جائیگا

اُس نے کرسی سے ٹیک لگا کر آرام سے کہا

مہک نے ایک گہری سانس لیکر خدا کا شکر ادا کیا

آریں میں واقعی بہت پریشان ہو گئی تھی پلیز آئندہ کبھی ایسا مت کرنا

میری اتنی مجال ہے جو آپکو تنگ کروں مرنا ہے کیا مجھے۔۔ ویلے بھی آپ جیسی لڑکی سے
کوئی بیوقوف ہی ناراض ہوگا

اُس نے مسکراتے ہوئے کہا زاہد نے اپنی ہنسی روکی

تو تم کیوں ہوئے ناراض وہ بھی اتنی چھوٹی سی بات پر کے میں نے تمہیں جواب نہیں دیا
میں تو تمہیں تنگ کر رہی تھی تم نے بھی تو مجھے چھپکلی سے ڈرایا تھا لیکن میں تو
ناراض نہیں ہوئی تھی اور تم-----

آرین کی مسکراہٹ مدہم ہو گئی اس نے کچھ کہنے کے لیے لب کھولے لیکن کہہ نہیں
پایا

تمہیں تو یہ جاننے کی ضرورت بھی نہیں ہونی چاہیے تھی کہ تم سے شادی کرنے میں
میری اپنی مرضی ہے یا نہیں کیوں کہ جب سے ہوش سنبھالا ہے تب سے اس حقیقت
سے واقف ہو کے تم ہی میرا مستقبل ہو میرے اپنوں نے تمہیں میرے لیے چنا ہے اور
نا مجھے اس بات سے کوئی پرالہم ہے نہ اعتراض
ہاں ایک ڈ ایک جھجھک تھی دل میں بارہ سال تم ایک نئے ملک میں رہے اتنی دور جہاں
کی تہذیب میں بہت فرق ہے پتا نہیں تم کیسے ہونگے ہماری سوچ مل پاگی ی یا نہیں
--- تھوڑی اُلجھن تھی لیکن تم سے ملنے کے بعد وہ اُلجھن بھی دور ہو گئی تم سے بارہ
سال بعد ملنے پر بھی تم اجنبی نہیں گے کوئی ڈ نہیں لگا تم سے بات کر کے تم دو دن یہاں
رہے لیکن مجھے لگا ہمیشہ سے ساتھ ہو

آرین کی مسکراہٹ سنجیدگی میں بدل گئی جسے زاہد نے بھی نوٹ کیا اور اشارے سے پوچھا
کہ کیا ہوا لیکن اُس نے کچھ نہیں کہا لب بھینچے نیچے دیکھنے لگا

Classic Urdu Material

دیکھو میری بات سنو ایک بار بس ایک بار تم نے جہاں سے بھی لیے نمبر لیا ہے تصدیق کرلو کیا واقعی یہ اُسکا نمبر ہے جسکا تمہیں چاہیے تھا اگر پھر بھی تمہاری غلط فہمی دور نہ ہوئی تو میں خود تم سے مل کر تمہاری غلط فہمی دور کرونگا لیکن پلیز --

زاہد تھوڑی کو ہاتھ ٹکائے حیرت سے اُسے دیکھنے لگا

کہیں ایسا نہ ہو کسی انجان شخص سے اپنے جذبات کا اظہار کر دو اور پھر تمہیں پچھتانا پڑے اسلئے بس ایک بار-----

مہک کی آنکھوں میں ڈھیر سارے آنسو آگئے

نہیں----- نا مجھے کچھ تصدیق کرنی ہے نہ تم سے بات کرنی ہے بہت ہو گیا اتنا سب کچھ کہا تمہیں لیکن تم اب بھی اپنی ضد پر اڑے ہوئے اب بھی وہی رٹ لگا رکھی ہے میں نے کبھی کسی سے اتنی بار سوری نہیں کہا جتنی بار تمہیں کہا لیکن نہیں کہنا چاہیے تھا غلطی ہوئی جو کہا-----

روئے مت پلیز-----

آرین کو اُسکا رونا بالکل اچھا نہیں لگا اُس نے دھیمے سے کہا

Classic Urdu Material

فکر مت کرو آریں ملک آئندہ تمہیں فون کر کے تنگ نہیں کرونگی لیکن ایک بات کہنا
چاہتی ہو کسی نے میرا اتنا دل نہیں دکھایا جتنا تم نے دکھایا

I hate u

اُس نے روتے ہوئے کہہ کر کال کاٹ دیا آریں ایک منٹ یونہی فون لگائے رہا اُسکے کانوں
میں سسکیاں گونج رہی تھی اُسکے الفاظ گونج رہے تھے اُس نے دھیرے سے فون ہٹایا

کیا ہوا آریں-----

زاہد نے حیرت سے پوچھا۔

کچھ نہیں----- وہ----- کچھ نہیں

اُس نے پرسوج لہجے میں کہا زاہد نے حیرت سے دیکھا

میں نے اسے کہہ دیا نمبر چیک کریں----- بہت دیر ہو رہی ہے گھر چلتے ہیں

چلو-----

اُس نے سنجیگی سے کہا اور ٹیبل سے چابی اٹھا کر باہر نکل گیا

Classic Urdu Material

اُسنے اپنا لیڈٹاپ سامنے کرتے ہوئے کہا

کچھ نہیں بس ایسے ہی-----

وہ دھیمے سے بولی

اچھا چلو مان لیا----- لیکن اتنا خاموش مت رہا کرو ڈر لگتا ہے

وہ سکرین پر نظریں جمائے کچھ ٹائپ کرنے لگا

کیسا ڈر-----

مہک نے حیرت سے پوچھا

کہیں بی وہ خاموشی تو نہیں جو طوفان سے پہلے کی ہوتی ہے کیونکہ تم کسی طوفان سے کم
ہو کیا

وہ کہہ کر خود ہی ہنس دیا

عجیان-----

مہک نے خفگی سے کہا

Classic Urdu Material

او کے سوری سوری-----

وہ کان کو ہاتھ لگا کر بولا اور دوبارہ کام کرنے لگا

عمیان-----

مہک نے دھیمے سے پکارا

جی-----

وہ بنا نظر ہٹائے بولا

ایک----- ہیلپ چاہیے تھی--

وہ جھجھکتے ہوئے بولی

ہیلپ اور تمہیں کیا بات ہے----- بتائیے کیا ہیلپ چاہیے-----

آرین نے حیرت سے دیکھا

وہ-----مجھے

پہلے تم پروس کرو----- کسی کو بھی نہیں بتاؤ گے-----

Classic Urdu Material

وہ ایکدم دھیان آتے ہی بولی

کیوں-----او کے پرومیس نہیں بتاؤنگا۔۔ بولو

مجھے-----آرین کا-----نمبر چاہیے

وہ رکتے ہوئے بولی

اوہو۔۔۔۔ تو یہ بات ہے تجھی اتنی اداس اداس ہو

وہ شرارت سے بولا

جاؤ نہیں چاہیے-----

وہ اٹھ کر جانے لگی

اچھا اچھا رکو۔۔۔۔

نمبر تو میں دے دوںگا بدلے میں مجھے کیا لے گا

وہ دونوں ہاتھ باندھتے ہوئے بولا

اففف-----کیا چاہیے تمہیں

Classic Urdu Material

مہک نے بیزاری سے پوچھا

وہ اس دن ہم نے جو واچ دیکھی تھی نہ وہ چاہیے تمہاری پاکٹ منی سے

وہ اُسکی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا

عیان ---- بھائی بہنوں کو گفٹ دیتے ہیں ایسے مانگتے نہیں

اُسے شرم دلائی

ہاں تو بھائی سے بھی کسی کا نمبر نہیں مانگتے

وہ کہہ کر دوبارہ کام کرنے لگا

اچھا ٹھیک ہے میں لے دوںگی لیکن ابھی نہیں بعد میں ابھی نمبر دو

اُسے کوفت سے کہا

اوکے چلو کیا یاد کروگی دے دیتا ہو

اُسے فون جیب سے نکالا

تم دو میں خود لے لوںگی

Classic Urdu Material

اُسے موبائل لیتے ہوئے کہا عیان نے کاندھے اچکائے اور دوبارہ فائل پر دیکھنے لگا مہک نے فون میں وہی نمبر اوپن کیا جو اُس نے لیا تھا ایک منٹ رک کر کچھ سوچا پھر بولی

عیان----- یہی نمبر ہے نہ آریں نام سے لکھا

ارے نہیں--- یہ نہیں پاگل--- آریں کا نمبر بھائی A---

اس نام سے لکھا ہے دکھاؤ میں دکھاؤں---

اُس نے آرام سے فون لیتے ہوئے کہا جبکہ مہک کو جیسے سانپ سونگھ گیا

تمہارے نمبر پر بھیجا ہے میں نے دیکھ لو---

وہ کچھ ڈر یونہی خاموش رہی

عیان----- وہ----- وہ نمبر کس کا ہے----- جو آریں نام سے ہے

اُس نے رکھے ہوئے پوچھا

وہ----- وہ ہمارے بزنس انویسٹر ہے آریں ملک آج کل میں انہی کے ساتھ کام

کر رہا ہوں

وہ آرام سے بتانے لگا

Classic Urdu Material

کال کر کے سوری کہہ دیتی ہوں

نہی----- کیا سوچے گا عیان کی بہن ہوں پتا چلا تو اُسکی بھی ایچ خراب ہوگی

یہ سب اس آرین کی وجہ سے ہوا ہے جاتے وقت ایسی باتیں کر گیا کے میں-----

اللہ----- اب کیا کروں----- اچھا انسان تھا جو میری غلط فہمی کا فائدہ نہیں اٹھایا

----- ورنہ پتا نہیں کیا ہوتا-----

----- مہک

روم میں آکر وہ اکیلے میں خود سے باتیں کر رہی تھی جب حیا اسے پکارتی اندر آئی

مہک آرین بھائی سے بات کرو

حیا نے اسے موبائل تھماتے ہوئے کہا اور باہر چلی گئی

----- ہیلو

دوسری جانب سے آواز آئی لیکن وہ کچھ نہیں بولی دونوں آوازوں کا موازنہ کرنے لگی جو

ایک دوسرے سے بالکل مختلف تھی

سنا ہے کوئی ہماری ناراضگی کو لیکر بہت پریشان ہے----- خوشی ہوئی جان کر لیکن

مجھے پسند نہیں کے وہ پریشان رہے-----

Classic Urdu Material

میں تم سے ناراض نہیں ہوں مہک پریشان مت ہو مجھے تمہارا میسج مل گیا تھا میں نے
سوچا کہ ناراض ہو کر جاؤں گا تو شاید منانے کی کوشش کرو گی اسی بہانے بات کرو گی لیکن
میری خوش فہمی -----

اُس نے ایک گہری سانس لی

تم اُداس ہو تو سب پریشان رہے گے تم باتیں کرتی اچھی لگتی ہو اسلئے کہ رہا ہوں دل
کھول کر منگنی انجوائے کرو تم ٹینشن مت لو میں تم سے ناراض کیسے ہو سکتا ہوں

وہ کچھ نہیں بولی

سن رہی ہو نہ

ہاں

وہ دھیمے سے بولی

بات کیوں نہیں کی

میں نے کوشش کی لیکن -----

لیکن سوچا سب ہنسی اڑائے گے چھپرے گے ہے نا

Classic Urdu Material

آرین اُسکی بات کاٹتے ہوئے بولا

نہیں رونگ نمبر لگ گیا تھا ----- مجھے لگا تم ہو -----
وہ ہچکچاتے ہوئے کہنے لگی

پھوٹی قسمت فون کیا بھی تو رونگ نمبر لگ گیا اچھا چلو اب تو ٹھیک ہو نہ

ہاں ----

وہ ہلکے سے بولی

Ok enjoy your self by

وہ بیڈ پر گرنے کے انداز میں بیٹھ گئی ایک اُلجھن دور ہو گئی تھی کے آرین اس سے
ناراض نہیں تھا لیکن کسی کو پریشان کرنے پر ندامت ہو رہی تھی

May I come in sir

اُسنے ہلکی سی دستک دیکر پوچھا

Hey ayaan plz come

Classic Urdu Material

اُسے کرسی سے ٹیک لگاتے ہوئے کہا

Good evening sir

اُسے سر کو ہلکی سے جنبش دی

کیسا چل رہا ہے سب کچھ

اُسے بیٹھنے کا اشارہ کیا

بلکل ٹھیک سر

وہ مسکراتے ہوئے بولا

کوئی پرابلم تو نہیں

نو سر کوئی پرابلم نہیں ہے

Thanks to you

No thanks to you

آرین نے اُسکی بات کاٹتے ہوئے کہا

PDF LIBRARY 0333-7412793

Classic Urdu Material

سر یہ آپکے لیئے

اُسنے ایک کارڈ آگے بڑھاتے ہوئے کہا آریں نے کارڈ لیکر حیرت سے دیکھا

سر کل شام بڑے بھائی کی انگلیمنٹ ہے

عیان نے بتایا

اوہ --- ڈاکٹر صاحب کی ---

وہ مسکراتے ہوئے بولا

جی --- آپ ضرور آئیگا

یار فلحال تو بہت کام ہے شاید نہ آسکو

وہ معذرت کرنے لگا

سر آپ اور انکل آئینگے تو سب کو بہت خوشی ہوگی

اوکے - پوری کوشش کرونگا

وہ مسکراتے بولا

Classic Urdu Material

Thank you sir

عمیان نے اٹھتے ہوئے کہا

Not sir aaryan

جی آریں ----

وہ ہلکا سا ہنسا

آریں کہاں جا رہے ہو اس وقت

وہ تیار ہو کر سیڑھیاں اترنے لگا جب ملک صاحب نے پوچھا

ڈیڈ عمیان کے بھائی کی انگیجمنٹ ہے وہی جا رہا تھا آپ نہیں چلو گے

وہ آستین کے بٹن لگاتے ہوئے بولا

نہیں تم جاؤ۔۔۔۔ اور میری مانو تو اپنے لیے بھی کوئی اچھی سے لڑکی دیکھ کر۔۔۔۔۔

او ڈیڈ پلیز۔۔۔۔۔ آپ پھر سے شروع مت ہو جانا۔۔۔۔۔ میں بہت تھک گیا

ہوں۔۔۔۔۔ ابھی اپنا کیس نہیں لڑ سکتا۔۔۔۔۔ بعد میں بات ہوگی بائے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ اُن کی بات کاٹ کر بولا اور بنا رکے باہر نکل گیا ملک صاحب نے تاسف سے سر ہلایا

وہ اپنے لائٹ اورنگ شرٹ کی کالر ٹھیک کرتا گاڑی میں آ بیٹھا اور گاڑی سٹارٹ کی تب
اُسکا موبائل بجنے لگا فون اٹھا کر دو تین منٹ بات کرنے کے بعد اُس نے موبائل سائڈ سیٹ
پر رکھ دیا اچانک اُسکے ذہن میں مہک کی آواز گونجنے لگی اُسکی باتیں اُسکا رونا سب کچھ

اُس نے دوبارہ فون نہیں کیا۔۔۔۔۔۔ شاید اُسے غصہ آ گیا تھا۔۔۔۔۔۔ یا ہو سکتا ہے اُسے پتا
چل گیا ہو کہ میں وہ نہیں ہوں۔۔۔۔۔۔ جو بھی ہے عجیب لڑکی تھی۔۔۔۔۔۔

وہ اُسکے بارے میں سوچتا ہوا احمد والا پہنچا جہاں عیان اپنے دوستوں کے ساتھ باہر ہی اُسکا
منتظر تھا

Welcome sir thank you so much for coming

عیان نے آگے بڑھتے ہوئے کہا اور اسے ساتھ لے اندر آیا اور باری باری سب سے ملوایا

وہ پریشان سی اپنے خوبصورت ہاتھوں سے اپنا لائٹ بلیو لہنگا سمجھاتی گھوم رہی تھی جس
پر ہم رنگ گھٹنوں تک آتی کرتی اور بلیک خوبصورت دوپٹہ لیا ہوا تھا کاجل سے سچی بڑی
بڑی آنکھیں اور خوبصورت لگ رہی تھی

Classic Urdu Material

مہک کیا ہوا تم کیا ڈھونڈ رہی ہو

نہال وہاں آیا اور اُسے پریشان دیکھ کر پوچھا

نہال----- میری پائل نہیں مل رہی ہے پتا نہیں کہاں گر گئی

اُسے چہرے سے بال ہٹاتے ادھر ادھر نظریں دوڑاتے ہوئے کہا

تو جانے دو کب تک یوں ڈھونڈتی رہوگی چھوڑو دوسری لے لینگے ابھی چلو فوٹو سیشن ہو رہا ہے

نہال وہ میری فیورٹ پائل تمہی دادی والی ---- میں وہاں دیکھ کر آتی ہوں

اُسے ایک ٹیبل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا جہاں وہ کچھ دیر پہلے تمہی نہال تاسف سے سر ہلاتا دوسری جانب چلا گیا

کہاں چلی گئی -----

وہ ٹیبل کے اطراف گھومتی ہوئی پائل ڈھونڈنے لگی اس پاس بھی نظریں گھومتی لیکن نہیں ملی ٹیبل کے نیچے دیکھنے کے لیے چار قدم پیچھے گئی تو فون پر بات کرتے آریں سے

بری طرح ٹکرائی جی ہاں آریں ملک سے -----

Classic Urdu Material

وہ جوس کا گلاس ہاتھ میں لیئے فون پر بات کرتا دوسری طرف جا رہا تھا جب مہک آکر اس سے ٹکرائی گلاس کا سارا جوس اُسکے کپڑے خراب کر گیا

او تیری-----

اُسنے زبان دانتوں تلے دبائی

آئی ایم سوری----- وہ میں اپنی پائل ڈھونڈ رہی تھی ٹیبل کے نیچے دیکھ رہی تھی پتا ہی نہیں چلا کہ پیچھے کوئی ہے----- آئے ایم سو سوری----- میری وجہ سے آپکے کپڑے خراب ہو گئے-----

مہک-----

وہ ہمیشہ کی طرح اپنی رفتار میں بول رہی تھی جب آریں نے دھیمی آواز میں کہا اُسکے چہرے پر ہمیشہ کی طرح مسکراہٹ نہیں بلکہ آنکھوں میں سنجیگی تھی

آپ----- میرا نام کیسے جانتے ہیں

مہک نے حیرت سے پوچھا لیکن وہ کچھ نہیں بولا خاموشی سے زمین کو دیکھنے لگا

سوری----- میں نے آپکو پہچانا نہیں آپکا نام کیا ہے

Classic Urdu Material

مہک نے مسکراتے ہوئے پوچھا آئین نے اُسکی آنکھوں میں دیکھا بڑی بڑی خوبصورت
آنکھیں جن میں معصومیت کے ساتھ کچھ حیرت تھی

آئین ----- آئین ملک

وہ کہہ کر بنا رکے آگے بڑھ گیا

آئین ملک ----- مطلب وہ ----- آئین ملک

وہ خود سے بڑھاتے ہوئے سوچنے لگی

او تیری -----

یہ کیا کیا میں نے ----- پھر سے

اُسنے ندامت سے سوچا

مہک تم یہاں کیا کر رہی ہو چلو نہ

مدیحہ اُسے پکارتی ہوئی آئی

مدی وہ -----

Classic Urdu Material

کچھ نہیں تم فوراً میرے ساتھ چلو ابھی۔۔۔۔۔ باقی سب بعد میں

اُسکی کچھ سنے بنا مدد سے کھینچتی اپنے ساتھ لے گئی اُس نے مڑ کر دیکھا لیکن وہاں کوئی نہیں تھی آریں جا چکا تھا پہلی غلطی کی معافی تو نہیں لیکن ایک اور غلطی ضرور کر لی تھی اُس نے۔۔۔۔

آریں نے بالکل اُمید نہیں کی تھی کی اُسکی ملاقات یوں مہک سے ہو جائیگی اِسیلئے وہ حیران تھا لیکن اُسکی آواز وہ ایک پل میں پہچان گیا تھا کیسے یہ وہ خود نہیں جانتا تھا لیکن وہ اُلجھ گیا تھا کچھ دیر وہاں رہنے کے بعد وہ سب سے معذرت کرتا وہاں سے چلا آیا

آریں۔۔۔۔۔

وہ روم میں اندھیرا کیے بیٹھا سگریٹ پی رہا تھا ملک صاحب کی آواز پر ہڑبڑا کر سیدھا ہوا سگریٹ بجھا کر سائڈ پر پھینکا اور سیدھا ہو کر بیٹھ گیا

ملک صاحب اندر آئے اور اُسکے قریب بیڈ پر بیٹھ گئے

کیا ہوا اب تک سوئے کیوں نہیں

Classic Urdu Material

Your the best dad in the world

وہ کسی بچے کی طرح اُنکے سینے سے لگ کر بولا

Your the best son in the world

انہوں نے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرا

بس کرو اب اگر کسی کو پتہ چل گیا کہ داگریٹ آریں ملک اتنا اموشنل انسان ہے تو کیا
عزت رہ جائیگی

وہ مسکراتے ہوئے اُن سے الگ ہوا

رات بہت ہو گئی ہے سو جاؤ گڈ نائٹ

انہوں نے اٹھتے ہوئے کہا آریں نے سر اثبات میں بلا دیا ملک صاحب چلے گئے وہ بھی
لائٹ بند کر کے لیٹ گیا

*****!

بس بھی کرو مہک ایک پائل کے لیے کیا اتنا رونا دوسری خرید لینگے

فنکشن ختم ہونے کے بعد بھی اُسے پائل ڈھونڈی لیکن نہیں ملی وہ سب اب بھی لان
میں بیٹھے تھے اور وہ کب سے اسی بات کو لیکر روئے جا رہی تھی

Classic Urdu Material

وہ پابیل دادی نے مجھے دی تھی خریدی نہیں تھی

عدنان نے اسے سمجھانا چاہا اُس نے غصے سے کہا

ٹھیک ہے لیکن اب کھو گئی تو کیا کر سکتے ہیں

عدنان نے کہا

میں نے کتنا ڈھونڈا لیکن نہیں ملی اور کسی نے میری ہیلپ نہیں کی

اُس نے ہاتھ کی پشت سے گال صاف کرتے ہوئے بولی

میں نے بھی تو ڈھونڈی یار لیکن نہیں ملی تو کیا کروں۔

نہال بولا

چپ ہو جاؤ۔۔۔۔۔ میں نے بھی تو ڈھونڈی۔۔۔۔۔

اُس نے غصے سے منہ بنائے ہوئے اُسکی نکال کی

دیکھا میں نے۔۔۔۔۔ کیسے مجھے جھوٹ بول کر اُن لڑکوں کے ساتھ کھانا ٹھوسنے

میں گے تھے تم بھکڑ کہیں کے

Classic Urdu Material

میں جا رہی ہوں مجھے کسی سے بات نہیں کرنی
وہ اپنا بڑا سا دوپٹہ سنبھالتی اندر آئی روم میں آکر اپنے بیڈ پر لیٹ گئی دوسرے پر ماڑا اور
ہانیہ سوئے تھے

مہک اب بس بھی کرو صبح کالج بھی جانا ہے ابھی سو جاتے ہیں صبح پھر سے ڈھونڈ لینگے
مدتہ بھی اُسکے پیچھے آئی اور سمجھاتے ہوئے کہا

میں نے سب جگہ دیکھا روم میں -- باہر لان میں -- چھت پر لیکن کہیں نہیں ملی

وہ پریشانی سے بولی

مہک جہاں ہم سب بیٹھے تھے وہاں دیکھی تم نے ---

مدتہ نے بیٹھتے ہوئے پوچھا

ہاں وہاں بھی دیکھی لیکن نہیں ملی ٹیبل کے نیچے ---

وہ کہتے کہتے رک گئی

کیا ہوا

اُسے خاموش کچھ سوچتے ہوئے دیکھ مدتہ نے پوچھا

Classic Urdu Material

ایک بات بتاؤں تمہیں-----

وہ اٹھ کر بیٹھتے ہوئے دھیمے سے بولی

کو نسی بات-----

مدیحہ نے تجسس سے پوچھا

میں نے آریں کو کال کیا تھا جب وہ مجھ سے ناراض تھا

ہاں تم نے بتایا تو تھا-----

مدیحہ بولی

لیکن----- وہ رنگ نمبر تھا----- کسی اور کا-----

اُسے سارا واقعہ بتایا مدیحہ کی آنکھیں حیرت سے بڑی ہو گئی

کیا بات کر رہی ہو مہک-----

ہاں----- اور مجھے یہ سمجھ نہیں آ رہا انھوں نے مجھے پہچانا کیسے

اُسے پر سوچ لہے میں کہا

Classic Urdu Material

تمہاری آواز سے اور کیسے

مدیحہ نے کہا

صرف دو ہی بار تو بات ہوئی تھی اتنی آسانی سے پہچان لیا

وہ نے یقینی سے بولی

دو ہی بار ہوئی ہوگی لیکن ہوئی تو تم سے ہے نہ اور تم نے تو ایک بار میں ہی اتنی باتیں کی
ہوگی جتنی کوئی ایک ہفتے میں کرتا ہے

مدیحہ اپنی رفتار میں بولی مہک نے اُسے گھور کر دیکھا اُس نے بات بدل دی
مہک تمہیں ان سے سوری کہنا چاہیے تمہا اور تم نے ایک اور غلطی کر دی اُنکے کپڑے
خراب کر دیئے۔ جو س گرا دیا

میں نے سوچا اگر میں معافی مانگو گی تو اُنہیں پتا چل جائے گا کہ میں عیان کی بہن
ہوں پھر وہ اس سے غصہ ہو گئے تو

اُس نے اپنا در بیان کیا

ہاں یہ بھی ہے لیکن مجھے نہیں لگتا ایسا کچھ ہوگا

Classic Urdu Material

پتا نہیں چلو ابھی سو جاتے ہیں دیکھو یہ لوگ کیسے گدھے بچ کر سو رہی ہے صبح کالج
بھی جانا ہے -----

وہ اپنے کانوں سے ایئر رنگ نکلتے ہوئے بولی

وہ سب کالج کینٹین میں بیٹھے تھے پانچ لڑکیوں کا گروپ تھا

ہائے گرلز -----

ایک لڑکا آکر اُنکے سامنے والی کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا

آگیا مجنوں -----

مہک دوسری طرف دیکھ کر بڑبڑای

کیسے ہو آپ سب ----- پچھلے کچھ دن تو کالج میں ایسے گزرے جیسے ہم زندہ ہے

نہیں بس سانسیں چل رہی ہے

وہ مہک پر نظریں جمائے بولا مہک نے آنکھیں گھمائی

ارے تو ڈاکٹر سے چیک کراتے نا کوئی بیماری ہوگی

مدیحہ مصنوعی سنجیدگی سے بولی

ہاں بیماری تو ہے اور بڑی ہی جان لیوا بیماری ہے لیکن کسی ڈاکٹر سے نہیں یے تو کسی کے خوبصورت چہرے کو دیکھ کر اچھی ہونی ہے

اُسکی نظریں مسلسل مہک کے چہرے پر تمھی اور مہک کی اپنے سامنے رکھے سندوچ پر

نہیں تب یے بیماری نہیں کسی جن کا سایہ ہے کسی پیر فقیر کو دکھاؤ

مدیحہ نے کہا

وہ حسینہ ایک نظر بس پیار سے دیکھ لے سب ٹھیک ہو جائے گا

وہ تھوڑا جھکتے ہوئے بولا

کیا واقعی سب ٹھیک ہو جائیگا اُسکے ایک نظر پیار سے دیکھنے پر

مہک نے معصومیت سے پوچھا

ہاں بالکل دل بیقرار کو سکون مل جائے گا روح شاداب ہو جائیگی ہم

ل

Classic Urdu Material

تمہاری یہ مجنوںگری بند ہوگی یہ نہیں لے بتاؤ سارا وقت جو غالب اور اقبال سوار رہتے ہیں وہ
کیسے جاننگے

مہک نے اُسکی بات کاٹتے ہوئے کہا

میرے ہر مرض کی بس ایک ہی دوا ہے لیکن مجھے میسر نہیں

وہ دکھی ہو کر بولا

ایسا مت بولو یار ----- ایک نظر پیار سے دیکھنے کی ہی بات ہے نا دیکھ لیگی وہ

----- کسی کی بیماری دور کرنا بھی بڑا ثواب کا کام ہے

وہ سینڈویچ کا باٹ لیتے ہوئے بولی سب خاموشی سے دونوں کو سن رہے تھے

ہائیں ---- کب دیکھے گی

وہ دھیمے آواز میں بولا

ابھی دیکھ لیگی اس میں کیا ہے

وہ سکون کے بولی ساحل نے مسکراتے ہوئے حیرانی سے دیکھا

----- حسینہ حسینہ

اُسنے پیچھے دیکھتے ہوئے آواز لگائی

Yes madam

وہاں کام کرتی ایک تیس پینتیس سالہ ملازمہ حسینہ حاضر ہوئی جو اپنے نام کے بالکل الٹ تھی

صاحب کو ذرا ایک بار پیار بھری نظر سے دیکھ لو ان کی طبیعت خراب ہے اور کسی حسینہ کی نظر کی شدید ضرورت ہے

اُسنے سکون سے دوسرا بانٹ لیتے ہوئے کہا جب کے گروپ کی لڑکیوں کے ساتھ آس پاس بیٹھے ہوئے اسٹوڈنٹ بھی زور زور سے ہنسنے لگے

This is too much mahek

وہ غصے سے کھڑا ہوا

ارے تم نے تو کہا حسینہ کی نظر کا منتظر تھے ہوں اب دیکھو حسینہ دیکھ تو رہی ہے

اُسکے کہنے پر ہنسی کا شور دوبارہ بلند ہوا

مہک کسی کی فیلنگ کا مذاق نہیں بنانا چاہیے

Classic Urdu Material

وہ غصے سے بولا

او ہیلو وہ تم کو ہزار بار سمجھا چکی ہے کہ اپنی لیے حرکت بند کرو وہ انگیڑ ہے۔ سمجھ
نہیں آتا تم کو

مدیحہ نے کھڑے ہو کر کہا

مجھے سمجھ آتا ہے لیکن اس دل کو سمجھ نہیں آتا

وہ نارمل ہو کر بولا

نکال کر پھینک دو یوں بھی ہر دوسری لڑکی پر آجاتا ہے

مہک کھڑی ہوئی اپنا بیگ کاندھے پر ڈالا

آجاتا تھا لیکن جب سے تم لے آیا ہے اب تو میرا بھی نہیں

وہ دوبارہ اسی طرح باتیں کرنے لگا مہک نے آنکھیں گھمائی

ایک تو تمہاری یہ باتیں میرا سر درد ہونے لگتا ہے میں ایک ساتھ دس لیکچر اٹینڈ کر لو لیکن

دس منٹ تمہاری باتیں نہیں سنی جاتی۔۔۔۔۔ چلو مدی

وہ کہہ کر سائڈ سے نکل کر جانے لگی

Classic Urdu Material

مہک -----

چپ ----- باز آجاؤ سمجھے ورنہ میرے بھائی لوگ تمہیں مار مار کے تمہارا مجنوں نکالے
گے -----

وہ مدتھ کا ہاتھ پکڑ کر اسے غصے سے گھورتی وہاں سے چلی گئی

ہائے کتنی کیوٹ لگتی ہے دھمکی دیتے ہوئے -----

وہ حسرت سے دیکھتے ہوئے بولا

جلدی جلدی تیار ہو کر وہ آفیس جانے لگا تھا ف وائٹ شرٹ پر بلیک ٹراؤزر اور ریڈ ٹائے
پہنے بالوں کو ہمیشہ کی طرح سیٹ کیے ایک ہاتھ میں اپنی قیمتی گھڑی اور دوسرے میں
خوبصورت سا بینڈ پہنے کلین شیو میں کسی شہزادے سی آن بان تھی

اپنا اور کوٹ پہن کر اُسے ٹیبل سے موبائل اور چابیاں لیکر جیب میں ڈالی گلاسز اٹھا کر
باہر نکل آیا

Good morning Dad

Classic Urdu Material

ہمیشہ کی طرح ایک رفتار میں سیڑھیاں اترتے ہوئے اُس نے کہا ملک صاحب ناشتہ سے فارغ ہو کر اخبار لے بیٹھے تھے

Good morning

انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا

کیا بات ہے آریں ملک آج اتنی صبح صبح خیر تو ہے

انہوں نے پیپر فولڈ کر کے ساڈ میں رکھا آریں نے جوس گلاس میں ڈالا

ڈیڈ میں آپکا بہت ہی اچھا اور فرما بردار بیٹا ہو آپ کہتے ہو نہ جلدی جاگو جلدی آفیس جاؤ تو دیکھئے -----

وہ معصومیت سے پلکیں جھپکا کر بولا کیسی چھوٹے بچے کی طرح

اچھا----- میں تو اور بھی بہت باتیں کہتا ہوں

ملک صاحب کرسی سے ٹیک لگا کر سکون سے بولی

ڈیڈ آپ حکم تو کرے میری مجال ہے جو نہ مانوں

وہ ایک سپ لیکر بولا

Classic Urdu Material

شادی کر لو۔۔۔۔۔

ملک صاحب نے اُسکے چہرے پر نظریں جمائے سکون سے کہا اُسکا منہ تک جاتا گلاس رک گیا

موقع دیکھ کر بات کرتے ہو آپ بالکل۔۔۔۔۔ حد ہی ہو گئی مطلب اب بندہ مذاق بھی نا کرے کے

وہ خفگی سے بولا

اسے کہتے ہیں بولتی بند کرنا

ملک صاحب ہلکا سا ہنستے ہوئے بولے

جی۔۔۔۔۔ سہی کہا۔۔۔۔۔ لیکن یاد رکھیے میں آپکا بیٹا ہوں اتنا آسان نہیں مجھے مات دینا

شادی کرنے میں پریشانی کیا ہے گھر میں کسی عورت کا ہونا بھی ضروری ہے کب تک ہم دونوں یوں ایک دوسرے سے باتیں کرتے رہیں گے

ملک صاحب نے اخبار دوبارہ اٹھاتے ہوئے کہا وہ اُنھیں غور سے دیکھنے لگا

ڈیڈ۔۔۔۔۔ آپ مجھے۔۔۔۔۔ اشاروں اشاروں میں کچھ اور تو۔۔۔۔۔ نہیں کہنا چاہتے نہ

Classic Urdu Material

وہ رکٹے رکٹے بولا

مطلب

انھونے ہیرانی سے دیکھا

مطلب ----- مجھے کوئی پرابلم نہیں ----- اگر آپ ----- شا ----- دی

وہ گلاس پر نظریں جمائے بولا

آرین -----

انھونے غصے سے اٹھنا چاہا اُسے زور کا قہقہہ لگایا

سوری سوری ----- سوری ڈیڈ ----- میں مذاق کر رہا تھا

وہ تھوڑا دور ہوتے ہوئے بولا

کوئی اپنے باپ سے ایسی باتیں کرتا ہے

ملک صاحب دوبارہ بیٹھتے ہوئے بولے

آپ میرے باپ تھوڑے ہی ہو آپ تو میرے دوست ہو اور دوست سے کیسی شرم

وہ گلاس رکھ کر اُنکے قریب آیا

Classic Urdu Material

لیکن ڈیڈ۔۔۔۔۔ ایک بات کہوں آپلے۔۔۔۔۔ خیال۔۔۔۔۔ برا نہیں ہے۔۔۔۔۔
مجھے بھی شدید ضرورت ہے ایک امی کی۔۔۔۔۔

آخری جملہ کہتے ہوئے اُسکی ہنسی چھوٹ گی

آرین۔۔۔۔۔

ملک صاحب غصے سے اٹھ کھڑے ہوئے وہ فوراً باہر کی طرف بھاگا

مسٹر ملک اسے کہتے ہیں بولتی بند کرنا

وہ وہی سے بولا

بالے ڈیڈ

وہ دو انگلیوں سے فلائنگ کس کرتا باہر نکل گیا ملک صاحب نے تاسف سے سر ہلایا اور

مسکرا دیے اُسکی لیے حرکت تو انہیں بہت عزیز تھی

*****!

مہک ہم پرنسپل سے اس ساحل کی کمپلینٹ کرتے ہیں باز ہی نہیں آتا

وہ لوگ کالج سے گھر کے لیے نکلے تھے مدیحہ نے کہا

Classic Urdu Material

نہیں کمپلنٹ کی ضرورت نہیں اُسکے لیے تو ہم ہی کافی ہے

اچھی کھچائی کی تم نے آج اُسکی

ہاں لیکن میرا موڈ تو خراب ہو گیا اتنی بھوک لگی تھی لیکن -----

وہ منہ بناتے ہوئے بولی

کوئی بات نہیں اب گھر ہی تو جا رہے ہیں کھانا کہا لینگے

مدتھ نے مسکراتے ہوئے کہا

گھر تو تب پہنچے گے جب لیے گاڑی آگے بڑھے گی سمجھ نہیں آتا لیے گاڑی چلاتے ہیں

یہ مذاق کرتے ہیں ----- ایک منٹ -----

کوفت سے کہہ کر وہ ڈرائیور کی جانب متوجہ ہوئی

ڈرائیور بھائی

اُسنے دھیرے سے آواز دی

جی میڈم

پہلے آپ بیل گاڑی چلاتے تھے کیا

Classic Urdu Material

وہ مسکراتے ہوئے بولی

نہیں تو-----

بیچارہ حیرت سے بولا

تو پھر اسے بیل گاڑی کی طرح کیو چلاتے ہیں ذراتیز چلائے نہ

وہ غصے سے بھڑک کر بولی ایک پل کو بیچارہ گھبرا گیا مدیحہ نے اسے روکنا چاہا

سوری میڈم صاحب نے تیز چلانے سے منع کیا ہے

وہ معذرت کرتا بولا

تم تیز چلاو----- میں جو کہ رہی ہوں ورنہ ہم لوگ گھر پہنچتے پہنچتے بڑھے ہو جائینگے

جی میڈم

وہ عیان کے ساتھ اپنے کیمین میں بیٹھا بات کر رہا تھا کچھ دیر بات کرنے کے بعد وہ

دونوں باہر آئے اُنھیں کہیں باہر کوئی سائٹ دیکھنے جانا تھا آریں ڈرائیو کر رہا تھا جب کے

عیان ساتھ والی سیٹ پر بیٹھا لیپٹاپ میں کچھ پڑھ رہا تھا

عیان-----

Classic Urdu Material

اُسے سامنے نظریں جمائے اُسے مخاطب کیا

جی سر-----

عیان اُسکی جانب متوجہ ہوا

تمہاری فیملی میں آریں نام کا کوئی ہے کیا

اُسکی نظریں مسلسل سامنے تھی

ہاں سر میرا کزن ہے۔۔۔۔۔ پھوپھو کو بیٹا ہے آریں۔۔۔۔۔ انگلینڈ میں ہوتا ہے آپکو کیسے

پتا۔۔۔۔۔

اُسے حیرت سے پوچھا

کچھ نہیں وہ۔۔۔۔۔ پرسوں پارٹی میں کسی کو بات کرتے سنا تو۔۔۔۔۔

وہ کہتے کہتے رکا

جی وہ پچھلے ہفتے یہاں آیا ہوا تھا لیکن کسی کام کی وجہ سے اسے جانا پڑا ورنہ آپ سے

ضرور ملواتا آگے موقع ہوا تو انشاء اللہ۔۔۔۔۔

وہ بات ہی کر رہا تھا جب اُسکا موبائل بجنے لگا

Classic Urdu Material

Excuse me sir

اُسنے معذرت کی آئین نے سر کو ہلکی سی جنبش دی

ہاں بولو----

اُسنے مہک کی کال دیکھ کر کہا

عیان ہم لوگ کالج سے کچھ دوری پر جو مارکیٹ ہی وہاں ہے گاڑی خراب ہو گئی ہے تم
فوراً ہمیں لینے آؤ

وہ ایک سانس میں بولی

سوری میں اس وقت نہیں آسکتا بڑی ہوں سر کے ساتھ ہوں

وہ دھیرے سے بولا

بہانے نہیں چاہیے----- ابھی کے ابھی آؤ ہم انتظار کر رہے ہیں

وہ ڈھٹائی سے حکم دیتے ہوئے بولی

تم پاگل ہو کیا کہہ رہا ہوں نا نہیں آسکتا بڑی ہوں کسی کام سے سر کے ساتھ باہر جا رہا

ہوں

Classic Urdu Material

وہ دبی آواز میں غصے سے بولا

اپنے کاموں کے وقت ہمیں غلام سمجھ کر حکم دیتے ہو اور تم سے کچھ کہہ تو دو مجال
ہے جو کبھی مان لو گے لیکن سن لو آج کچھ بھی ہو جب تک تم نہیں آؤ گے میں گھر
نہیں جاؤنگی یہی کھڑی رہونگی

وہ بھی ڈٹی رہی

اف کیا مصیبت ہے عدنان اور نہال بھی تو ہے اُن کو بلاؤ نا

وہ غصے سے بولا

کسی کے ساتھ نہیں جاؤنگی

مدتچہ نے اسے تاسف سے دیکھا کیوں کے اُسے سمجھانا نا ممکن تھا

مہک کیا بچپنا ہے میں باہر ہوں آتے ہوئے لیٹ ہو جاؤنگا۔

اُسے سمجھانے کی کوشش کی مہک کا نام سن کر آریں کا دھیان اس طرف ہوا اُسے ایک

پلے کو اس طرف دیکھا پھر دوبارہ سامنے دیکھنے لگا لیکن اب سارا دھیان وہیں تھا

انتظار کرتے کرتے بڑھی ہو جاؤنگی لیکن نہیں جاؤنگی

Classic Urdu Material

بڈھی ہو جائیگی تو آریں کسی اور سے شادی کر لیگا

وہ ہنستے ہوئے بولا پھر دھیان آیا ساتھ بھی ایک آریں ہے تو اُسکی طرف دیکھا

کر لے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا

وہ بے نیازی سے بولی

اچھا تو ٹھیک ہے کھڑی رہو انتظار کرتی میں نہیں آ رہا بائے

وہ کہہ کر کال کاٹنے لگا جب وہ فوراً بولی

دیکھتی ہوں کیسے نہیں آتے یاد رکھنا تمہارے سارے راز فاش کر دوں گی پاپا کے سامنے

دھمکی ----

وہ غصے سے بولا

آگاہ کر رہی ہوں

مہک سر کے ساتھ ہوں وہ گاڑی چلا رہے ہے میں باہر جا رہا ہوں

وہ دے غصے میں بولا

Classic Urdu Material

اچھا۔۔۔۔ سر گاڑی چلا رہے ہیں۔۔۔۔ واہ بڑے اچھے بوس ہے تمہارے خود ڈرائیور بن کر
گاڑی چلاتے ہیں۔۔۔۔۔ ذرا بات تو کروانا میری

اُسے طنزیہ کہا

مہک تم پاگل ہو گئی ہو

اب کے وہ تھوڑا زور سے بولا

ہاں ایسا ہی سمجھ لو

وہ کہاں ہارنے والی تھی

-- بائے

وہ کال کاٹنے لگا

ہاں بائے لیکن یاد رکھنا میں کسی کے ساتھ نہیں جانے والی کچھ بھی ہو جائے

کاٹتے ہوئے بھی مہک کی آواز سنائی دی

اففف

اُسے ایک گہری سانس لیے

Any problem Ayan

آرین نے اُسکی جانب دیکھ کر پوچھا

نوسر وہ میری اسٹوڈنٹ کزن ہے کالج سے گھر آتے ہوئے گاڑی خراب ہو گئی تو کہہ رہی
ہے تم ڈراپ کر دو ورنہ گھر نہیں جاتی

وہ اپنا غصہ چھپا کر مسکراتے ہوئے بولا

ہاں تو کر دو نہ نو پرو بلم

نوسر میں ابھی اپنے بھائی سے کہہ دیتا ہوں وہ لے آئیگا

وہ موبائل پر عدنان کا نمبر ڈائل کرتے ہوئے بولا

اوکے

اُس نے عدنان سے بات کی تو پتہ چلا وہ اور نہال کہیں باہر گئے ہوئے ہے اُس نے فون رکھ کر
پریشانی سے سر کو ہاتھ لگایا

کیا ہوا

آرین نے اسے دیکھا تو پوچھا

Classic Urdu Material

وہ بھائی گھر پر نہیں باہر گئے ہے کہیں-----

سر آپ چلے جائے میں بس تھوڑی دیر پہنچتا ہوں

نہیں اُسکی ضرورت نہیں ہم اُنہیں ڈراپ کر کے چلتے ہے سائٹ پر

وہ گاڑی کو ٹرن کرتے ہوئے بولا

لیکن سر آپ کیوں تکلیف-----

Plz Ayan don't be formal

وہ اُسکی بات کاٹ کر بولا

شکر ہے تم آگے ورنہ مجھے تو لگا تم دونوں کے چکر میں میں مری جاؤنگی

اُسے آتا دیکھ مدیحہ نے سکون کی سانس لی

چلو اب جلدی بیٹھو دیر ہو رہی ہے

وہ بنا دیکھا بولا دونوں آکر اندر بیٹھ گئی

لگتا ہے کوئی بہت ناراض ہے

Classic Urdu Material

گاڑی میں بیٹھ کر وہ اُسکی جانب دیکھتے ہوئے بولی

حد ہوتی ہے ہر بات کی ----- تم کوئی چھوٹی بچی نہیں ہو اب ----- جو ایسے
ضد کرتی ہو

کہا بھی کے بہت ضروری کام ہے پھر بھی ----- وہ تو آریں سر تھے ورنہ کوئی اور ہوتا تو
اچھی خاصی سنا چکا ہوتا

وہ جو بھرا بیٹھا تھا غصے سے بولا

کون تھا -----

آریں کا نام سن کر اُسکے لبوں سے بیساختہ نکلا لیکن عیان سن نہیں پایا

وہ اوپن مائڈ انسان ہے ورنہ -----

تمہاری وجہ سے باہر جانا پوستپوں کرنا پڑا ----- بہت برا لگ رہا ہے

مجھے ----- تمہاری وجہ سے میرا امپریشن خراب ہو رہا ہے

وہ خفگی سے بولا

سوری -----

Classic Urdu Material

وہ اپنے آنسو روک کر دھیمی آواز میں بولی

بس۔۔۔۔۔ اب رونے مت بیٹھ جانا

وہ غصے سے بولا

پتا نہیں آجکل سوئی اس آریں ملک پر ہی جا کر کیوں تہرتی ہے

اُس نے باہر دیکھتے ہوئے سوچا

ایک ہفتہ بعد۔۔۔۔۔

وہ سب شاپنگ کے لیے نکلے تھے دو دن بعد گھر میں فنکشن تھا گھر والوں نے فیصلہ کیا تھا

کہ جانے سے پہلے ہانیہ اور عیاش کی بھی انگیجمنٹ کر دی جائے حیا اور مہک ایک جگہ

کچھ کپڑے دیکھ رہی تھی

حیا چلو نہ وہاں چلتے ہیں۔۔۔۔۔

وہ ایک طرف اشارہ کر کے بولی

مہک یے دیکھو نہ کتنا اچھا ہے

حیا۔ نے اسے ایک بلیک ٹاپ دکھاتے ہوئے کہا

Classic Urdu Material

تمہیں کچھ بھی اچھا لگتا ہے چلو

وہ اس کے ہاتھ سے لیکر رکھتے ہوئے اُسکا ہاتھ پکڑ کر لے جانے لگی نظر سامنے کی بجائے
دور سائڈ پر کہیں تھی تبھی دو قدم بڑھتے ہی سیدھے کسی سے ٹکرائی

او تیری-----

ہمیشہ کی طرح اُسکی زبان سے نکلا

آئی ایم-----

وہ سوری کہنے لگی تھی جب سامنے آریں ملک کو دیکھ کر زبان کو بریک لگ گئے اور آنکھیں
حیرت سے اور بڑی ہو گئی

آئیے ایم سوری-----

آریں اُسے چپ ہوتا دیکھ خود سوری کہہ کر نیچے گرے پیپس اٹھانے لگا

پاگل دیکھ کر چلنا کب سکھوگی دیکھو کیا کیا

حیا نے ڈانٹ لگائی وہ نیچے جھک کر پیپس اٹھانے لگی

آپ رہنے دیجئے میں کرلوں گا

Classic Urdu Material

وہ دھیرے سے بولا

وہ بنا کچھ کھے سیدھی ہو کر آگے بڑھ گئی لیکن آگے تھوڑی دوری پر جا کر پلٹ کر دیکھا
آرین اُسے ہی دیکھ رہا تھا فوراً نظریں ہٹالی اور پیپس اٹھانے لگا

پتا نہیں کب عقل آئیگی تمہیں بیچارے کے سارے پیپس بکھرا دیے ضروری ہوئے تو اب
سوچ کیا رہی ہو چلو

حیا نے کہا تو وہ اُسکے ساتھ چل دی

غلطیوں کی دکان ہو تم

حیا اُسے سناتی ہوئی دوسری طرف لے آئی جہاں باقی سب پہلے سے موجود تھے

چلو اب کچھ کھا لیں بہت بھوک لگ رہی ہے

نہال اُنھیں آتا دیکھ کر بولا

وہی میں سوچو تم کب سے بولے کیوں نہیں ابھی ایک گھنٹہ ہوا گھر سے نکلے جب تم دو

دن کا کھا کر نکلے تھے

مائرانے غصے سے کہا

Classic Urdu Material

ہاں تو تم کو کیا تکلیف ہے میں دو دن کا کھاؤں یہ دس دن کا تم سے مطلب

وہ انگلی دکھا کر بولا

اللہ تم دونوں یہاں بھی شروع ہو گئے

ہانیہ نے پریشانی سے کہا نہال نے منہ بنایا

حیا چلو نہ میں بھی بہت تھک گئی ہوں کچھ کھالیں

مدیحہ سستی سے بولی

اچھا چلو

سب ہی ساتھ والے ریسٹورانٹ میں آئے

یہ اتنی چپ کیوں ہے آج خیریت تو ہے

ہانیہ نے مہک کو اپنی دنیا میں کھوئے دیکھ کر مدیحہ کے کان میں کہا

پتا نہیں کیا سوچ رہی ہے کب سے

مدیحہ بھی حیرت سے بولی پھر اٹھ کر اُسکے سامنے والی کرسی پر آئی

Classic Urdu Material

کیا ہوا

دھیرے سے پوچھا

آج پھر آریں ملک سے -----

اس نے سرگوشی میں کہا

کیا پھر سے آج کیا کیا تم نے

مدتکہ نے حیرت سے کہا

غلطی سے دھکا لگ گیا تو اُنکے سارے پیپس گر گئے

وہ ندامت سے بولی

اُفف تم بھی نہ -----

میں کیا کرو جان بوجھ کر تو نہیں کیا غلطی سے ----- اوتیری

وہ کہتے کہتے اچانک بولی

اب کیا ہوا

مدتکہ نے حیرت سے پوچھا

Classic Urdu Material

وہ تو یہیں سامنے بیٹھا ہے

وہ تھوڑا نیچے ہو کر چھپتے ہوئے بولی

کیا-----کہاں

مدتہ نے اطراف میں دیکھا

وہ تمہارے پیچھے والی ٹیبل پر بلیو سوٹ میں

مدتہ نے مڑ کر دیکھا وہ ہاتھ میں کپ تھامے مسکرا کر کسی سے بات کر رہا تھا کبھی

کبھی سکریں پر دیکھتا پھر سامنے والے کی جانب

تو اتنا چھپ کیوں رہی ہو ایک کام کرو چل کر سوری کہو

پاگل ہو گئی ہو عیان مار دیگا جان سے

وہ خوف سے بولی آریں کی نظر اتفاق سے اس جانب گئی اُسے مہک کو چھپتے ہوئے دیکھا تو

اُسکی اس بچکانہ حرکت پر اُسکے لبوں پر ہنسی آگئی

کیا ہوا آریں

اُسکے دوست زاہد نے حیرت سے پوچھا

Classic Urdu Material

پتا نہیں کیسے ---- لیکن اُسکی آواز سنتے ہی سمجھ آگیا کہ وہی ہے

وہ کھولے ہوئے انداز میں بولا

مطلب تم اُسکی آواز کے سحر میں ڈوبے ہوئے تھے

زاہد مسکراتے ہوئے شرارت سے بولا آریں نے غصے اُسے دیکھا

اس کا لیے مطلب بھی تو ہو سکتا ہے کہ اُسکی آواز آروں سے مختلف ہو

وہ غصے سے بولا

ہاں یہ بھی ہو سکتا ہے ---

زاہد نے خاموشی میں عافیت جانی

وہ اپنے کیبن میں فائلوں میں سر ڈالے مصروف تھا جب کسی نے ناک کیا

Come in

وہ بنا سر اٹھائے بولا

Classic Urdu Material

سر-----یے آپکے لیے

عمیان اندر آکر کارڈ اُسکی جانب بڑھاتے ہوئے بولا اُسنے حیرت سے دیکھا

سر میری انجمنٹ ہے کل-----

وہ مسکرا کر بولا

Ohh congrats

ہاتھ بڑھا کر مبارک باد دی

Thank you sir

سر اس بار ڈیڈ سے بھی کھے آنے کا پلیز

عمیان بولا

اوکے ضرور کہوگا

وہ دوبارہ بیٹھتے ہوئے بولا عیمان کچھ دیر بعد چلا گیا وہ کرسی سے ٹیک لگائے جھوٹے ہوئے

اوپر دیکھنے لگا

مہک-----

Classic Urdu Material

اُسے دھیمے سے کہا ایک دن پہلے والا واقعہ دماغ میں آیا جب مہک اس سے چھپنے کی
کوشش کر رہی تھی

اور ہلکا سا مسکرایا

او تیری-----

وہ آنکھیں گھما کر مہک کے انداز میں بولا اور ہنس دیا

سب ٹپس پر بیٹھے تھے گھر کے بڑے اندر مصروف تھے کل منگنی تھی اس لیے رات تک
بھی گھر میں دھوم دھام تھی وہ سب چھت پر بیٹھے گانے گے تھے آج بھی افغان موجود
نہیں تھا وہ کچھ سنجیدہ مزاج تھا اسلئے ذرا الگ رہتا تھا اور عیان بھی ابھی ان میں
شامل ہوا تھا

اچھا اچھا سنو اب ایک سونگ اسپشلی مہک کے لیے-----

عدنان دونوں ہاتھ پھیلائے سب کو چپ کرتا بولا سب اُسکی جانب متوجہ ہوئے مہک بھی
تجسس سے دیکھنے لگی

Classic Urdu Material

مہندی لگا کے رکھنا ڈولی سجا کے رکھنا
لینے تجھے او گوری آئینگے تیرے سبنا

وہ ناپتے ہوئے زور زور سے گانے لگا عیان ماٹرا مدتھ اور نہال نے بھی اسکا ساتھ دیا مہک
نے آنکھیں گھمائی اور اٹھ کر کھڑی ہوئی ان کے چپ ہوتے ہی گانے لگی

میں سسرال نہیں جاؤنگی
ڈولی رکھ دو کہارو

سال دو سال نہیں جاؤنگی
ڈولی رکھ دو کہارو

وہ ہاتھ اٹھا کر انگھٹا دکھاتے آنکھوں سے جتاتے ہوئے بولی اور چند قدم پیچھے ہوئی چوتھے قدم
پر کسی نے اسے پیچھے سے تھام لیا۔

اٹھا لے جاؤنگا تجھے میں ڈولی میں
دیکھتی رہ جاؤنگی سکھنیاں تمہاری

آرین تمہا ڈارک بلیو شرٹ اور وائٹ پینٹ میں اپنی گہری براؤن آنکھوں سے اُسکی آنکھوں
میں دیکھ کر بولا اور ہنسنے لگا سب ہی ہنسنے لگے سوائے مہک کے وہ اب بھی کنفیوز تھی کے

خواب ہے یہ حقیقت۔

Classic Urdu Material

کیا ہوا۔۔۔۔

وہ اُسکی آنکھوں کے آگے چٹکی بجا کر بولا وہ ہوش کی دنیا میں آئی اور رخ پھر کر ہنسنے والو
کو گھور کر دیکھا سب نے ہنسی ضبط کی

کیا ہوا اتنی حیران کیوں ہو

وہ اُسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا نیچے سے افغان نے اسے آواز لگائی

جی آیا۔۔۔۔۔

اُسے جواب دیا

ابھی آیا۔۔۔۔۔

وہ مہک کو دھیرے سے کہہ کر نیچے چل دیا

منگنی عیان کی ہے لیکن سرپرائز مہک کو مل گیا مہک آج خوش تو بہت ہوگی تم

نہال سٹائل سے بولا

چلو مہک اسی خوشی میں ایک گانا سنادو

عدنان سامنے آتے بولا

Classic Urdu Material

مجھے لگا تم یاد کر رہی ہو تو آگیا

وہ اُسکی جانب دیکھ کر مسکراتے ہوئے بولا

میں نے تو یاد نہیں کیا

وہ اپنے چہرے پر آتے بالوں کو پیچھے کرتے بولی

تو واپس چلا جاؤں-----

وہ اب بھی مسکرا رہا تھا

نہیں اب آگئے ہو تو رک جاؤ

اُس نے آنکھیں گھما کر کہا وہ ہلکا سا ہنسا

کبھی کبھی سوچتا ہوں شاید تم جیسی لڑکی کوئی دوسری نہیں ہوگی

وہ کافی کا ایک سپ لیتے ہوئے بولا

غلط سوچتے ہو

شاید نہیں سو فیصد میرا جیسا کوئی نہیں ہے

Classic Urdu Material

آرین نے قہقہہ لگایا

واقعی تم جیسا کارٹون کوئی نہیں ہو سکتا

اُسے ہنسی کے دوران کہا مہک نے اُسے خفگی سے دیکھا

سوری-----

وہ آنکھیں بڑی کر کے کان کو ایک ہاتھ لگاتے ہوئے بولا

تمہارے لیے کچھ لایا ہوں

اُسے سائڈ ٹیبل سے ایک گفٹ پیک اٹھا کر اُسے تمہاریا

کیا ہے-----

اُسے حیرت سے پوچھا

دیکھو

مہک کھولے لگی لیکن سالگرہ والا واقعہ یاد آیا تو گھبرا کر رُک گئی

نہیں مجھے نہیں دیکھنا

Classic Urdu Material

اُسے ساڈ پر رکھتے ہوئے کہا

کیوں

پھر سے چھپکلی ہوئی تو-----

وہ معصومیت کے بولی آریں نے قفقہ لگایا

نہیں نہیں چھپکلی نہیں ہے----- مجھے مرنا ہی جو میں دوبارہ ایسا کرونگا

وہ ہنستے ہوئے بولا

نہیں تم خود دکھاؤ

وہ راضی نہ ہوئی

اف----- اچھا لاؤ

اُسے ایک گہری سانس لی اور پیک کھولے لگا ایک بہت ہی خوبصورت وہاٹ رنگ کی ڈریس

تمھی جس کے گلے پر خوبصورت ڈیزائن بنا تھا اور ریڈ دوپٹہ جو کناروں پر وہاٹ موتیوں سے

سجا تھا مہک ہلکا سا مسکرائی

کل تم یہ پہننا تم پر بہت اچھا لگے گا

Classic Urdu Material

مہک کشن بیڈ پر پھینک کر باہر نکل گئی وہ دونوں مسکرا کر دیکھتا رہا

*****!*****

ہانیہ کو تیار کروانے سب لڑکیاں پارلر کے لیے نکلی تھی

افف۔۔۔۔۔ کتنی بھوک لگ رہی ہے مجھے کچھ کھانے تک نہیں دیا

وہ منہ بناتے ہوئے خفگی سے بولی

مہک ابھی گھر ہی تو جانا ہے کھا لینا سچ تم بھی دن بدن نہال جیسی ہوتی جا رہی ہو

مدیحہ بولی

بلکواس مت کرو۔۔۔۔۔ صبح سے کچھ نہیں کھایا میں نے۔۔۔۔۔ انسان ہوں۔۔۔۔۔ اب

کیا کہوں بھی نہیں

اُسے بھڑک کر کہا مدیحہ نے آنکھیں بڑی کر کے لبوں پر انگلی رکھ لی

میں سامنے سے کچھ لیکر آتی ہوں کھانے کے لئے برداشت نہیں ہو رہا اب۔۔۔۔۔

وہ بیچاگی سے بولی

چلو میں بھی چلوں

Classic Urdu Material

مدتک بھی ساتھ اٹھ کھڑی ہوئی

نہیں ضرورت نہیں میں خود لے آؤنگی

وہ جتاتے ہوئے بولی مدتک نے منہ بنایا

افف-----یے لڑکی

حیا نے تاسف سے کہا

وہ باہر آئی سامنے ریسٹوران تھا پر وہی نظریں جمائے سرک کر اس کرنے لگی نظریں پلٹا کر جب پاس دیکھا تو ایک گاڑی ایکدم قریب آرہی تھی گھبرا کر آگے یا پیچھے ہٹنے کی بجائے خوف سے آنکھیں بند کر لی اور منہ سے زور کی چیخ نکلی گاڑی اُسے ٹکرا کر گزرتی اس سے پہلے ہی کسی نے اسے دھکا دیکر پرے کیا وہ لڑکھڑاتے ہوئے سرک کے کنارے ہوئی

آرین وہاں سے گزرنے لگا تھا اُسے اکیلے دیکھ کر گاڑی روکی تھی اس سے کسی بھی بیوقوفی کی اُمید تھی اسے۔۔ مہک کا دھیان دوسری طرف تھا اور سرک کر اس کر رہی تھی خطرے کے احساس سے وہ فوراً باہر آیا گاڑی کے ایکدم قریب آنے پر اُس نے دوڑ کر اُسے پیچھے کیا

Classic Urdu Material

گاڑی والے نے گاڑی روکی لیکن آریں کے ٹکرانے کے بعد گاڑی سے ٹکڑا کر وہ سیدھے
زمین پر گرا ہاتھ ٹیکنے سے اسے کہیں چوٹ تو نہیں لگی لیکن ایک ہاتھ کافی زخمی ہو گیا
مہک شاک سے دیکھتی رہی وہ اب تک بییقین تھی کے زندہ ہے

وہ اٹھ کر اپنی سفید شرٹ سے مٹی جھٹکتے ہوئے اور ہاتھ جھٹک کر درد برداشت کرتا ہوا
گاڑی کے قریب آیا

Are you blind

گاڑی میں بریک نہیں ہے گاڑی چلانا نہیں آتا تو چلاتے کیوں ہو تم لوگ

وہ غصے سے ڈرائیور پر چلایا

سوری سوری صاحب

وہ بیچارہ پہلے ہی گھبرایا ہوا تھا ہٹکتے ہوئے معافی مانگی

What sorry get loss

وہ غصے سے کہہ کر پیچھے ہوا گاڑی والے نے بنا دیر کیے گاڑی آگے بڑھالی اب توپ کا

رخ مہک کی جانب ہوا

Classic Urdu Material

اچھا چلو وہاں چھوڑ دوں تمہیں

اُسے آفر کی لیکن وہ اپنی جگہ سے بھی نہیں ہٹی

آرین کو احساس ہوا وہ اب تک شاک میں ہے وہ جا کر گاڑی سے پانی کی بوتل لے آیا

یہ لو پانی پیو-----

اُسے گردن نفی میں ہلادی آرین کو غصہ آگیا

چپ چاپ پانی پیو

وہ ایک دم زور سے بولا ایک پل کو گھبرا گئی اُسکے ہاتھ سے بوتل لے کر لبوں سے لگالی دو

گھونٹ لیکر بوتل واپس اُسے دی

ٹھیک ہوا ب

آرین نے پھر دھیرے سے پوچھا اب بھی گردن ہلای آرین کو غصہ آگیا

زبان سے بھی کچھ بولو گی

وہ بیزاری سے بولا وہ ایک دم سیدھی ہوئی

چلو

Classic Urdu Material

وہ حکمیہ انداز میں بولا

میں چلی جاؤ گی

وہ دھیرے سے بولی

او کے جاؤ اور اب آنکھیں کھلی رکھ کر جانا

وہ سختی سے بولا

ہاتھ میں شدید درد ہونے لگا تھا اُس نے بوتل کا پانی ہتھیلی پر ڈال کر خون صاف کیا ہتھیلی پر کافی گہری چوٹ آئی تھی خون اب بھی مسلسل بہہ رہا تھا مہک کے اندر جانے تک وہ اس جانب دیکھتا رہا اور پھر گاڑی میں آ کر بیٹھا

کہاں رہ گئی تھی تم کتنی دیر کر دی گھر بھی جانا ہے پھر

اُسکے آتے ہی حیا نے کہا وہ کچھ نہیں بولی خاموشی سے مدیحہ کے پاس بیٹھ گئی

کیا ہوا

اُسے خاموش دیکھ کر مدیحہ میں پوچھا

کچھ نہیں -----

Classic Urdu Material

وہ نہیں چاہتی تھی کوئی آج کے دن پریشان ہو اسیلئے بتانا مناسب نہیں سمجھا
تمہاری کچھ سمجھ نہیں آتی کبھی بس بولتی رہتی ہو کبھی ایکدم سے چپ ہو جاتی ہو۔۔۔۔ تم
تو کچھ کھانے کے لیے لینے گئی تھی نا کیا ہوا کیوں نہیں لائی

حیا نے یاد آنے پر پوچھا

بس من نہیں کیا چلو گھر چلتے ہیں۔۔۔۔

آرین

یہ سب کیا ہے

شرٹ کے بٹن کھوٹے ہوئے وہ جیسے ہی اندر داخل ملک صاحب اُسکے ہاتھ پر بندھی پٹی
دیکھ کر بولے

کچھ نہیں ڈیڈ بس چھوٹا سا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا

وہ شرٹ نکالنے ہوئے بولا

کیا۔۔۔۔ کیسے۔۔۔۔ کس نے کیا

Classic Urdu Material

ملک صاحب نے اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے ایک ساتھ کہا
کچھ نہیں ہوا ڈیڈ۔۔۔۔۔ میں ٹھیک ہوں ڈرینگ کروائی ہے
وہ اپنا ہاتھ واپس کھینچ کر سمجھاتے ہوئے بولا
ہوا کیسے۔۔۔۔۔

ملک صاحب نے پریشانی سے پوچھا

کیسے کیا۔۔۔۔۔ بس ہو گیا۔۔۔۔۔ روڈ کراس کرتے

وہ نظریں چرا کر شرٹ کاندھے پر ڈال کر بولا

درد تو نہیں ہو رہا

انھونے پریشانی سے پوچھا وہ قہقہے لگاتے ہوئے صوفے پر بیٹھ گیا

ڈیڈ میں کوئی چھوٹا بچہ ہوں کیا جو آپ ایسے باتیں کرتے ہو

وہ ہنستے ہوئے بولا

میرے لیے بچے ہی ہو

انھونے بھی ساتھ بیٹھ کر سکون کا سانس لیا

Classic Urdu Material

ڈیڈ آپکا بچہ بہت سڑانگ ہے۔۔۔۔۔ اسے درد نہیں ہوتا ان معمولی زخموں سے۔۔۔۔۔
ڈونٹ وری میں ٹھیک ہوں

وہ سٹائل سے بولا

اوکے جاؤ جا کر آرام کرو

نہیں ڈیڈ مجھے عیان کی انگیجمنٹ میں جانا ہے ابھی کال آئی تھی اُسکی

وہ جیب سے فون نکال کر چیک کرتے بولا

چوٹ لگی ہے۔۔۔۔۔ بتادو اُسے نہیں آسکتا

ڈیڈ ہلکی سی خراش ہے۔۔۔۔۔ آپ بھی نہ اتنی سی بات پر ٹینشن لیتے ہو۔۔۔۔۔ کچھ

نہیں ہوا مجھے۔۔۔۔۔ اب اگر اتنی سی چوٹ کو بھی لیکر گھر بیٹھوں تو کیا عزت رہ

جائیگی دا گریٹ آریں ملک کی

وہ اٹھتے ہوئے بولا

ایک تو تمہارا دا گریٹ بھی میرے لیے آفت بنا ہوا ہے

Classic Urdu Material

ملک صاحب نے کہا اُس نے قہقہہ لگایا اور کسی بچے کی طرح اُنکے گال پر پیار کیا اور سیڑھیاں
چڑھ گیا

گھر آکر روم میں جانے کی بجائے وہ سیدھے چھت پر آگئی اور بیتے واقعے کو سوچنے لگی

اب تک جو ہوا سو ہوا لیکن آج تو حد ہی ہو گئی۔۔۔۔ انھوں نے میری جان بچائی میں نے
شکریہ تو دور انکی بات کا ڈھنگ سے جواب تک نہیں دیا۔۔۔۔۔ میری وجہ سے انہیں چوٹ
تک لگ گئی اور میں نے دیکھا تک نہیں۔۔۔۔ لعنت ہے مجھ پر۔۔۔۔۔

اُسے اپنے رویے پر ندامت ہوئی کچھ سوچ کر موبائل میں آریں کا نمبر ڈائل کیا ایک گہری
سانس لے کر موبائل کان سے لگایا

وہ اپنے روم میں صوفے سے ٹیک لگائے آنکھیں مندے وہی سب سوچ رہا تھا آواز پر
آنکھیں کھول کر موبائل اٹھایا مہک کا نمبر دیکھ کر ایک پل کو حیرت ہوئی دوسری بیل پر
فون اٹھایا

ہیلو۔۔۔۔

اُس نے دھیمے لہجے میں کہا

Classic Urdu Material

میں ----- میں ----- میں مہک ----- مہک -----

وہ ہنکتے ہوئے بولی

جانتا ہوں تم مہک ہو --- بولو

وہ سیدھا ہو کر بیٹھ گیا مہک ایک پل کو خاموش ہوئی

میں -----

وہ اتنا کہ کر پھر خاموش ہو گئی

پہلے فون کیا تو چپ نہیں ہوتی تھی اب بول نہیں رہی عجیب لڑکی ہو تم -----

وہ ہلکا سا مسکرایا

میں آپ سے ----- سوری کہنا چاہتی ہوں

وہ رکھے ہوئے بولی

نہیں اسکی ضرورت نہیں

میں نے بہت تنگ کیا ہے آپکو ----- پہلے کال کر کے ----- پھر پارٹی میں جوس گرا

دیا --- اور پھر اس دن پیپس ----- لیکن آج تو حد ہی کر دی میری وجہ سے آپکو چوٹ

Classic Urdu Material

بھی لگ گئی اور میں نے پوچھا تک نہیں
وہ ایک پل کو رکھی

میری ساری غلطیوں کے لیے سوری اور میری زندگی بچانے کے لیے شکریہ اگر آپ نہیں
آتے تو-----

کچھ نہیں ہوتا-----

وہ اُسکی بات کاٹ کر ایک دم سے بولا

مطلب----- سوری یا تھنکس کہنے کی ضرورت نہیں ہے اُس اوکے

وہ سنبھل کر بولا

مطلب آپ نے مجھے معاف کیا

وہ خوش ہوتے ہوئے بولی

ہاں

مطلب آپ ناراض نہیں مجھ سے

وہ بچے کی طرح بولی

Classic Urdu Material

نہیں --- نہیں ہوں ناراض

وہ ہلکا سا مسکرایا

ایک --- بات بتاؤں آپکو

وہ جھجھکتے ہوئے بولی

بولو

مجھے آپکا نمبر عیان کے فون سے ملا تھا میں اُسکی بہن ہوں

وہ ڈرتے ڈرتے بولی

جانتا ہوں

وہ سکون سے بولا

آپ جانتے ہیں --- لیکن کیسے

اُسے واقعی حیرت ہوئی

بس پتا چل گیا عیان کو اس دن بات کرتے سنا تو

Classic Urdu Material

اُسے بتایا

آپ عیان سے ناراض تو نہیں ہونگے نہ میری غلطیوں کے لیے

وہ معصومیت سے بولی

نہیں میں کیوں اس سے ناراض ہوں جب تم سے ہی نہیں ہوں اک منٹ مطلب تم
اسلیئے مجھے چھپ رہی تھی ڈر رہی تھی کے کہیں میں عیان سے تمہاری شکایت نا کروں

وہ دھیان آنے پر بولا

ہاں وہ میں -----

آرین نے قہقہہ لگایا

عجیب لڑکی ہو تم

وہ ہنسی کے دوران بولا

ڈونٹ وری ایسا کچھ نہیں ہوگا میں سب بھول چکا ہوں بے فکر رہو

اوکے ----- تھینک یو

تم ٹھیک ہو نہ کہیں چوٹ تو نہیں آئی

Classic Urdu Material

اُسے فکر سے پوچھا

نہیں میں ٹھیک ہوں لیکن میری وجہ سے آپکو چوٹ آئی ہے آئی ایم ریلی سوری

اُسے ایک بار پھر شرمندگی سے کہا

تم اتنا سوری کیو کہتی ہو

وہ دوبارہ صوفے سے ٹیک لگاتے ہوئے بولا

کیوں کہ میں بہت غلطیاں کرتی ہوں

نیچے سے اسے مدیحہ نے آواز لگائی

اچھا میں رکھتی ہوں تمھیں کس آگین خدا حافظ

اُسے جلدی جلدی کہا

خدا حافظ

آرین نے فون سائڈ پر رکھا اور ہلکا سا مسکرا دیا

وہ نیچے آئی

مہک کہاں تھی تم تیار نہیں ہونا کیا چلو

Classic Urdu Material

مدتھ اُسکے آتے ہی بولی
تم چلو میں ابھی آتی ہوں

او کے جلدی آنا۔۔۔۔

مدتھ اُسے کہہ کر سیٹھیاں چڑھ گئی

-----رانی

اُسے ملازمہ کو سدا کی طرح لمبی تان کے ساتھ پکارا وہ کان کو سہلاتی نازل ہوئی

افو بی بی جی کتنی بار کہا میرا نام رانی نہیں رہتا ہے

میں نے بھی تم سے کتنی بار کہا ہے مجھے رانی کہنا ہے اور میں رانی ہی کہوں گی

وہ ڈھٹائی سے بولی

اچھا۔۔۔۔۔ کیسے کیا چاہیے

بھوک سے مر رہی ہوں۔۔۔۔۔ مجھے کچھ کھلاؤ جلدی ورنہ سب کو انگیچمینٹ چھوڑ کر

مجھے ہسپتال لے جانا پڑے گا

وہ کرسی پر بیٹھ کر بولی

توبہ توبہ بی بی جی ایسا نہیں کہتے میں ابھی لاتی ہوں

Classic Urdu Material

اسٹیج پر ہانیہ اور عیان ایک دوسرے کو رنگ پہنارہے تھے ہانیہ دونوں کے چہرے پر
خوبصورت سی مسکراہٹ تھی اور وہ کھوئی کھوئی سی اس منظر کو دیکھ رہی تھی

دونوں کی جوڑی کتنی اچھی لگ رہی ہے نا ----
اُسے مدیحہ سے کہا جو ساتھ ہی تھی

ہاں لیکن ہم سے کم

آرین نے جواب دیا اُسے حیرت سے پلٹ کر دیکھا مدیحہ نہیں تھی لیکن آرین بلیک سوٹ
میں اپنی خوبصورت مسکراہٹ کے ساتھ موجود تھا

تم ----

تم مجھے دیکھ کر ایسے شوک کیوں ہو جاتی ہو

وہ آکر اُسکے پاس کھڑا ہوا

تم ایسے بھوت کی طرح ایکدم سے ٹپک پڑتے ہی کوئی بھی شوک ہوگا

اُسے کہہ کر ہنسی دبا لے اسٹیج کی جانب دیکھنے لگی

Classic Urdu Material

کوئی بھی ہو۔۔۔ تو کوئی بات نہیں لیکن تمہارا شوک ہونا ذرا ٹینشن دیتا ہے

وہ کیوں

وہ اُسکی جانب دیکھ کر بولی

کیونکہ میں سوچتا ہوں تم مجھے یاد کر رہی ہوگی مجھے اسپکٹ کر رہی ہوگی اور دیکھ کر خوش ہو جاؤ گی لیکن تم شاک ہو کر شاک کر دیتی ہے مجھے

وہ آنکھیں بڑی کیے بولا مہک ہلکا سا ہنسی اُسکی ہنسی بھی اسی کی طرح خوبصورت تھی آریں نے ایک بھرپور نظر اُسکے خوبصورت سراپے پر ڈالی وہاٹ ڈریس میں گندمی رنگت ہلکے میک اپ اور اپنی معصومیت کے ساتھ اور زیادہ خوبصورت لگ رہی تھی

ایک بات بولوں

وہ اُسکی جانب متوجہ ہوئی اور اثبات میں سر ہلا دیا

Looking Beautiful

وہ مسکراتے ہوئے بولا

Thnks

Classic Urdu Material

وہ بالوں کو کان کے پیچھے کرتے بولی

تم نہیں ڈریس

وہ شرارت سے بولا مہک کے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہو گئی

مطلب میں اچھی نہیں

وہ منہ بناتے ہوئے خفگی سے بولی

تم تو ----- ہمیشہ ہی اچھی لگتی ہو

وہ اُسکی آنکھوں میں دیکھ کر بولا وہ مسکرائی

سچ

مچ

آرین

کسی نے آواز دی

Classic Urdu Material

جی

دونوں نے ایک ساتھ پلٹ کر کہا دونوں کچھ فاصلے پر کھڑے تھے پھر ایک دوسرے کی
جانب دیکھا آریں ملک ہلکا سا مسکرا کر بولا

I think that's u

آپ بھی آریں ہو

آریں نے پوچھا

یا آریں ملک-----

وہ ہاتھ بڑھاتے ہوئے بولا

ہاں عیان نے بتایا تمہا آپکے بارے میں

آریں نے ہاتھ ملاتے ہوئے کہا

Nice to meet you

Classic Urdu Material

بیک وقت میں آریں ملک اور مہک کا سامنا ہوا دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا مہک ہلکا سا مسکرائی

اُسکے ہاتھ سے فون نیچے گرا جسے اٹھانے دونوں ایک ساتھ جھکے اور دونوں کے سر کی زوردار ٹلکر ہوئی

اف-----

آریں نے اٹھ کر پیشانی سہلاتے ہوئے کہا

I'm sorry

وہ شرمنگی سے بولی

پتا نہیں ویلے تو میں بہت غلطیاں کرتی ہوں لیکن آجکل پتہ نہیں کیوں آپ کو

ہی-----

I m really sorry

وہ دونوں ہتھیلیاں رگڑتے ہوئے بولی آریں نے جھک کر فون اٹھایا اور اسے تھمایا مہک نے اُسکے ہاتھ پر بندھی سفید پٹی دیکھی

Classic Urdu Material

آپکا ہاتھ اب کیسا ہے

ٹھیک ہے

وہ سر اثبات میں ہلاتا بولا

I'm sorry

میری وجہ سے ----

آرین نے ہنستے ہوئے آنکھیں گھمائی

اتنی بار سوری --- ایک کام کرو میں سزا دیدو تمہیں --- آگے سے غلطی بھی ہوئی تو
سوری کی ضرورت نہیں

مہک نے حیرت سے دیکھا آرین نے ہاتھ بڑھایا

Frnds

کیونکہ دوستی میں سوری کی ضرورت نہیں ہوتی

وہ مسکراتے ہے بولا مہک نے پریشانی سے اُسکے ہاتھ کو دیکھا سمجھ نہیں آیا کیا کرے

شاید بہت سخت سزا دیدی میں نے

وہ اپنا ہاتھ واپس لیتے بولا

Classic Urdu Material

نہیں۔۔۔۔۔ ایسی بات نہیں ہے۔۔۔۔۔ وہ میں۔۔۔۔۔ آپکی جگہ کوئی اور ہوتا تو شاید
انکار کر دیتی۔۔۔۔۔ لیکن آپ کو۔۔۔۔۔
وہ کہتے کہتے روکی اور مسکرائی

Frnds

اُسکے کہنے پر آریں خوبصورت سے ہنسا

Thnks

آئے میں آپکو آریں سے ملواؤں

میں مل چکا ہوں۔۔۔۔۔ ابھی ابھی بس

مہک نے حیرت سے دیکھا دیکھ اُسے آواز لگاتی وہ آئی

اوکے۔۔۔۔۔ مجھے جانا ہوگا بائے

وہ معذرت کرتی بولی آریں نے سر کو جنبش دیکر ہاں کہا

*****!

Classic Urdu Material

یہ سب کیا ہو رہا ہے ----- کیوں ہو رہا ہے ----- میں نے اسے دوستی کیوں کی
----- اس سے تعلق کیوں بڑھا رہا ہو میں
----- اُسے اپنے ذہن سے کیوں نہیں نکال پارہا ہوں ----- ایسا پہلے کبھی
نہیں ہوا لیے جانتے ہوئے بھی کے وہ انگلیچڑ ہے میں اُسکے بارے میں فیل کیوں کر رہا
ہوں

وہ گاڑی چلاتے ہوئے پریشانی سے خود سے باتیں کرنے لگا مہک کا خوبصورت چہرہ آنکھوں
کے سامنے بس گیا تمہا اُسے احساس ہو رہا تھا کہ کچھ اسے مہک کی جانب کھینچ رہا ہے
نہیں آریں ملک اتنا کمزور نہیں ہے کہ ایک لڑکی سے ہار جائے نیور
اُسے مضبوط ہو کر طے کیا اب وہ اُسکے متعلق نہیں سوچے گا اسے اپنے دل و دماغ سے
نکال دیگا لیکن کُچھ چیزیں ہمارے بس میں کب ہوتی ہے

*****!

پھوپھو پلیز کُچھ دن اور رک جائیے نہ اتنی جلدی کیو جارہی ہو آپ ---

سب لوگ باہر نکلے ایک دوسرے کو مل رہے تھے وہ پھوپھو کے گلے لگتے ہوئے بولی

بیٹا کُچھ دن کی تو بات ہے پھر واپس آنا ہی ہے حیا اور افغان کی شادی سے پہلے

Classic Urdu Material

انھونے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا اُسے اثبات میں سر بلایا

خوش رہو

پھوپھو نے اسے دعا دیکر باقی سب سے ملنے لگی

تم اتنا پریشان کیوں ہو رہی ہو مہک بھائی نہیں جا رہے ہمارے ساتھ

عدنان اُسکے پاس آکر شرارت سے بولا

عدنان ---

وہ غصے سے گھور کر بولی

سوری سوری ----

وہ کان کو ہاتھ لگا کر ہنستے ہوئے بولا سب سے ملکر وہ لوگ چلے گئی مہک بھی اندرائی

صوفے سے بیگ لیکر کندھے پر ڈالا

کہاں جا رہی ہو مہک

آرین سیرھیوں سے اترتے ہوئے پوچھا

Classic Urdu Material

کالج

وہ دوپٹہ ٹھیک کرتے ہوئے بولی

میں چھوڑ دوں

اوکے۔۔۔۔۔ اگر تم چاہو تو

وہ مسکراتے ہوئے بولی

Let's go

دونوں باہر آئے گاڑی میں بیٹھے

مدتچہ کیونہیں ائی ساتھ

اُسے سامنے نظریں جمائے کہا

اسے بہانہ چاہیے نہ جانے کا کہتی سر درد ہے

اُسے کہا آریں مسکرایا

Classic Urdu Material

دو دن بعد میں بھی واپس جا رہا ہوں آج کہیں باہر چلے
وہ اُسکی جانب دیکھ کر بولا

لیکن میں نے گھر میں پوچھا نہیں

وہ پریشانی سے بولی

کوئی بات نہیں میں بتا دوں گا تم کالج سے آجاؤ آج لنچ ساتھ کرتے ہے
اوکے

آرین اسے باہر ہی اُتلا کر آگے بڑھ گیا

بڑی دیر کردی مہرباں آتے آتے

وہ کلاس روم۔ میں جیسے ہی داخل ہوئی ساحل اسے دیکھ کر اُسکی جانب آتے ہوئے بولا

ہاں ٹریفک جیم تمھانا

وہ بیٹھتے ہوئے بولی سب کی ہنسی گونجی

کبھی سیدھا جواب بھی دے دیا کرو

وہ مسکرا کر بولا

Classic Urdu Material

کبھی سیدھے بات بھی کر لیا کرو اپنے دیوداس کو ساڈ پر رکھ کر
دنیا کی ساری لڑکیاں مجھ پر مرتی ہے لیکن میں تم پر اور تم سیدھے منہ بات تک نہیں
کرتی

وہ خفگی دکھاتے بولا

ساحل تم باز آجاؤ میں تمہاری شکایت پر نسیل سے اسلئے نہیں کر رہی کیونکہ تمہاری بہن
میری دوست ہے اور میں اسے ہرٹ نہیں کرنا چاہتی ورنہ -----

اُسے انگلی دکھا کر کہا

*****!*****

Afternoon aaryan Malik

زاہد نے اندر داخل ہوتے ہوا کہا وہ اپنے کیمین میں کچھ لکھنے میں مصروف تھا واٹسٹ
شرٹ پر بلیو پیئٹ اینڈ بلیو ٹائی آستین تھوڑا اوپر فولڈ کیے ٹیبل کی جانب جھکا ہوا جس سے
اُسکے بال ماتھے پر بکھرے تھے

جی جناب آئے آئے

Classic Urdu Material

زاہد کو دیکھ کر سیدھا ہوا اور کرسی سے ٹیک لگایا

کہاں مصروف رہتے ہو آجکل

وہ بیٹھتے ہوئے بولا

کچھ نہیں یار بس کام ہی کچھ زیادہ تھا لیکن اب بالکل فری ہوں

وہ پین ٹیبل پر رکھ کر کرسی جھوٹے ہوئے بولا

یہ ہاتھ----- ہاتھ کو کیا ہوا

زاہد کی نظر ہاتھ پر پڑی تو پوچھا وہ مسکرایا

کچھ نہیں اس دن-----

وہ کہتے کہتے رکالے سوچ کر کے اگر زاہد سے سب کہا تو وہ غلط مطلب لیگا اور بار بار وہی

ذکر کریگا اور وہ مہک کے ذکر سے بھی دور رہنا چاہتا تھا

کیا ہوا-----

اسے خاموش ہو کر سوچتے دیکھ زاہد نے پوچھا

کچھ نہیں--- بس چھوٹا سا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا

Classic Urdu Material

وہ نظر چرا کر اپنی آستین کے فولڈ کھولنے لگا

کچھ چھپا رہے ہو

نہیں یار میں کیا چھپانے لگا چلو باہر چلتے ہے میں نے بھی لچ نہیں کیا ساتھ کرتے ہے

اٹھ کر کرسی سے اپنا کوٹ اٹھایا اور پہنتے ہوئے بولا زاہد خاموشی سے دیکھنے لگا اُس نے چلنے

کا اشارہ کیا تو اٹھ گیا

Wow beautiful

بڑے سے فائو سٹار ہوٹل میں اُس نے خاص اہتمام کروایا تھا ٹیبل کو خوبصورتی سے سجایا گیا تھا گلابوں سے سجا کے بیچ میں رکھا تھا جس پر ویلکم لکھا تھا ہلکے میوزک اور مدہم روشنی نے دوپہر کے ماحول کو بھی زیادہ خوبصورت بنایا تھا ایک پیاری سی مسکراہٹ نے اُسکے ہونٹوں کو چھوا

کتنا خوبصورت ہے نا یہاں سب کچھ--

وہ اطراف میں دیکھتے ہوئے بولی

Classic Urdu Material

ہاں واقعی بہت خوبصورت ہے

اُسے بھی نظریں گھمائی

تو بتاؤ کیا لوگی

اُسے متوجہ کیا

لنچ پر آپ لائے ہے مسٹر این۔ آر۔ آئے جو آپ چاہے۔۔۔

وہ خوبصورتی سے بولی

مجھے تمہاری پسند نا پسند سب پتا ہے

وہ مسکرایا اور آڑ دیا

ایک بات پوچھو تم سے

مہک نے اُسکی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا

جی پوچھیے

وہ سر کو جنبش دیکر بولا

Classic Urdu Material

انگلینڈ کے لوگ تو بہت ایڈوانس ہوتے ہیں۔۔۔۔۔ تم اتنے سمپل کیسے ہو۔۔۔۔۔ یا صرف
میرے سامنے بن جاتے ہو

وہ مشکوک نظروں سے دیکھتی ہوئی بولی آریں خوبصورتی سے ہنسا

ہاں تمہارے سامنے بن جاتا ہوں وہاں جا کر ایڈوانس ہو جاتا ہوں پھر اپنی گرل فرینڈ کے
مطابق رہتا ہوں اُسکے ساتھ گھومتا ہوں

وہ شرارت سے بولا

تمہاری گرل فرینڈ بھی ہے

اُسکی آنکھیں مزید بڑی ہو گئی

ہاں بس دو تین اور۔۔۔۔۔

مہک کو رونے کی تیاری کرتا دیکھ وہ چپ ہو گیا

سوری سوری میں مذاق کر رہا تھا پلیز رونا مت

فوراً بولا

روؤں بھی تو تمہیں کیا

Classic Urdu Material

وہ خفگی سے بولی

ہاں مجھے کچھ نہیں تمہارا میک اپ خراب ہوگا اور پھر مجھے شرم آئیگی تمہارے ساتھ بیٹھتے

وہ شرارت سے بولا

بالے

وہ غصے سے اٹھنے لگی

سوری

دونوں کان پکڑ کر بولا وہ ہنس پڑی

کیا ملتا ہے یوں تنگ کر کے

جب روٹھتی ہو تو بہت خوبصورت لگتی ہو

اُس نے اُسکی جانب جھکتے ہوئے کہا مہک شرما کر نیچے دیکھنے لگی اُسکی ایسی باتوں سے وہ

نروس ہو جاتی تھی

تم نے بتایا نہیں

Classic Urdu Material

وہ آرڈر دیکر فارغ ہوا تو زاہد بولا

کیا

اُس نے حیرت سے پوچھا

یہی کے چوٹ کیسے لگی۔۔۔

بتایا تو ہے۔۔۔ ایکسیڈنٹ ہوا۔۔

وہ جیب سے موبائل نکالے ہوئے بولا

کیسے۔۔۔۔۔ گاڑی چھوڑ کر پیدل چلنا شروع کر دیا داگریٹ آریں ملک نے

اُس نے طنزیہ کہا آریں ہلکا سا ہنسا پھر ایک گہری سانس لی اسے سارا واقعہ سنایا

ہنس کیوں رہے ہو

زاہد اُسکی بات ختم ہونے پر مسکرانے لگا

کچھ نہیں تم برا مان جاؤ گے

ویٹر نے کھانا لگایا وہ کہہ کر کھانے لگا آریں نے اس پر سے نظریں نہیں ہٹائی

Classic Urdu Material

اب تک تمہاری جتنی گرل فرنڈ----- جتنی دوست رہی ہے سب کے لیے ایسا محسوس کیا

زاہد نے پوچھا

پتا نہیں-----

وہ نے نیازی سے بولا زاہد اسے بغور دیکھنے لگا اُس نے آنکھیں بڑی کر کے دیکھا

اوکے جی مان لیا----- کون آپلے بحث کرے

زاہد نے نیپکن سے ہاتھ صاف کرتے کہا

آرین نے نفی میں سر ہلایا

مجھے پتہ تھا تم یہی باتیں کرو گے اسلیئے بتانا نہیں چاہتا تھا

سچ کہوں آرین تم خود بھی کنفیوز ہو ان سوالوں سے----- تم خود کی بھی سننا نہیں

چاہتے اس معاملے میں

وہ بولا

طلے اب

وہ اٹھتے ہوئے بیزاری سے بولا

چلو

وہ بھی اٹھ گیا

Hey aaryan

وہ باہر نکل کر گاڑی نکالے آگے بڑھا آریں اور مہک بھی نکلنے گئے تھے آریں نے اسے
دیکھا تو بولا مہک ہلکا سا مسکرائی

ہائے

آریں ملک مسکرا کر کہتا انکی جانب بڑھا

زاہد وہی کھڑا رہا دونوں نے ہاتھ ملایا پارٹی میں دونوں کی اچھی جان پہچان ہو گئی تھی بزنس
کے متعلق کافی دیر تک باتیں کی تھی

یہاں کیسے

اُس نے ایک ہاتھ پینٹ کی جیب میں ڈالے ہوئے پوچھا

مہک نے کبھی فائو سٹار نہیں دیکھا تھا سوچا دکھا دو

Classic Urdu Material

اُسے شرارت سے کہا اور مہک کی جانب دیکھا مہک نے غصے سے گھور کر دیکھا وہ ہنس دیا
آرین ملک بھی مسکرایا اور مہک کے چہرے پر ایک نظر ڈال کر ہٹالی

تو آپکا کام کیسا چل رہا ہے کہاں تک پہنچا

-----Almost done

دونوں بزنس کے متعلق باتیں کرنے لگی مہک بوری ہو کر ادھر ادھر دیکھنے لگی
دونوں اپنی باتوں میں مشغول تھے مہک ایکدم سے زوردار چینیخی تو دونوں نے گھبرا کر دیکھا

مہک کیا ہوا

آرین نے پریشانی سے اس کا ہاتھ تھام کر پوچھا آرین ملک بھی بے اختیار آگے بڑا لیکن
پھر خود کو روکا

مہک گھبرائی سے پھٹی آنکھوں سے اُسے دیکھنے لگی اُسکے لب کانپ رہے تھے

کیا ہوا-----

اُسے دوبارہ پوچھا

وہ-----وہ-----ک-----ک-----کوک-----کوکروچ-----

Classic Urdu Material

وہ پاس ہی دیوار کی جانب اشارہ کر کے بولی دونوں نے اس جانب دیکھا دیوار پر ایک بڑا سا
کا کروچ تھا آریں نے زور دار قہقہہ لگایا اور ہنستا چلا گیا آریں ملک بھی اُسکی معصومیت پر ہلکا
سا ہنسنے لگا مہک نے آریں کو خفگی سے دیکھا جو اپنی دھن میں ہنستا چلا جا رہا تھا پھر آریں
ملک کی جانب دیکھا آریں نے اُسکے خفا چہرے کو دیکھا تو ہنسی روک لی

سوری ---

وہ دھیرے سے بولا مہک آریں کو دیکھنے لگی جو اب بھی ہنسی روکنے کی ناکام کوشش کر رہا
تھا مہک کو بہت شرمندگی محسوس ہوئی

It's ok aaryan

آریں ملک نے مہک کو اُداس ناراض دیکھا تو آریں کو متوجہ کیا کے کہیں وہ رو نہ دے
آریں نے ہنسی روکی

سوری --- مہک --- تمہیں میوزیم میں رکھنا چاہئے

وہ ہنسی روکتا بولا مہک اُسے گھور کر وہاں سے چلی گئی اور گاڑی میں بیٹھ گئی

اچھا میں چلتا ہوں آریں پھر ملتے ہے ابھی میڈم بڑے غصے میں ہے

Classic Urdu Material

آرین خوبصورتی سے مسکرایا اور سر اثبات میں ہلایا آرین کے جانے کے بعد ایک منٹ یونہی
کھڑا رہا سب کچھ سوچ کر مسکرا دیا

*****!

سوری

وہ ڈرائیو کرتے ہوئے اُسکی جانب دیکھ کر مسکرایا

کسی کے سامنے ایسے میری ہنسی بنائی۔۔۔۔۔ کیا سوچے گے وہ میرے بارے میں
وہ خفگی سے بولی

یہی سوچے گے کے کتنی بہادر لڑکی ہے۔۔۔۔۔ کاکروچ دیکھ کر چیخ پڑی لیکن بیہوش
نہیں ہوئی۔۔۔۔۔

وہ شرارت سے آنکھیں بڑی کر کے بولا

آرین۔۔۔۔۔

وہ غصے سے بولی آرین نے کان کو ہاتھ لگایا

I Hate you

Classic Urdu Material

مذاق بنا دیا میرا اب وہ سب کے سامنے میری ہنسی بنائے گے

وہ منہ بناتے ہوئے بولی

نہیں ایسا کچھ نہیں ہوگا وہ ایسا نہیں لگتا اچھا انسان ہے

ہاں وہ تو ہے

مہک نے بے دھیانی میں کہا آریں نے حیرت سے دیکھا

تم جانتی ہو اُسے

اُسکی جانب دیکھ کر پوچھا

نہیں جانتی نہیں بس یونہی

اچھا

وہ کہہ کر دوبارہ سامنے دیکھنے لگا

آریں

مہک نے اسے دھیرے سے پکارا

جی

Classic Urdu Material

تم جب انگلینڈ گئے تھے تب-----

وہ اُسے آئین کے متعلق سب بتانے ہی والی تھی کے آئین کے فون کی آواز پر رگنا پڑا

فون-----

وہ جیب سے موبائل نکالے ہوئے بولا

جی----- جی بس ہم لوگ نکل گئے ہے۔۔۔ آ رہے ہیں

اُس نے کہا اور فون رکھا پھر مہک سے مخاطب ہوا

امی کا فون تھا تمہاری کوئی فرزند آئی ہے جلدی بلایا ہے

اُس نے اثبات میں سر ہلایا پھر کچھ نہیں بولی

*****!

وہ مہک تھی نہ-----

وہ اپنی دھن میں ڈرائیو کر رہا تھا زاہد اُسکے چہرے پر نظریں جمائے بولا

تمہیں کیسے پتہ

اُس نے حیرت سے دیکھا

Classic Urdu Material

نہیں۔۔۔۔۔ میں کیا زاہد کی باتوں میں آکر فضول سوچنے لگا۔۔۔۔۔ محبت ایسے ہو جاتی ہے کیا۔۔۔۔۔ دو تین بار لے

۔۔۔۔۔ ٹھیک سے بات نہیں کی۔۔۔۔۔ ایک دوسرے کو جانتے نہیں اور محبت ہو جائیگی۔۔۔۔۔ ضروری تو نہیں میں اُسکے بارے میں مسلسل سوچ رہا ہوں مطلب محبت ہو گئی۔۔۔۔۔

فضول باتیں ہے سب۔۔۔۔۔ ویسے بھی اگر ایسا کچھ ہوا تو پہلے مجھے پتہ چلے گا۔۔۔۔۔ لیکن ایسا کچھ ہوگا ہی کیوں۔۔۔۔۔ مجھے کبھی بے محبت وغیرہ نہیں ہوگی

نیور

وہ خود سے ہی طے کرنے لگا

*****!*****

اتنی ساری شاپنگ کرانے کے لیے بہت سارا تھینک یو

دونوں نے اگلے دن شاپنگ کی اور اب آریں جانے سے پہلے اس سے ملنے آیا تھا کچھ دیر باتیں کرنے کے بعد مہک نے اُسکا شکریہ ادا کیا

اچھا چلتا ہوں بائے

وہ اٹھتے ہوئے بولا

Classic Urdu Material

ہائے

مہک نے مسکرا کر کہا

ہائے میری پھوٹی قسمت

وہ خود سے بولا

کیوں کیا ہوا

مہک نے حیرت سے پوچھا

نورملی جب لڑکا کہتا ہے میں جاتا ہوں تو لڑکی اُداس ہو جاتی ہے دو تین آنسو بہاتی ہے اور

کہتی ہے پلینز اتنی جلدی مت جاؤ رک جاؤ اور یہاں -----

اُسے تاسف سے سر ہلایا مہک ہنس پڑی

Got it

وہ اُسکے چہرے کو دیکھتے ہوئے بولا

کیا

مہک نے ہنسی روک کر پوچھا

Classic Urdu Material

تمہاری لیے ہنسی-----تمہاری یہی ہنسی ساتھ لیکر جانا چاہتا ہوں میں-----تاکہ
جب بھی تمہیں یاد کرو تمہارا لیے ہنستا ہوا چہرہ سامنے آجائے

مہک شرمایا سا مسکرائی

کب آؤ گے

وہ اپنے ہاتھوں سے کھیلتی ہوئی بولی

آپ ایک دفعہ کہہ کر تو دیکھئے ہم جائنگے ہی نہیں

اسٹائل سے بولا

آرین-----

اُسے خفگی سے کہا

اب دو مہینے بعد شادی پر-----تب تک سارے کام ختم کرنے ہے تاکہ شادی فل

انجوائے کر سکو-----تمہارے ساتھ

اُسے خلاصہ کیا

I'll miss u

Classic Urdu Material

وہ سنجیگی سے بولا مہک نے اثبات میں سر ہلایا

کوئی مس یو کے تو مس یو ٹو کہتے ہے۔۔۔۔۔ اف
کوئی نہیں میں جا رہا ہوں اپنی گرل فرنڈ سے سن کر خوش ہو جاؤں گا تم نے تو کہنا نہیں ہے
وہ شرارت سے بولا مہک نے آنکھیں دکھائی تو ہنس پڑا

چلوں

اب کے پھر بولا

اپنا خیال رکھنا
مہک نے دھیرے سے کہا
تم میری امانت کا خیال رکھنا

آرین بولا

کیوں چوری ہونے کا ڈر ہے

وہ ہلکا سا ہنسی

ہاں ہے ہی ایسی قیمتی۔۔۔۔۔ کیا پتہ کب کوئی اپنا دل ہر جائے اور مجھ سے چرالے

Classic Urdu Material

مہک نے غصے سے دیکھا آریں نے قہقہہ لگایا اور فوراً باہر نکل گیا

تو تم جا رہے ہو

وہ ایئرپورٹ کے باہر تمہا تب دوبارہ آریں ملک سے ملاقات ہو گئی

ہاں بس بہت رہ لیا اب جانا ہے تم یہاں کیسے

کسی فرزند کو چھوڑنے آیا تھا

اُسے بتایا

اچھا میں چلتا ہوں فلائٹ کا ٹائم ہو رہا ہے پھر ملتے ہے

وہ گھڑی پر نظریں ڈال کر بولا

Yeah sure take care by

دونوں نے ہاتھ ملائے اور مخالف سمت چل دیے

کچھ دن بعد-----

Classic Urdu Material

افغان اور حیا کی شادی کے چند دن پہلے سے سب موجود تھے اور ایک بار پھر گھر میں رونق
سی لگی ہوئی تھی آج شام حیا کو ہلدی لگائی جانی تھی جسکی تیاریاں جاری تھی گھر میں
طرح طرح کے پکوانوں کی خوشبو بکھری ہوئی تھی

آرین نہیں

وہ پیچھے ہوتے ہوئے بولی

کیوں نہیں

وہ ہلدی کا بول لیے اُسکی جانب بڑھا

میرے کپڑے خراب ہو جائینگے

I don't care

وہ آگے بڑھتے ہوئے بولا

میں کبھی تم سے بات نہیں کرونگی

وہ انگلی دکھا کر پیچھے ہوتے ہوئے کہا

I don't care

Classic Urdu Material

وہ کہتا ہوا اور بڑھا اور ڈھیر ساری ہلدی لیکر اُسکے بالوں اور چہرے پر لگا دی

No no no

وہ روکتی رہی لیکن آرین کافی ساری ہلدی لگانے کے بعد ہی ہٹا

Wow looking beautiful

وہ دور ہو کر نظروں اُسے نظروں سے جانچتے ہوئے بولا مہک غصے سے اسکی جانب بڑھی وہ فوراً نیچے بھاگا

آرین میں تمہیں نہیں چھوڑوں گی

وہ بھی اُسکے پیچھے بھاگی

مہک کیا بچپنا ہے بے

صباحت بیگم نے اسے کہا وہ رک گئی آرین ہنسی روکتا اُنکے پیچھے کھڑا رہا

امی دیکھو نہ آرین نے کیا کیا سارے کپڑے خراب کر دیئے

وہ غصے سے اپنی حالت دیکھ کر بولی لائٹ پنک کرتی اور دوپٹہ سارا پیلا ہو چکا تھا

ارے تو جا کر دوسرے پہن لو ہلدی ہی تو لگی ہے

Classic Urdu Material

صباحت بیگم نے کہا

مجال ہے جو آپ کبھی اس کی بجائے میری سائڈ لے لے۔۔۔۔۔ اور تم تمہیں تو میں
دیکھ لوں گی

وہ جل کر بولی اور آریں کو دھمکی دی

دیکھ لو سامنے ہوں

وہ سامنا آتے ہوئے بولا وہ غصے سے بڑھنے لگی صباحت بیگم نے اسے روکا

مہک جاؤ کپڑے چینج کرو پھر کھانا لگاؤ جلدی تمہارے پایا آتے ہی ہو گے

وہ پیچھے ہوئی اور آریں کو آنکھوں آنکھوں میں دھمکی دی

*****!

ہیلو

وہ ڈرائیو کرتے ہوئے سامنے نظریں جمائے کان کو فون لگائے بولا

عیان مجھے وہ فائل چاہیے تمہی جو کل میں نے تمہیں دی

جی سر وہ میرے پاس ہے میں ابھی لے کر آتا ہوں

Classic Urdu Material

عمیان نے جواب دیا

نہیں تمہارے گھر میں فنکشن ہے تم مت آؤ میں اسی طرف ہوں آکر فائل لے لوں گا

وہ کچھ سوچ کر بولا

جی سر

عمیان واقعی مصروف تھا اسلئے دوبارہ کچھ کہنے کی بجائے اُسکے بات مان لی

کچھ دیر میں ہی وہ وہاں پہنچ گیا عیان پہلے ہی اُسکا منتظر تھا جیسے ہی وہ گیٹ سے اندر

داخل عیان اُسکے جانب بڑھا

سر یہ رہی وہ فائل

وہ اسے فائل دیتے ہوئے بولا

اوکے تھینکس میں دیکھتا ہوں

سر اندر آئیے پلیز

عمیان نے کہا

Classic Urdu Material

نہیں مجھے جانا ہے ----- تم تو جانتے ہی ہو یہ پیپرس کل تک سمٹ کرنے ہے آج
کمپلیٹ کرنا ہوگا

اُسے معذرت کی

جی سر

اُسے بھی زیادہ اسرار نہیں کیا

Hey aaryan

وہ جانے کے لئے مڑا ہی تھا جب آریں نے اسے آواز دی

Hi

وہ بھی مسکرا کر اُسکے جانب بڑھا اسی وقت مہک نے اوپر بالکنی سے ہلدی پھینکی جو آریں
صدیقی کی بجائے آریں ملک پر گری کیونکہ وہ اسی وقت ٹھیک اُسکے جگہ آکھڑا ہوا تھا جبکہ
اس سے ہاتھ ملاتے ہوئے آریں کچھ پیچھے پورچ کے نیچے ہو گیا تھا

اوہ تیری

مہک نے زبان دانتوں تلے دبائی آریں نے سر اٹھا کر دیکھا اُسکے دائیں کانڈھے سے لیکر نیچے
تک ہلدی لگی تھی جو اُسکے واٹ شرٹ کو یلو کر چکی تھی

Oh my God

عیان بھی پریشان ہو کر اپنی جگہ سے وہاں آیا

مہک یہ کیا کیا تم نے

عیان نے اوپر دیکھ کر اسے ڈانٹا وہ فوراً اندر چلی گئی

سوری آریں یہ لڑکی تھوڑی پاگل ہے ہمیشہ ایسے اٹے کام کرتی رہتی ہے تم آؤ میرے
ساتھ چلیج کرلو

آریں صدیقی نے شرمندگی سے کہا

No it's ok I have to go

وہ فائل عیان کو تھماتا اپنے ہاتھ سے ہلدی جھٹکتے ہوئے بولا

ایسے کیسے گھر جاؤ گے پلیز کم

آریں نے دوبارہ کہا تو وہ منع نہیں کر پایا اور اُسکے ساتھ چل دیا

سوری آگین یار وہ میں نے اسے تنگ کیا اسلیئے شاید مجھ پر پھینکنے لگی تھی لیکن غلطی
سے تم پر گر گئی

Classic Urdu Material

آرین اُسے روم میں لے آیا جہاں وہ ٹھہرا ہوا تھا

تمہارے لیول کے تو نہیں لیکن آئی ہوپ میرے کپڑے تمہیں فٹ آجانگے تم چینج کرلو
وہ وارڈروب دکھا کر بولا آرین خفگی سے دیکھ کر ہلکا سا مسکرا اور واشروم کی جانب بڑھا کچھ
دیر بعد وہ باہر آیا تو آرین صدیقی وہی اُسکا منتظر تھا

Is this ok

اُسے بلیک شرٹ پہنا جو اُسے بالکل فٹ آئی جیسے اسی کی ہو اوپر کے دو بٹن کھولے سدا
کی طرح ہاتھ سے بالوں کا پانی جھٹکتے ہوئے پوچھا

ہاں ----- بلکل پرفیکٹ لگ رہا ہے

آرین مسکرا کر بولا وہ آئیے میں دیکھ کر بال ٹھیک کرنے لگا اپنی گھڑی پہنی

یہ شرٹ مہک لائی تھی میرے لیے

وہ بولا آرین نے آئیے میں اسے دیکھا پھر پلٹا

Oh I'm so sorry

مجھے پتہ نہیں تھا

Classic Urdu Material

وہ ندامت سے بولا

No no it's ok

ویسے بھی مجھے اس کا رنگ کچھ خاص پسند نہیں آیا

وہ بے نیازی سے بولا

Are you sure

آرین نے پوچھا

ہاں یار چلو کھانا لگ گیا ہے کھانا کھاتے ہیں

I have to go----- No

وہ انکار کرنے لگا

Plz yaar don't be formal come

وہ اُسکے کاندھے پر بازو پھیلائے اپنے ساتھ لے جاتے ہوئے کہا

کتنی دیر کر دی بیٹا آؤ کھانا لگ گیا ہے

Classic Urdu Material

وہ دونوں ایک ساتھ نیچے آئے تب تک سب کھانے سے فارغ ہو کر باہر لان میں جا چکے
تھے جہاں ہلدی لگائی جانی تھی صباحت بیگم نے انہیں دیکھ کر کہا

السلام علیکم

آرین نے انہیں دیکھ کر سلام کیا

وعلیکم سلام بیٹا خوش رہے آئے آپ لوگ بیٹھے

انہیں خوشلی سے جواب دیا دونوں آگے بڑھے مہک نے پیچھے سے آکر آرین کو روکا

تم نے انہیں بے شرٹ کیوں دی تمہارے پلے لی تھی میں نے

اُسے سرگوشی میں کہا

میں نے نہیں دی اُسے خودی اب کیا اُسے اتارنے کا کہتا چھوڑو نہ شرٹ ہی تو ہے

دوسری آجائے گی

اُسے بھی دھیرے سے کہا

ہاں صحیح کہا ویلے بھی تم اُسکے لائق ہی نہیں

اس نے غصے کہا آرین نے محسوس کر کے پیچھے دیکھا

Classic Urdu Material

Sorry aaryan

میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا وہ میں تو-----

وہ آگے آتے ہوئے بولی

it's ok

آرین نے اُسکی بات کاٹتے ہوئے کہا وہ بیٹھنے لگا مہک اس بغور اُسکے شرٹ پر دیکھنے لگی
جہاں ایک طرح طرف ایم۔ لکھا ہوا تھا آرین نے اُسکے نظریں محسوس کر کے اُسکے جانب
دیکھا تو فوراً دوسری طرف دیکھنے لگی

سوری مجھے پتہ نہیں تھا اسلیئے یہ شرٹ پہن لی

وہ بولا

نہیں بہت اچھی لگ رہی آپ پر ایسا لگ رہا ہے اسپتالی آپ کے لیے ہی بنی ہے

اُس نے آرین صدیقی کو دیکھ کر کہا اُس نے بمشکل ہنسی روکی

باتوں سے پیٹ بھرنا ہے یا کچھ کھلاؤگی بھی تمہیں----- پتہ ہے آرین مہک
جیسی کوکنگ ساری دنیا میں کوئی نہیں کر سکتا----- جو ایک دفعہ اسکے ہاتھ کا کھانا
کھالے کبھی نہیں بھول سکتا

Classic Urdu Material

وہ شرارت سے بولا

Nice

آرین نے مہک کی طرف دیکھا جو آرین صدیقی کو گھورنے میں مصروف تھی

But you know what

میں تمہیں ایک صلاح دوں گا تم اسکے ہاتھ کا کھانا کبھی مت کھانا ورنہ -----

وہ ہنسی رو کے سنجیگی سے کہنے لگا

آرین-----

مہک نے غصے سے چلا کر اُسے روکا اور وہاں سے چلی گئی وہ دونوں باتوں کے درمیان کھانا کھانے گئے

کیا سمجھتا ہے خود کو جب دیکھو کسی کے بھی سامنے میری انسلٹ کرتا رہتا ہے اسے تو میں چھوڑوں گی نہیں

وہ بڑبڑاتی ہوئی کچن میں آئی

رانی-----

Classic Urdu Material

اُسے ملازمہ کو آواز دی

اُسے ایک پیالے میں کھیر لیکر ڈھیر سارا نمک ملایا ٹرے میں دو پیالے رکھے ایک اچھا اور
دوسرا نمک والا تبھی ملازمہ آئی

افو بی بی جی کتنی بار کہا میرا نام رانی نہیں -----

نام وام چھوڑو لیے لو اور چلو----- باہر کہنا امی نے بھجوائی ہے----- اور ہاں لیے والا
پیالہ آریں کو دینا

وہ ایک ساتھ بولی ملازمہ نے پہلے حیرت سے دیکھا پھر گردن ہلاتی چلی گئی وہ آکر کچھ
دوری پر رک کر تماشا دیکھنے لگی

صاحب بڑی مسیم صاحب نے کھیر بھجوائی ہے

ملازمہ نے ٹرے ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا وہ دونوں کھانے سے فارغ ہو چکے تھے

واؤ کھیر آریں مامی جان بہت اچھی کھیر بناتی ہے

I love it

آریں ایکساٹڈ ہو کر بولا اور ایک پیالا اُسے تھمایا لیکن وہ وہی تھا جس میں نمک تھا مہک کی
آنکھیں بڑی ہو گئی

Classic Urdu Material

تم بھی فین ہو جاؤ گے

آرین ملک کا فون بجنے لگا تو وہ بات کرنے میں مصروف ہو گیا اور وہ کھیر کھانے لگا

آرین

مہک نے آرین کو آواز دی اور اشارے سے بلایا

کیا ہوا

وہ آکر دھیرے سے پوچھا

وہ بول تمہارے لیے ہے اُنھیں کیوں دیا

مہک نے پریشانی سے کہا

اب اس میں کیا ہے دونوں ایک سے تو ہے

نہیں وہ تم لو

اُسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا کرے

پاگل ہو ایسے واپس لینا اچھا لگتا ہے کیا

وہ جانے لگا

Classic Urdu Material

آرین میں نے اس میں نمک ملایا ہے

وہ دھیمے سے بولی آرین نے حیرت سے دیکھا

----What are you made oh shit

وہ حیرت سے کہہ کر اُسے روکنے کو بڑھا

آرین اُسے روکنے آگے بڑھا ہی تھا کہ آرین نے کھیر منہ میں ڈالی اور ایکدم شاک رہ گیا
مجبوری اتنی تھی کہ تمھو کتنا بھی مناسب نہیں تھا کسی طرح اُسے نگلا

Sorry aaryan

وہ شرمندہ ہوا

مہک نے میرے پیالے میں نمک ڈالا تھا لیکن غلطی سے وہ تمہیں چلا گیا۔۔۔ پانی

اُسے پانی کا گلاس دینا چاہئے آرین نے غصے سے مہک کی جانب دیکھا اور بنا گلاس لیے

اٹھ کر پیچھے ہوا

No thanks

وہ کہہ کر باہر نکل گیا

اوہ نو یے کیا ہو گیا

مہک نے کہا

مہک مجھے لگتا ہے اُسے بہت برا لگا

آرین سوچتے ہوئے بولا اُسے اندازہ لگایا جو صحیح تھا مہک کی آنکھوں میں آنسو آگئے

ارے پاگل رو کیوں رہی ہو ڈونٹ وری میں اس سے بات کرونگا۔۔۔۔۔ لیکن آگے ذرا دھیان رکھنا مجھے نقصان پہنچانا اتنا آسان نہیں ہے

مہک نے اُسے خفگی سے دیکھا اور باہر نکل گئی

*****!*****!*****!

آرین پلیز روکے

وہ معافی مانگنے کے ارادے سے اُسکے پیچھے گئی وہ گیٹ تک آگیا تھا اسکی آواز پر رکا اور پلٹ کر دیکھا مہک جلدی جلدی چلنے لگی تب ہی اُسکے پیر سے کچھ ٹکرایا اور وہ گرنے لگی لیکن اُسکے پہلے ہی آرین نے آگے بڑھ کر اُسے بچا لیا اور بازو سے پکڑ کر سیدھا کھڑے کیا

کوئی کام سیدھا نہیں ہوتا نہ تم سے اندھی ہو دیکھ کر نہیں چل سکتی گر جاتی ابھی تو

Classic Urdu Material

وہ غصے سے اُسکے آنکھوں میں جھانک کر بولا اور پھر کسی احساس سے دور ہوا مہک جو پہلے
ہی رو رہی تھی اب اضافہ ہو گیا

اب رو کیوں رہی ہو

وہ بیزاری سے بولا پھر غصہ ضبط کیا

اوکے سوری چپ ہو جاؤ

وہ نرمی سے بولا

آپ کیوں سوری کہہ رہے ہیں غلطی تو میں کرتی ہوں ہر بار میری وجہ سے -----

وہ رونے کے درمیان بولی

کچھ نہیں ہوا مجھے ----- بس چپ ہو جاؤ

وہ اُسکے بات کاٹ کر بولا لیکن سختی پر مہک کو اور رونا آیا

میں چپ ہونے کا کہہ رہا ہوں اور تم زیادہ رو رہی ہو چپ ہو بلکل -----

وہ پھر سختی سے بولا

اوکے

مہک نے اپنے آنسو صاف کرتے کہا

میں غصہ نہیں ہوں پریشان مت ہو جاؤ انجوائے کرو

وہ سمجھاتے ہوئے بولا

مہک معصومیت سے سر ہلاتی اندر چلی گئی اور وہ آکر گاڑی میں بیٹھا بوتل لیکر بہت سارا

پانی پیا اور سکون کی سانس لی

*****!*****

وہ آنا نہیں چاہتا لیکن عیان کی ناراضگی کا خیال کر کے شادی پر آیا ساتھ ملک صاحب
تھے جو ابرار صاحب اور بھائیوں سے باتوں میں مصروف تھے وہ بھی سب کے درمیان
بیٹھا اطراف میں نظر گھمائی تو مہک اور آرین ساتھ کھڑے تھے مہک بلیک انڈر ریڈ رنگ
کے کپڑوں میں بہت خوبصورت لگ رہی تھی آرین نے مہک سے کچھ کہا تھا جس پر وہ
خوبصورتی سے ہنسی تھی اُسے دل میں کچھ عجیب سا محسوس ہوا وہ بس اس جانب دیکھتا رہا
چہرے پر عجیب سے اداسی سنجیدگی آگئی اُسے نظریں پھیر لی

Classic Urdu Material

مہک نے جواب نہیں دیا کوفت سے آنکھیں گھمائی

Wow you looking beautiful

وہ بیٹھتے ہوئے بولا مہک اُسکے جانب دیکھ بھی نہیں رہی تھی کبھی کبھی ایک غصے بھری نظر ڈال دیتی وہ دیر تک اپنی باتیں کرتا رہا وہ بیزار ہوتی رہی لیکن بولی کچھ نہیں وہ آریں کا انتظار کر رہی تھی کہ وہ آئے تو وہ ساحل سے ملوئے اور اسکی یہ حرکتیں بند ہو لیکن آریں کہیں باہر گیا تھا کسی کام سے آریں ملک کچھ دوری پر بیٹھا کافی دیر سے بے سب دیکھ رہا تھا پھر کچھ سوچ کر اٹھا اور وہاں آیا

-----Any problem

وہ مہک کی جانب دیکھ کر بولا

جی نہیں یہاں کوئی پرالہم نہیں

جواب ساحل نے دیا

لیکن مجھے ہے -----چلو

وہ اُسے غصے سے دیکھ کر بولا اور مہک کا ہاتھ پکڑ کر تقریباً کھینچتے ہوئے ساتھ لے گیا

Classic Urdu Material

ویسے تو بہت زبان چلتی تمہاری اب کیا ہوا سانپ سونگھ گیا
کہیں اور نہیں بیٹھ سکتی تھی----- کیا ضرورت تھی وہاں بیٹھ کر اسکی بکواس سننے
کی

وہ اُسے لان ایک طرف لے آیا دونوں بازوؤں کو سختی سے تھام کر غصے سے بولا مہک نے
پہلے حیرت سے اُسے دیکھا پھر اپنے بازوؤں کو جو اُسکے گرفت میں تھے آریں کو اپنی غلطی
کا احساس ہوا تو اسے آزاد کر کے پیچھے ہوا

-----Sorry

تمہیں دھیان رکھنا چاہیے ان باتوں کا کوئی دیکھے تو کیا سوچے گا تم کوئی چھوٹی بیچی نہیں
ہو جو بے سمجھ نہ آئے

وہ سختی سے بولا مہک حیرانی سے اُسے دیکھنے لگی اور صفائی دینے کے لیے لب کھولے
لیکن وہ بنا کچھ سنے چلا گیا

وہاں سے وہ سیدھے گھر آیا اور فون کر کے ملک صاحب کو بتا دیا اپنے روم میں آیا کوٹ
نکل کر صوفے پر ڈالا شرٹ کے اوپری بٹن کھولے اور بالکنی میں آیا وہاں کھڑے وہ وہی
سب سوچتا رہا

اب بھی یہی کہو گے آریں ملک کے۔ اس سے محبت نہیں کرتے جس پر ابھی ابھی ایسے حق جتا کر آئے ہو جیسے وہ تمہاری ملکیت ہو جسے کسی اور کے ساتھ دیکھنا تمہیں گوارا نہیں جس کا رونا تمہیں گوارا نہیں جس کے خیال سے تم ایک پل کے لیے آزاد نہیں ہو پارہے

اُسکا دل سایہ کی شکل میں بات کر رہا تھا

بہت گھمنڈ تھا خود پر محبت سے مقابلہ کرنے چلے تھے لیکن دیکھ لو کیا ہو گیا محبت ہوئی بھی تو ایسے کبھی مل نہیں سکے گی ہمیشہ لا حاصل رہیگی تمہیں تڑپاتی رہے گی احساس دلاتی رہیگی تمہاری بار کا تمہاری کمزوری کا

وہ سوچنے لگا اُسکا سایہ اس پر ہنس رہا تھا

مجھے اس سے محبت نہیں ہے نہیں ہے یہ جھوٹ ہے سب جھوٹ ہے مجھے اس سے محبت نہیں ہے بلکل نہیں ہے آریں ملک کبھی نہیں ہار سکتا کبھی کمزور نہیں ہو سکتا اسے کوئی مات نہیں دے سکتا نیور

وہ غصے سے بولا وہاں کوئی نہیں تھا لیکن ایک شور اُسکے ذہن میں قائم تھا اُسکا دل اُسے بار بار ایک ہی بات کہہ رہا تھا اور دماغ ماننے سے انکاری تھا

Classic Urdu Material

Good morning Dad

کف کے بٹن بند کرتے وہ سیڑھیاں اترتے بولا ملک صاحب نے مسکرا کر جواب دیا وہ
ایک چیئر پر بیٹھ کر ناشتہ کرنے لگا

کیا ہوا

وہ خاموشی سے نیچے نظریں کیے ناشتہ کرنے لگا

کچھ بھی تو نہیں ڈیڈ

وہ سنجیگی سے بولا

تین چار دن سے دیکھ رہا ہوں بہت خاموش ہو دا گریٹ آرین ملک نہیں کوئی اور لگ
رہے ہو ----- کوئی پریشانی ہے

انھونے فکر سے پوچھا

کوئی پریشانی نہیں ہے ڈیڈ

وہ بنا دیکھے بولا

Classic Urdu Material

ہم دوست ہے نا تو چھپانا کیسا

میں خود بھی نہیں جانتا تو آپکو کیسے بتاؤں

وہ اُنکے جانب دیکھ کر بولا

اچھا چلو ایک بریک لے لو کچھ دن آرام کرو

انہونے کچھ سوچ کر کہا

نہیں ڈیڈ اسکی ضرورت نہیں ابھی بہت کام ہے اچھا میں چلتا ہوں

Take care

وہ سنجیدگی سے بولا اور اٹھ گیا

واقعی وہ خود اُلجھن میں تھا تو انکی اُلجھن کیسے دور کرتا وہ عیان کے خاص بلاوے پر بھی

ولیمہ کی تقریب میں شریک نہیں ہوا تھا اور فیصلہ کیا تھا ان سب سے دور ہی رہیگا

لیکن وہ آفیس آیا تو آریں صدیقی نے اُسے کال کر کے کھانے پر بلایا اُسنے انکار کیا لیکن

آریں کے بے حد اصرار پر اُسے ہاں کرنی پڑی

Classic Urdu Material

*****!*****

راجہ کو رانی سے پیار ہو گیا
پہلی نظر میں پہلا پیار ہو گیا
دل جگر دونوں گھاٹل ہوئے
تیر نظر دل کے پار ہو گیا

وہ روز کی طرح بے سرے گانے گا کر پودوں کو پانی دے رہی تھی آریں دور سے دیکھ
کر ہنسنے لگا

بن جا تو میری رانی
تینو محل بنوا دونگا
بن میری محبوبہ
تینو تاج بنوا دونگا

وہ گانے لگا مہک نے اُسے غصے سے دیکھا ایک بات پھر اُسے وہی کیا تھا جس سے وہ
چڑتی تھی اُسے پائپ کا رخ اُسکے جانب کر دیا اور سارا بھگو دیا آریں نے آگے بڑھ کر
پائپ چھینا اور رخ اُسکی جانب کر کے اسے بھی بھگو دیا

آرین-----

وہ زور سے چلائی اور اُسکے پیچھے دوڑی وہ فوراً ہنستے ہوئے دور بھاگا مہک نے اُسے آنکھیں دکھائی اور دوبارہ اُسکے پیچھے بھاگے لگی اور چند قدم پر ہی باہر سے آتے آرین ملک سے ٹکرائی اور اُسکے ساتھ سیدھے زمین پر جا گری وہ اُسکے بہت قریب تھی ایک پل کے لیے دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا پھر مہک نے نظریں پھیر لی لیکن آرین اُسے دیکھتا رہا وہ اٹھنے کی کوشش کرنے لگی آرین صدیقی نے آکر اُسے ہاتھ دیکر کھڑے کیا آرین بھی اٹھ گیا زمین گیلی ہونے سے کپڑوں پر سب مٹی لگ گئی تھی سفید شرٹ رنگ بدل چکی تھی اور اوپر سے مہک کے گیلے کپڑوں سے اُسکے کپڑے باقی کپڑے خراب ہوئے تھے وہ شرمندگی سے بس رونے کو تھی

I'm sorry

اُسکی غلطی نہیں تھی لیکن مہک کو روتے دیکھ کر بولا مہک نے خفگی سے آرین صدیقی کو دیکھا اور دوڑ کر اندر چلی گئی

Sorry aaryan

وہ میں اسے تنگ کر رہا تھا تو غلطی سے

آرین نے اس سے معافی مانگی وہ کپڑے ہاتھ سے صاف کرنے لگا

کوئی بات نہیں میں چلتا ہوں

آرین ایسے کیسے جاؤ گے چیخ تو کرلو

by ---No it's ok I'll manage

وہ سراسر بولا اور باہر نکل گیا آرین نے پریشانی سے سر پر ہاتھ رکھا اُس نے پہلی ناراضگی دور کرنے کا سوچ کر اُسے بلایا تھا اور ایک بار پھر وہی ہوا تھا جسکا اُسے بہت افسوس تھا

گھر آیا تو ملک صاحب گھر پر نہیں تھے اُسے سکون کا سانس لیا ورنہ اُنکے سوال کا جواب دینا مشکل ہوتا وہ روم میں آیا اور نہا کر فریش ہوا

پتا نہیں کس قسم کی لڑکی ہے..... ایک موقع نہیں چھوڑتی غلطی کرنے کا..... جب دیکھو کچھ نہ کچھ کرتی رہتی ہے

وہ باہر آکر ٹاول سے بال سکھاتے ہوئے بڑبڑایا اُسے مہک پر بہت غصہ آ رہا تھا اُسے واٹ شرٹ نکال کر پہنی بٹن لگانے لگا جب اُسکا موبائل بجا مہک کا نام دیکھ کر اُسے آنکھیں گھمائی اور کل اٹھائی

کیا ہے.... اب کچھ باقی رہ گیا ہے کیا

Classic Urdu Material

وہ غصے سے بولا

آرین ----- سو -----

وہ کہنے لگی تمہی آرین نے اُسکی بات کاٹ دی

چپ --- چپ --- ایکدم چپ --- خبردار جو سوری کہا

وہ غصے سے چلایا

سوری کہتی ہو پھر کچھ کرتی ہو ----- پھر سوری کہتی ہو پھر کچھ کرتی ہو ----- ایک
موقع بتاؤ جب تم نے کچھ کیا نہ ہو

وہ غصے سے بولا مہک جو کب سے رو رہی تمہی آرین کو محسوس ہوا

پھر رونے لگی ----- یار تمہاری پرابلم کیا ہے رونے کیو بیٹھ جاتی ہو ----- غلطی
بھی کرتی ہو روتی بھی ہو ----- حد ہو گئی ----- مطلب تم کو کچھ کہ بھی نہیں
سکتے

وہ ایک پل کو چپ ہوا

اب بولوگی کچھ یا روتی رہوگی

Classic Urdu Material

آپ نے کہا تھا۔۔۔۔۔ ہم فرندس ہے۔۔۔۔۔ مجھے غلطی بھی ہوئی۔۔۔۔۔ تو
آپ ناراض نہیں ہوگے۔۔۔۔۔ نہ مجھے سوری کہنے کی ضرورت ہوگی آپ کبھی۔۔۔۔۔

آرین نے پھر اُسکی بات کاٹی

غلطی ہوئی مجھے۔۔۔۔۔ تب یے نہیں جانتا تھا کہ پاگل کر دوگی مجھے۔۔۔۔۔ اگر پتہ
ہوتا تمہاری وجہ سے میری یے حالت ہوگی تو بہت دور رہتا تم سے۔۔۔۔۔ بس اب
چھوڑو میرا پیچھا

اُسے غصے سے کہا لیکن معنی وہ نہیں تھے جو مہک کی سمجھ میں آئے یہاں اُسکا مطلب
کُچھ اور تھا اسلئے وہ بات کرتے کرتے ایکدم سے خاموش ہو گیا
اوکے چھوڑ دیا۔۔۔۔۔ لیکن یاد رکھیے جب تک آپ مجھے معاف نہیں کرینگے اور کھانے پر
نہیں آئینگے میں روتی رہونگی اور میں بھی کھانا نہیں کھاونگی

وہ رونا روک کر ڈھٹائی سے بولی

جو کرنا ہے کرو۔۔۔۔۔ مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔۔۔ تمہارے رونے یہ ناراض ہونے
سے۔۔۔۔۔ میں نہیں آؤنگا۔۔۔۔۔ کیا پتہ پھر سے کیا کرو تم

وہ بے نیازی سے بولا

Classic Urdu Material

آپ آئنگے اگر دوست بنے ہیں تو آئنگے

اب کے وہ غصے سے بولی

نہیں اونگا سن لو

اُسے موبائل دور کر کے کہا اور کال بند کی اور غصے سے فون بیڈ پر ڈالا آئنے کے سامنے
کھڑے ہو کر کف کے بٹن بند کرنے لگا

پاگل لڑکی ----- مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا بیٹھی رہے روتے ----- وہ تمہارا کزن کم
منگیتر ہے نا ----- اسے کیوں نہیں ہرٹ کرتی ----- ہر بار میں ہی کیوں نظر آتا ہوں
تمہیں

وہ بالوں میں برش کرتے ہوئے بڑبڑانے لگا پھر رکا اور کچھ سوچنے لگا

اگر وہ واقعی روتی رہی تو -----

وہ وہاں آیا تو سب لان میں ہی تھے مہک ایک طرف کھڑی اسی کی منتظر تھی فل وائٹ
ڈریس پر پنک دوپٹہ کاندھے پر لے کا جل سے سچی آنکھیں بالوں کو چوٹی بنا کر سامنے کو
کے جیسے ہی وہ اندر آیا وہ اُسکی جانب آئی

مجھے پتا تھا آپ ضرور آئینگے

ہاں سوچا ہو سکتا ہے پھر سے تمہیں گرنے گرانے کا من ہوگا میں نہیں ہوا تو کہیں
کینسل نہ کرنا پڑے کیوں ساری دنیا میں میں ہی تو ہوں جو اس خاص کام کے لیے مقرر

ہوں

وہ اُسکی جانب نہیں دیکھ رہا تھا

اب تک ناراض ہے آپ-----

نہیں بلکہ بہت شگگزار ہوں سب کو کہاں ملتا ہے ایسا موقع بار بار انسلٹ کروانے کا
اب کے اسکی جانب دیکھ کر بولا

کیسے دوست ہے آپ ہر بات پر طنز کرتے ہیں--- اچھا ایک کام کیجئے مجھے سزا دے

دیں

وہ معصومیت سے بولی آریں نے اُسے بغور دیکھا

Classic Urdu Material

تم سے تو کوئی ناراض بھی نہیں رہ سکتا

وہ خوبصورتی ہنستے ہوئے بولا

----Thank you your great

وہ خوش ہو کر بولی اور اٹھ کر چلی گئی آریں اُسے دیکھتا رہا دیر تک دعوت چلی ہنسی مذاق گانا
بجانا گیمس وغیرہ کھیلتے رہے لیکن آریں ملک خاموشی سے بیٹھا رہا نظریں بھٹک کر بار بار
مہک پر جاتی آریں اور مہک کو ساتھ دیکھ کر ایک چبھن سے محسوس ہوتی اب بھی وہ
دونوں ایک ساتھ بیٹھے تھے کھانا کھاتے ہوئے باتیں کر رہے تھے آریں بظاہر تو عیان اور
نہال سے بات کر رہا تھا لیکن سارا دھیان وہی تھا ایک خوبصورت گانا بج رہا تھا جس پر
کچھ کیپلز ڈانس کر رہے تھے

چہرہ کیو ملتا تیرا

یوں خوابوں سے میرے

یہ کیا راز ہے

کل بھی میری نہ تھی تو

نہ ہوگی تو کل

میری آج ہے

Classic Urdu Material

لے جائے جانے کہاں ہوائے ہوائے
لے جائے تجھے کہاں ہوائے ہوائے

اُسکی نظر وہیں کی تھا
آرین صدیقی اُسے کھینچ کر ڈانس کے پلے لے گیا وہ منع کرتی رہی لیکن نہیں مانا اُسکے
دونوں ہاتھ اپنے کندھے پر رکھے ایک ہاتھ کمر میں ڈالے دوسرے سے اُسکا ہاتھ تھامے
مسکراتے ہوئے ڈانس کرنے لگا

بناتی ہے جو تو
وہ یادیں جانے سنگ میرے کب تک چلے
انہی میں تو میری
صبح بھی ڈھلے
شامیں ڈھلے
موسم ڈھلے

آرین نے ڈانس کرتے ہوئے مہک کے چہرے پر آئے بال پیچھے کیے اُسنے نظریں ہٹائی
اور کچھ دیر نیچے دیکھنے لگا پھر دوبارہ دیکھا آرین اور مہک مسکرا کر ڈانس کر رہے تھے دونوں
ایک دوسرے کے قریب تھے جو اُسے برداشت نہیں ہو رہا تھا

دیتی ہے جو صدائے ہوائے ہوائے
نہ جانے کیا بتائے ہوائے ہوائے
لے جائے مجھے کہاں ہوائے ہوائے
لے جائے مجھے کہاں ہوائے ہوائے

وہ اٹھ گیا اور بنا کسی سے کچھ کہے وہاں سے نکل گیا

کچھ وقت بعد-----

وقت گزرتا گیا اور اسے اپنے سوالوں کا جواب ملتا گیا اور ہر جواب کے ساتھ اُسکی بیچینی میں اضافہ ہوتا گیا کہاں سوچا تھا کہ محبت اس مقام پر لے آئیگی جہاں نہ آگے جانے کا راستہ ہوگا نہ پیچھے مڑنے کا آپشن ایک غیر معمولی خاموشی تھی جو اسکے وجود کا حصہ بنی تھی اس دن کے بعد اُس نے اُن سارے راستوں سے قطع کیا جو اُسے مہک تک لیجاتے عیان سے بھی تعلق براہ راست ہی رکھا وہ بھی کام کی حد تک اسے اپنے وجود سے دور رکھنے کی ساری کوشش کی لیکن اپنے دل و دماغ سے نکالنے میں ناکام رہا لیکن آج پھر وہ ایک کشمکش میں تھا عیان کی شادی تو انگلینڈ میں ہوئی اُس نے کام کا بہانہ کر کے آسانی سے انکار کر دیا تھا لیکن اب ولیمہ پر اُسے جانا تھا کیونکہ ملک صاحب

نے خود اُسے جانے کو کہا تھا وہ آفیس میں بیٹھا کام کرنے کی بجائے بس یہی سوچ رہا
تھا کہ کیا کرے کیا کرے

*****!

Thanks you so much for coming

وہ ملک صاحب کے ہمراہ وہاں گیا ابرار صاحب نے دونوں کا ویلکم کیا اُس نے اطراف میں
نظریں دوڑائی وہ اسٹیج پر سب کے ساتھ کھڑی تھی رخ دوسری جانب تھا ملک صاحب
نے اُسکی نظروں کے تعاقب میں دیکھا اور ہلکا سا مسکرائے

افغان اسٹیج پر مانک بے آیا اور مہک اور آریں کی انجمنٹ کا اعلان کیا گھر والوں نے
اچانک فیصلہ کیا تھا کہ آج ہی دونوں کی منگنی کر دی جائے وہ کسی سے بات کر رہا تھا
ایکدم سے شاک ہو کر اس طرف دیکھا مہک اور آریں صدیقی اسٹیج پر آئے آریں بلیک سوٹ
میں اور مہک خوبصورت لائٹ گرین اور وائٹ ڈریس میں ملبوس تھی دونوں نے ایک
دوسرے کو رنگ پہنائی آریں کی نظریں مہک کے چہرے پر جم گئی تھی مہک نے آریں
کو رنگ پہنا کر اطراف میں دیکھا نظر آریں ملک پر پڑی تو ہلکا سا مسکرائی لیکن وہ اسی طرح
دیکھتا رہا اُسکی آنکھوں میں دردنازگی شکوے نہ جانے کیا کیا تھا وہ ایک پل کو چونکی
لیکن اگلے ہی پل کسی کے پکارنے پر دھیان دوسری طرف چلا گیا لیکن ملک صاحب کا

Classic Urdu Material

دھیان اسی پر تھا اُسکی اتنے وقت سے خاموشی اُداسی ہر سوال کا جواب آج اُنھیں مل
گیا تھا

آرین وہاں سے چلا آیا کیونکہ اس کے بعد ایک پل بھی وہاں کھڑے رہنا اُسکے لیے ناممکن
تھا

گھر آکر وہ اپنے روم میں آیا بیڈ کے سائڈ ٹیبل کا ڈراور کھولا اور اس میں سے وہ پائل نکالی
جو مہک کی تھی اُسے وہ پائل وہاں سے نکلتے وقت ملی تھی اور اس دن کے بعد آج ہی
اُسے وہ پائل نکالی تھی وہ چند پل یونہی دیکھتا رہا پھر بالکنی میں آکر پائل نیچے گارڈن
میں پھینک دی

I don't love you I Hate you

سنا تم نے آرین ملک کو کوئی فرق نہیں پڑتا ایک لڑکی کے چلے جانے سے تم کوئی نہیں
کچھ نہیں ہو میرے لیے جو مجھے فرق پڑے گا

وہ وہی کھڑے ہو کر زور سے بول رہا تھا کچھ دیر اُسے طرح کھڑے رہا پھر نیچے گارڈن میں
آیا اور پائل اٹھائی

کیوں آئی تم میری زندگی میں کیا ملا مجھے بے درد دیکر بے تکلیف دیکر اچھا خاصا جی رہا تھا
خوش تھا کیا ملا تمہیں ایک زندہ دل انسان کو یوں مارتے ہوئے آریں ملک کو توڑ دیا تم
نے

اُسے آنکھیں بند کی وہیں زمین پر دو زانو بیٹھ گیا

*****!*****

یوں اچانک منگنی کرنا گھر والوں کا فیصلہ تھا اور سبھی اس فیصلے سے بے حد خوش تھے
جانے سے پہلے دونوں کی شادی کی تاریخ بھی طے کر دی گئی تھی اور دونوں طرف ہو
تیا ریاں شروع ہو چکی تھی دونوں کا تعلق منگنی کے بعد بھی ویسا ہی تھا اچھے دوستوں جیسا
جو کی ہر رشتے میں ہونا چاہیے کبھی کبھار دونوں کی بات ہو جاتی تھی

آریں ملک بدل چکا تھا اب صرف اُسکی آنکھیں بولتی تھی اُسے مہک سے بے انتہا محبت
تھی زبان سے نہ صحیح لیکن دل ہی دل میں وہ اس بات کو قبول کر چکا تھا وہ اُسے
زبردستی حاصل کر سکتا تھا لیکن وہ ایسا کرنا نہیں چاہتا تھا ملک صاحب بھی اُسکی اس
حالت سے واقف تھے اور پریشان بھی لیکن کچھ کر نہیں سکتے تھے وہ پوری کوشش کرتا
تھا کہ کسی کو اُسکی کیفیت کا اندازہ نہ ہو لیکن چہرے بے ایک اُداسی سے تھی ہنسی

Classic Urdu Material

وہ نظروں سے کسی کو ڈھونڈتا آگے بڑھتا گیا ہچکیوں کی آواز قریب سے قریب محسوس ہو رہی تھی ایک سے دوسرے کمرے میں تلاش کیا لیکن کوئی نہیں تھا پھر ایک کمرے کا دروازہ کھلا آواز وہیں سے آرہی تھی وہ آگے بڑھا ایک کونے میں سرخ جوڑا پہنے گھٹنوں میں سر دیے زور زور کی ہچکیوں کے ساتھ رو رہی تھی مہندی کے ہاتھ پیروں کے گرد پھیلائے چہرہ چھپا ہوا تھا وہ تجسس کے ساتھ آگے بڑھنے لگا تب اس نے سر اٹھایا

مہک

آرین کے منہ سے دھیمی آواز نکلی

کیا ہوا مہک -----

وہ اس کے ہاتھ کو تھامنے لگا تو ایکدم سے وہ غائب ہو گئی جیسے وہاں تھی ہی نہیں وہ پریشان سا ہو کر اس جگہ کو دیکھنے لگا پھر ادھر ادھر نظریں دوڑائیں اٹھ کر اسے پکارنے لگا

مہک -----

ایک ہلکی سی چیخ کے ساتھ اُسکی آنکھ کھل گئی ماتھے پر بہت سارا پسینہ تھا اُس نے ایک گہری آہ لی اور آنکھوں اور پیشانی پر ہاتھ پھیرا

Classic Urdu Material

اور بتاؤ کیا چل رہا ہے

کچھ دیر وہ اس سے باتیں کرتا رہا پھر کال کاٹی گاڑی روک کر ایک بلڈنگ کے اندر جانے لگا تب ہی دوبارہ موبائل بجا ملک صاحب کی کال دیکھ کر مسکرایا

آرین

اُسکے کچھ کہنے سے پہلے ہی وہ بول پڑے

Yes Dad

تم فوراً یہاں آجاؤ

اُنکی آواز سے پریشانی کا گمان ہو رہا تھا

کیا ہوا ڈیڈ

Is there every thing ok

اُسنے اُنکی آواز سے اندازہ لگا کر فکر سے پوچھا

ہاں ----- تم یہاں آجاؤ تو بات کرتے ہیں

Ok dad

Classic Urdu Material

اُسے فون بند کر کے رکھا اور ایک پل کو لب بھینچے سوچنے لگا پھر آگے بڑھ گیا

کیا۔۔۔۔۔ یہ آپ کیا کہ رہے ہو ڈیڈ

ملک صاحب کی ساری باتیں سن کر اُسے حیرت سے کہا

ہاں۔۔۔۔۔ عیان سے پتہ چلا ہے۔۔۔۔۔ کل رات پتا چلا اس لڑکے نے کسی اور سے
شادی کر لی ہے۔۔۔۔۔

نہیں ڈیڈ۔۔۔۔۔ ضرور کوئی کینفو جس ہے میں جانتا ہوں اُسے۔۔۔۔۔ وہ ایسا نہیں
ہے۔۔۔۔۔ ایسا نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔ اور اگر کیا بھی ہے تو اُسکے پیچھے کوئی بہت بڑی وجہ
ہوگی

وہ بیقینی سے بولا

یہ تو کسی کو نہیں پتہ کہ کیا وجہ ہے۔۔۔۔۔ احمد صاحب کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے اُنکے
حالت بھی کافی سیریس ہے۔۔۔۔۔ ظاہر سی بات ہے کل بیٹی کا نکاح ہے اور ایک
دن پہلے ایسی خبر لے تو باپ کی کیا حالت ہوگی

اتنا کچھ ہو گیا مجھے پتا تک نہیں چلا پتا نہی کیسی ہوگی وہ -----

وہ سامنے دیوار پر نظریں جمائے سوچتے لگا

آرین

ملک صاحب نے اسے مخاطب کیا

میں نے ایک فیصلہ کیا ہے

انہوں نے پرسوج لہجے میں کہا

ہاسپٹل کے کمرے میں غیر معمولی سی خاموشی تھی بیڈ پر نیم جان پڑے احمد صاحب کی نظریں سامنے تھی انکی حالت اب بھی بہت سیریس تھی آکسیجن ماسک لگا تھا انکی آنکھوں میں تکلیف کے تاثرات تھے ٹھیک سامنے صوفے پر نکاح خواہ کے ساتھ انکے بھائی اور ملک صاحب موجود تھے وہیں پاس صوفے پر عیان کے ساتھ آرین بیٹھا تھا ڈارک گرین شرٹ ہمیشہ کی طرح دو بٹن کھولے وائٹ جینز ایک ہاتھ میں مختلف بینڈز پہنے سپاٹ چہرے کے ساتھ

Classic Urdu Material

کچھ فاصلے پر ایک کرسی پر وہ سر جھکائے بیٹھی تھی ساتھ افغان۔ امی اور چاچی کھڑی تھی بلیو ڈریس پر وائٹ دوپٹہ سر پر لیے اُسکی خالی خالی نظریں اپنے مہندی سے سجے ہاتھوں پر تھی جہاں آرن کا نام لکھا تھا اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ کچھ گھنٹوں میں اتنا کچھ بدل جائیگا اُسکی قسمت ایسے رخ بدلیگی سالوں کی حقیقت ایک پل میں بدل جائیگی کے مہندی کسی کے نام کی لگی اور کسی اور کا نصیب بنے گی

آرن نے ایک بھرپور نظر اُسکے چہرے پر ڈالی اور نکاح نامے پر دستخط کیے نکاح خواہ نے دعا کروائی اور مہک کی جانب مڑ کر نکاح کے کلمات دہرائے لیکن وہ خاموش تھی صباحت بیگم نے اُسکے سر پر ہاتھ رکھا تو وہ ہوش میں آئی اور سر اٹھا کر بے بسی سے اُنہیں دیکھا انہوں نے آنکھوں سے آنسو صاف کر کے اثبات میں سر ہلایا

قبول ہے

اُس نے نظریں نیچے کر کے کہا دوسری بار پوچھا گیا اُس نے آرن کی جانب دیکھا وہ اُسے ہی دیکھ رہا تھا اُس نے آنکھیں بند کی اور کہا

قبول ہے

یونہی آنکھیں بند کئے رہی تیسری بار پوچھا گیا چند پل خاموش رہی پھر بولی
قبول ہے

چند سیکنڈ بعد آنکھیں کھولی کانپتے ہاتھوں سے دستخط کیے ایک آنسو اُسکے رخسار پر گرا اور
پھر اُسکا چہرہ بھیکتا رہا

آرین عیان افغان اور سب سے گلے ملا لیکن چہرہ سپاٹ تھا مہک اٹھ کر احمد صاحب کے
پاس آئی بیڈ کے کنارے پر بیٹھی انھوں نے کانپتے ہاتھ بڑھا کر اُسکے سر پر رکھنا چاہا لیکن
اُس نے پہلے ہی تھام کر آنکھوں سے لگا لیا اور بے اختیار روتی گئی صباحت بیگم نے اسے
کندھوں سے تھاما اُنکے بھی آنسو رواں تھے پھر اسے کھڑا کیا وہ اُنکے سینے سے لگ کر بے
آواز روتی رہی آرین بھی احمد صاحب کے پاس آیا انھوں نے تشکر سے اُسے دیکھا اور اُسکے سر
پر ہاتھ رکھا ملک صاحب نے بھی وہاں آکر اُنے ہاتھ ملایا انھیں مبارک باد دی

شادی کی تیاریاں عروج پر تھی نکاح کے دس دن بعد شادی ہونی تھی اور نکاح کے دو دن
پہلے ان سب نے آنا تھا لیکن وہ لوگ نہیں بلکہ ایک خبر آئی پھوپھو نے ڈھیر ساری
معافیاں مانگتے ہوئے اطلاع دی کی آرین نے کسی سے نکاح کر لیا ہے وجہ سننے کی
ہمت ہی نہیں بچی تھی اتنا سن کر ہی احمد صاحب کے دل کی دھڑکن تھم گئی تھی

Classic Urdu Material

ہانیہ نے بات کر کے وجہ معلوم کرنا چاہا لیکن عیان نے سختی سے انکار کر دیا اور دھمکی دی کے اگر بات کی تو اُنکے رشتے پر اثر پڑے گا پھوپھو نے دوبارہ فون نہیں کیا نہ کسی نے پوچھنے کی کوشش کی کیونکہ سب احمد صاحب کو لیکر پریشان تھے

وہ کسی غیر مرعی نقطے پر نظریں جمائے کھڑی تھی وہی شام کا وقت تھا وہی اُسکا پسندیدہ لان کا حصہ جہاں خوبصورت پھول گے ہوئے تھے وہی موسم کچھ بدلہ تھا تو حالات اب وہ بڑبڑاتی گانے گاتی ہنستی کھلکھلاتی نہیں بلکہ خاموش تھی بہت خاموش ----

اس جگہ سے بہت سی یادیں جڑی تھی وقت گزر جاتا ہے انسان چلے جاتے ہے لیکن یادیں نہیں مٹی ہر وقت اُن کی اہمیت کا احساس دلاتی ہے پچھلے چند مہینوں میں دونوں ایک دوسرے کو سمجھنے گے تھے لیکن اس طرح اچانک آریں کے بدل جانے سے وہ ٹوٹ گئی تھی اُسے کسی طرح یقین نہیں ہو رہا تھا کہ وہ ایسا کچھ کر سکتا ہے

مہک یہاں کیا کر رہی ہو اندر چلونا

دیکھ وہاں آئی اور بولی لیکن اُسے جیسے سنا ہی نہیں

مہک ---- بھول جاؤ پچھلا سب کچھ اب آگے کا سوچو گزرے ہوئے کل میں جینے سے صرف تکلیف ہوتی ہے تم ایسے اُداس رہو گی تو سب پریشان ہو گے

Classic Urdu Material

مدیحہ اُسکے چہرے پر نظریں جمائے بولی

چلو اندر چلیں

وہ اُسکے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر بولی مہک نے اُسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا

تم چلو میں آتی ہوں

مدیحہ نے اثبات میں سر ہلایا اور چلی گئی وہ آنکھیں بند کئے اپنے آنسو روکنے لگی دھیمے
قدموں سے چل کر جھولے پر بیٹھی

آرین اندر جاتے جاتے اُسے دیکھ کر رکا اور وہی آکر اُسکے پاس بیٹھ گیا مہک نے محسوس کیا
لیکن دیکھا نہیں

کیا تم ٹھیک ہو

اُس نے سامنے نظریں جمائے دھیمے سے پوچھا مہک نے اُسکی جانب دیکھا اور دوبارہ سامنے
دیکھنے لگی

I am sorry

اُسے لگا نہیں پوچھنا چاہئے تھا چند پل یونہی خاموشی سے گزرے

Classic Urdu Material

آپ بنا غلطی کے سوری کیوں کہ رہے ہیں-----ہوتا تو وہی ہے جو نصیب میں لکھا
ہو----ویسے بھی مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا

وہ رکے رکے بولی آریں نے اُسکے چہرے پر نظریں ڈالی

فرق نہیں پڑتا تو رو کیوں رہی ہو

اُسنے کہاں مہک نے اپنے ہاتھ سے آنسو صاف کیے لیکن پھر روتی رہی

اُسنے-----مجھے-----میری غلطی بھی نہیں بتائی

وہ بے آواز روتی رہی

کیسے بتاتا جب تمہاری کوئی غلطی ہے ہی نہیں

مہک کی نظریں اپنے پیروں پر اور آریں کی اُسکے چہرے پر تھی

غلطی ہو نہ ہو قصور وار ایک لڑکی ہی کہلاتی ہے سب کو اسی کی خامی نظر آتی ہے کوئی

بھروسہ نہیں کرتے

وہ ہتھیلی سے آنسو صاف کرتے بولی

Classic Urdu Material

کسی کے بھروسہ کرنے سے کیا ہوتا ہے جب ہمیں پتہ ہے ہم غلط نہیں ہے تو کسی کے کچھ بھی سوچنے سے فرق نہیں پڑتا چاہیے

مجھے اب تک یقین نہیں ہو رہا وہ ایسا کیسے کر سکتا ہے میرے ساتھ۔۔۔۔۔ اُس نے مجھ سے کہا تھا کہ اُسکے لیے میری خوشی میری مرضی اہمیت رکھتی ہے تو پھر۔۔۔۔۔ وہ بوٹے ہوئے رک گئی

ضرور کوئی وجہ ہوگی مجھے بھی نہیں لگتا وہ جان بوجھ کر ایسا کریگا ڈونٹ وری میں پتہ کرونگا کے بات کیا ہے

وہ سوچتے ہوئے بولا

اب کیا فرق پڑتا ہے کوئی بھی وجہ ہو جو ہونا تھا ہو گیا کچھ جاننے سے کیا سب کچھ پہلے جیسا ہو جائیگا

وہ سامنے دیکھتے ہوئے بولی وہ اس کے سامنے کسی اور کے لیے رو رہی تھی وہ کیسیا

محسوس کر رہا تھا خود ہی جانتا تھا

چلو اندر چلتے ہیں رات ہو رہی ہے

Classic Urdu Material

وہ اٹھ کر ہاتھ بڑھاتے ہوئے بولا مہک نے اُسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھا اور اٹھ گئی

احمد صاحب کی طبیعت اب کافی بہتر تھی انہیں گھر لایا گیا تھا مہک بہت ہی کم روم سے نکلتی تھی کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھی اُسے اُداس دیکھ کر اُسکے اپنوں کو تکلیف ہو سب ہی کوشش کرتے کے اُسے خوش رکھے لیکن ناکام رہتے اُسکی اُداسی کی وجہ صرف وہ نہیں جو ہوا بلکہ وہ بھی تھی جو ہونے والا تھا آریں سے اُسکی شادی ہونے والی تھی جب کے وہ اپنی پچھلی یادوں سے ہی نکل نہیں پارہی تھی ایک ڈر تھا بچپنی تھی لیکن وہ انکار نہیں کر سکتی تھی مجبور تھی

وہ دن بھی آگیا جب اُسے پوری طرح کسی اور کی ہو جانا تھا سرخ جوڑے میں دلہن بنی خاموش سے اُسکے بازو بیٹھی تھی اُسکی طبیعت ناساز تھی چہرہ مرجھایا ہوا تھا آنکھیں اُداس تھی وہ مسکرا کر کسی سے بات کر رہا تھا لیکن سارا دھیان اسی کی جانب تھا اُسکی خاموشی چہرہ رہی تھی احمد صاحب کی طبیعت بہتر تھی اسلئے دھوم شام سے شادی ہو رہی تھی بہت اچھا انتظام کیا گیا تھا سب ہی خوش تھے

اپنا بچپن اپنے رشتے سب کچھ پیچھے چھوڑے یادوں کو سمیٹے آخر اُسے ایک نئی دنیا میں قدم رکھا جو ایک لڑکی کی اصل دنیا ہوتی ہے سب کچھ وہ ہو رہا تھا جو اُسے کبھی نہیں سوچا تھا

Classic Urdu Material

اپنے بیگانے ہو چکے تھے اور اب تک جو انجان تھے وہ اپنے بن چکے تھے
آرین کمرے میں داخل ہوا لیکن وہ اسی طرح بیٹھی تھی آرین نے مصنوعی کھانستے ہوئے
اُسے متوجہ کیا وہ ہوش کی دنیا میں آئی اُسکی جانب دیکھا اور پھر نیچے دیکھنے لگی آرین آکر
اُسکے پاس بیٹھا

Are you ok

یہی بات وہ اکثر اس سے پوچھتا تھا اور آج تو بہت دیر سے اُسکی تکلیف محسوس کر رہا تھا
اُسے اثبات میں ہلکا سا سر ہلا دیا

تم اتنی خاموش اتنی اُداس اچھی نہیں لگتی ----- ہنستی مسکراتی غلطیاں کرتی اچھی لگتی
ہو ----- دل میں جو ہے کہہ دو ----- نکال دو ----- خالی کر دو اسے ہر درد ہر اُداسی
سے ----- یاد رکھو میں سب سے پہلے تمہارا دوست ہوں جس سے تم اپنا ہر غم بانٹ
سکتی ہو

آرین نے اُسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا

جو ہوا اُسے بھول جاؤ ----- پلیز مک

مجھے تھوڑا وقت چاہیے آرین

وہ اُسکی جانب دیکھ کر بولی

تیرہ سال اس حقیقت کے ساتھ گزارے ہے میں نے جب بھی لگے زندگی کے سوچا وہی سوچا اور اچانک ایکدم سے سب کچھ ایسے سوچ سے ہٹ کر ہو جائے تو قبول کرنا بہت مشکل ہوتا ہے

جتنا چاہے وقت لے لو بس اب رونا مت یاد رکھو میں ہر موڑ ہر قدم پر تمہارے ساتھ ہوں آریں نے دوسرے ہاتھ سے اُسکے آنسو صاف کیے اُسنے کچھ نہیں کہا چکر سا محسوس ہوا تو آنکھیں بند کر کے سر پر ہاتھ رکھا

تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے آرام کرو صبح بات کرینگے

آریں نے اُسکی حالت دیکھ کر کہا اُسنے اثبات میں سر بلایا اور اٹھ کر واشروم کی جانب بڑھی

چینج کر کے باہر آئی مسلسل چکر آنے لگی تھے لڑکھڑا کر گرنے لگی لیکن آریں نے تھام لیا

تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں بخار بھی ہے تم نے دوائی لی یہ نہیں

اُسنے نفی میں سر بلا دیا آریں نے اسے سہارا دیکر بیڈ پر بٹھایا اُسے دوائی اور پانی دیا

تم نے کچھ کھایا

آرین نے پھر پوچھا اُسے اثبات میں سر ہلا دیا مدتھ اور حیا نے اسے زبردستی تمھوڑا کھلایا تمھا

اوکے۔۔۔۔۔ تو پھر سو جاؤ

آرین نے لائٹ آف کرتے ہوئے کہا اور خود بھی دوسری طرف آکر لیٹ گیا اور اُسکے چہرے کی جانب دیکھ کر کچھ سوچنے لگا اُسے اپنی محبت کا اظہار کرنے کے لیے بے وقت صحیح نہیں لگا اس وقت وہ صرف اسے پچھلے سب سے باہر نکالنا چاہتا تھا مہک نے خود پر نظریں محسوس کی تو اُسکی جانب دیکھا وہ ہلکا سا مسکرایا اور آنکھیں بند کر لی

*****!*

صبح اُسکی آنکھ کھلی تو آرین بیڈ سے ٹیک لگائے بیٹھے بیٹھے سو رہا تھا اُسکا دایاں ہاتھ مہک کے بائیں ہاتھ میں تھا اسکا بیو شرٹ پر ڈارک بلیو جینز پہنے بال ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے۔ سوتے ہوئے بہت دلکش لگ رہا تھا مہک کی نظر ایک پل کو اس پر تھم گئی۔ آج پہلی بار اسے اتنے غور سے دیکھا تھا اُسکا رنگ ہلکا سا نولا دلکش نقوش کالے سلکی بال ایک عجیب سی کشش تھی اُسکے چہرے میں ایک مستقل مسکراہٹ جو اُسکے شخصیت کو مزید نکھارتی تھی وہ شخص اچانک سے اسکی زندگی کا اتنا اہم حصہ بن گیا تھا

Classic Urdu Material

اُسکی نظروں کی تپش محسوس کر کے آریں نے آنکھیں کھولیں مہک نے گھبرا کر فوراً نظریں نیچے کر لی

تم ٹھیک تو ہونا

آریں نے اُسکے ہاتھ پر گرفت مضبوط کر دی

ہاں ----- میں ----- میں

وہ اپنا ہاتھ کھینچنے لگی آریں نے ہاتھ کی جانب دیکھا پھر خود ہی چھوڑ دیا

رات کو تمہیں ----- بہت تیز بخار تھا --- بار بار اپنی امی کو پکار رہی تھی

وہ سیدھا ہو کر بیٹھا

ہاں ----- میں جب بھی بیمار ہوتی ہوں --- امی سارا وقت میرے ساتھ ہی رہتی

ہے ----- پڑھ کر دم کرتی رہتی ہے

وہ بھی اٹھ کر بیٹھ گئی آریں نے ایک گرمی سانس لی ایک ہاتھ سر کے نیچے رکھے بیڈ سے

سر ٹکائے اوپر دیکھنے لگا

Classic Urdu Material

آرین-----آپ میری وجہ سے ساری رات جاگتے رہے-----

وہ شرمندگی سے بولی

تو کیا تمہیں اس حال میں چھوڑ کر سو سکتا تھا

اُس نے بات کاٹتے ہوئے کہا

----I am so sorry

اُس نے پھر سے کہا آرین نے آنکھیں گھمائی اور سر نفی میں ہلایا پھر اٹھ کر اُسکے ایکدم قریب
ہوا

اب اگر آئندہ تم نے سوچی کہا نہ تو بدلے میں میں جو کرونگا اس کی ذمے دار تم خود ہونگی

وہ اُسکے آنکھوں میں جھانک کر بولا وہ گھبرا کر پیچھے ہوئی اور بیڈ سے اتر گئی

شام کو بڑے ہی عالیشان طریقے سے ولیمہ کا اہتمام کیا گیا تھا شہر کی مشہور ترین
ہستیاں تقریب میں شامل تھی روشنی اور خوشبو سے سجے لان میں خوبصورت اسٹیج پر دونوں
ساتھ بلٹھے

Classic Urdu Material

وہ دھیمے لہجے میں بولی اور اٹھ کر بیڈ پر دوسری جانب آکر بیٹھی

ایسا تمہیں لگتا ہے۔۔۔۔۔۔ لیکن پتا ہے مجھے کیا لگتا ہے

وہ اُسکی جانب گھوما

مجھے لگتا ہے اس کمزور سی چوہے کا کروچ سے ڈرنے والے لڑکی کے اندر ایک بہت

مضبوط لڑکی چھپی ہے جو وقت آنے پر ہر حالت کا سامنا کر سکتی ہے۔۔۔۔۔۔ بس

ضرورت ہے اُسے باہر نکالنے کی اور پھر میں تو ہوں ہی نہ ہر قدم پر تمہارے ساتھ

آرین نے اُسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھا

بس۔۔۔۔۔۔ بھول جاؤ سب کچھ۔۔۔۔۔۔ چھوڑ دو لے ادا سی

اُسکے لہجے میں التجا تھی

ایک چیز۔۔۔۔۔۔ صرف ایک چیز ہے آرین جو مجھے کچھ بھولنے نہیں دے رہی

۔۔۔۔۔۔ کے میں کہاں غلط تھی۔۔۔۔۔۔ میں خود سے ناراض ہوں۔۔۔۔۔۔ خود پے

غصہ ہوں۔۔۔۔۔۔ ضرور میری کوئی بات میری کوئی حرکت اس سب کے وجہ ہے۔۔۔۔۔۔

لیکن میں جانتی تک نہیں کے وہ کیا ہے۔۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

بس----- کچھ نہیں----- کچھ غلط نہیں کیا تم نے----- میں کہہ رہا
ہوں----- تم کچھ غلط نہیں کر سکتی----- پورا بھروسہ ہے مجھے تم
پر----- اور میں پرمس کرتا ہوں تمہاری اس غلط فہمی کو بھی دور کر دوںگا کے غلطی
تمہاری ہے تمہارے سوالوں کا جواب لے گا تمہیں-----

وہ بیڈ پر پیر کیے اُسکے قریب ہوا اور اُسکے آنسو صاف کیے
بس----- اب چپ ہو جاؤ ورنہ پھر طبیعت خراب ہو جائیگی----- چلو سو جاؤ

وہ سمجھاتے ہوئے بولا مہک بستر پر لیٹ گئی اُسنے اُسے چادر اُڑھائی اور سائڈ لائٹ آف کیا

Good night

وہ ہلکا سا مسکرا کر بولا مہک نے آنکھیں بند کی وہ چند لمحوں اُسکے چہرے کو دیکھتا رہا پھر
چچنگ روم کی جانب بڑھ گیا

*****!

کتنے خوبصورت ہے یہ

کھڑکی سے لان کا جائزہ لے رہی تھی جہاں بہت خوبصورت رنگ برنگ پھول گے تھے اُسکے
چہرے پر ایک خوبصورت مسکراہٹ آگئی

Classic Urdu Material

بالکل آپ کی طرح

ملک صاحب نے اسے دیکھ کر جواب دیا وہ گھبرا کر مڑی اور ندامت سے نیچے دیکھنے لگی

السلام علیکم۔۔۔ ڈیڈ

اُسے اسی طرح سلام کیا

ہمیشہ خوش رہو

انھوں نے جواب دیکر اُسے دعا دی

یہ پھول آپ ہی کی طرح ہے۔۔۔۔ آپ بھی اگر ہنستی مسکراتی رہیگی تو ان پھولوں کی
طرح اس گھر کی خوبصورتی میں اضافہ کرتیگی

انھوں نے باہر کی جانب دیکھ کر کہا

جی۔۔۔۔۔ جی ڈیڈ۔۔۔۔۔

وہ پہلی بار اُنلے بات کر رہی تھی اسلئے گھبرا گئی ملک صاحب مسکرائے

Classic Urdu Material

آپ ہماری بیٹی ہے۔۔۔۔۔ اور ہم اپنی بیٹی کو اُداس نہیں دیکھنا چاہتے۔۔۔۔۔ چلئے
ناشتے کرتے ہے
انھونے اسکی جانب دیکھ کر کہا

اُسنے اُنکے ساتھ ہی ناشتہ کیا اور باتیں بھی کی اُنلے باتیں کر کے اسے واقعی اچھا لگا اور
اُسکا ڈر بھی کم ہو گیا ناشتے کے بعد وہ روم میں آئی تو آراین بیگ میں فائلیں وغیرہ رکھ رہا
تھا جس میں پہلے سے کچھ کپڑے رکھے ہوئے تھے مطلب وہ کہیں جانے کی تیاری کر
رہا تھا

آپ کہیں جارہے ہیں
اُسنے بیڈ کے قریب آکر کہا
میں نہیں ہم جارہے ہیں

وہ فائل رکھ کر وارڈروب کی جانب جاتے ہوئے بولا

کہاں۔۔۔۔۔

اُسنے حیرت سے پوچھا

Classic Urdu Material

کچھ ٹائم سے میں کینیڈا میں تھا۔۔۔۔۔ وہاں ایک پروجیکٹ پر کام کر رہا تھا ڈیڈ کے
بلانے پر یہاں آنا پڑا۔۔۔۔۔ لیکن اب واپس جانا ہے اب اکیلے تو جا نہیں سکتا سو۔۔۔۔۔
اُسے بات ادھوری چھوڑی

آرین پلیز آپ اکیلے ہی چلے جائے میں

اکیلے چلا جاؤں تاکہ میرے پیچھے تم یہاں شوق سے روتی رہو

وہ دوبارہ کپڑے لینے جاتے ہوئے مڑ کر بولا

جی نہیں تم میرے ساتھ چل رہی ہو بس۔۔۔۔۔ جلدی پیکنگ کرو۔۔۔۔۔ آج شام تک
نکلنا ہے۔۔۔۔۔ یہاں آنے کی وجہ سے بہت کام پینڈنگ پڑا ہے پتہ نہیں کیسے ہوگا

وہ بیگ پیک کرتے ہوئے پریشانی سے بولا

میری وجہ سے آپکو بہت پر اہلم ہوئی نہ

اُسے شرمندہ ہو کر کہا آرین اُسکی جانب دیکھنے لگا

سوری میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

پانچ گھر بنے ہوئے تھے جہاں لوگ گھومنے پھرنے چھٹیاں منانے کے ارادے سے آتے
تھے بہت خوبصورت جگہ تھی دل میں اتر جانے والا منظر آنکھوں کے سامنے تھا

انہیں یہاں آئے کچھ ہی دیر ہوئی تھی اور تب سے وہ صرف یہی کھڑی اس منظر میں
کھوئی تھی

کیسا لگا -----

آرین فریش ہو کر اپنی وائٹ شرٹ پہنتے ہوئے وہیں آگیا اُسے دیکھ کر ہلکا سا مسکرایا اور
دھیمے سے پوچھا وہ ایک سحر سے باہر آئی اور مسکرائی

بہت خوبصورت ہے ----- بہت سکون ہے یہاں -- ایسا لگتا ہے ساری دنیا کی خوبصوتی
ایک جگہ آکر سمٹ گئی ہے

اُسے جواب دیکر وہ دو بارہ باہر دیکھنے لگی

واقعی -----

اسی لیے مجھے لیے جگہ بہت پسند ہے -----

اچھا چلو باقی صبح دیکھ لینا ----- فلحال بہت بھوک لگ رہی ہے اور تھکان سے نیند بھی

آ رہی ہے

Classic Urdu Material

وہ اندر کی جانب جاتے ہوئے بولا مہک بھی اُسکے پیچھے اندر آئی دونوں باہر نکلتے اس سے پہلے اچانک لائٹ چلی گئی اور روم میں اندھیرا چھا گیا بس کھرکی سے آتی چاندنی تھی جس سے کمرے میں کچھ روشنی تھی

یہ لائٹ کو کیا ہو گیا ----- ایک منٹ میں دیکھتا ہوں

وہ کہہ کر باہر جانے لگا لیکن مہک نے فوراً آگے بڑھ کر اُسکا بازو پکڑ کر اسے روکا

آرین -----

م --- م --- مجھے اندھیرے سے بہت ڈر لگتا ہے --- پلیز مت جائے

وہ گھبراتے ہوئے بولی

اوکے اوکے ریلیکس ---

- شکر ہے خدا کا کہ لائٹ چلی گئی

وہ مسکراتے ہوئے بولا

کیوں ----

وہ حیرت سے اُسکے چہرے کو دیکھنے لگی

Classic Urdu Material

ورنہ تم میرے اتنے پاس کیسے آتی
وہ اُسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے دھیمے سے بولا مہک نے نظریں جھکالی لیکن وہ اسے دیکھتا
رہا اور محفوظ ہوتا رہا

اچھا تم بھی میرے ساتھ چلو دیکھتے ہے
وہ اُسکی نروسنز کو محسوس کر کے بولا مہک نے اثبات میں سر ہلایا

Good morning

اُسے نیند سے جاگنے دیکھ کر وہ بیڈ کے پاس آیا اور اُسے وش کیا

میں اتنی دیر تک سوتی رہی آپ نے مجھے جگایا کیوں نہیں

وہ اٹھتے ہوئے بولی وہ اب تک سوئی تھی جبکہ آریں افس جانے کے لیے تیار بھی ہو چکا

تمہا وہ وہیں بیڈ پر بیٹھ گیا

تم سوتے ہوئے اتنی خوبصورت لگ رہی تھی میں کوئی بیوقوف ہوں جو جگاتا

وہ اُسکی جانب جھک کر بولا وہ تھوڑا پیچھے ہوئی

Classic Urdu Material

آپ۔۔۔۔ کہیں جا رہے ہیں۔۔۔۔

وہ بات بدلتے ہوئے بولی

جی ہاں۔۔۔۔ لیکن اگر آپ کے تو نہیں جاتے

وہ اُسکے اور قریب ہوا اور شہادت کی انگلی سے اُسکے گال پر آتے بال پیچھے کرتے بولا

آں۔۔۔۔ میں آپکے لئے ناشتہ بنا دوں

وہ بیڈ سے اترتے ہوئے بولی

نہیں۔۔۔۔ تم رہنے دو۔۔۔۔ تمہیں لیے سب کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔ تم

ریسٹ کرو۔۔۔۔ اوکے

وہ اٹھ کر اپنی گھڑی پہننے لگا پھر آئینے میں اپنا جائزہ لیا آئینے میں ہی مہک کو دیکھا جو

اُسے خفگی سے دیکھ رہی تھی

کیا ہوا۔۔۔۔

وہ اُسکی جانب دیکھ کر بولا وہ وہیں بعد پر بیٹھ گئی

Classic Urdu Material

آپ اس لیے ایسا کہہ رہے ہیں نہ کیونکہ آپ جانتے ہیں مجھے کھانا بنانا نہیں آتا اور کہیں
میں پھر سے اس دن کی طرح-----

وہ اپنے ہاتھ پر نظریں جمائے بولی

یار ایسا کچھ نہیں ہے----- میں صرف اسلئے کہہ رہا ہوں کیونکہ تمہاری طبیعت ٹھیک
نہیں ہے اور سروٹس ہے ناپے سب کرنے کے لئے----- پھر تم کیوں کروگی

وہ سمجھاتے ہوئے بولا مہک نے نظریں نہیں اٹھائی وہ اُسکی جانب دیکھتا رہا اور ہلکا سا
مسکرایا

اچھا سنو-----

اُسنے مخاطب کیا مہک نے سر اٹھا کر اُسے دیکھا

یہ بٹن نکل گئی ہے لگا دوگی

وہ بٹن دکھاتے ہوئے کہاں اُسکے بلیک شرٹ کی تیسری بٹن نکلی ہوئی تھی مہک اثبات
میں سر ہلا کر اٹھ گئی

وہ بٹن لگانے لگی آہیں اُسکے چہرے کو دیکھتا رہا اور محظوظ ہوتا رہا وہ پیچھے ہوتی رہی اور وہ
آگے آگے ہوتا رہا پھر ایکدم سے اپنے دونوں ہاتھ اُسکی کمر پر رکھے وہ گھبراگی ہاتھ رک گئے

Classic Urdu Material

کیا ہوا

وہ معصومیت سے پلکیں جھپکا کر بولا

ک --- کچھ نہیں ---

وہ گھبرا کر بولی

تو تمہارے ہاتھ کیوں اتنا کانپ رہے ہیں وہ اُسکے چہرے کے بہت قریب ہوتے ہوئے

بولا

وہ میں ---

وہ اُسکی آنکھوں سے گھبرا کر دوبارہ نیچے دیکھنے لگی آہیں نے اُسکے بالوں کے پیچھے کیا اور قریب ہوا

ہو گیا ---

وہ ایکدم سے پیچھے ہوئی

اف --- اتنی جلدی ہو گیا

وہ معصوم شکل بنائے بولا مہک نے اُسکے ہاتھ ہٹائے لیکن اُسکی جانب دیکھا نہیں

Classic Urdu Material

اچھا تو میں چلوں

وہ ہنسی روکتے ہوئے بولا مہک نے اثبات میں سر ہلا دیا

اوکے ٹیک کیئر

وہ کہہ کر باہر نکلا گاڑی میں بیٹھ کر سٹارٹ کرنے لگا تب ہی اُسکا فون بجائے رک

کر فوراً فون کان سے لگایا

ہیلو----

وہ خاموشی سے سامنے والے کو سنتا رہا

اوکے تمھینکس----

اُسنے کال کاٹ کر کسی کو کال لگائی

ہیلو

دوسری جانب سے کہا گیا

Helo aaryan here

کیو فون کیا ہے

Classic Urdu Material

دوسری جانب آریں صدیقی نے بیزاری سے کہا

آریں ----- مجھے تم سے بات کرنی ہے

اُسے سکون سے کہا

لیکن مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی

اُسے کہا آریں کو غصہ آگیا

مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے تم سے بات کرنے کا----- میں صرف وجہ جاننا چاہتا

ہوں کہ تم نے یے سب کیوں کیا

وجہ----- تم ہو وجہ----- سب کچھ تمہاری وجہ سے ہوا ہے----- تمہاری وجہ سے

اتنے سالوں کے مضبوط رشتے ٹوٹ گئے----- تمہاری وجہ سے ہم سب کی لائف بدل

گئی----- تمہاری وجہ ہوا سب کچھ----- آریں ملک

Are you mad

وہ غصے سے چیخا

Classic Urdu Material

میرا ان سب سے کیا تعلق ہے
چند پل آنکھیں میچ کر اُسے اپنے غصے کو روکا پھر بولا

میں تم سے ملنا چاہتا ہوں

لیکن میں نا تم سے ملنا چاہتا ہوں نہ بات کرنا چاہتا ہوں

Dont disturb me again

اُسے کہہ کر فون کاٹ دیا آریں نے غصے سے سڑنگ و ہیل پر ہاتھ مارا

Damn it

باؤ-----

وہ گارڈن میں کھڑی دونوں ہاتھ اپنے گرد لپٹے پھولوں کو دیکھتے ہوئے کسی گہری سوچ
میں گم تھی جب آریں نے پیچھے سے آکر اُسے ڈرایا

امی-----

Classic Urdu Material

وہ گھبرا کر چلائی آریں نے قہقہہ لگایا اور ہنستا چلا گیا اُسکی جانب دیکھا تو وہ اسے ہنستا دیکھ
رونے لگی تھی آریں کی ہنسی فوراً تمہم گئی اور وہ سنجیگی سے اُسکی جانب بڑھا اور دونوں
ہاتھوں سے اُسکا چہرہ تھاما

اے ---- تم پاگل ہو ---- میں تو بس مذاق کر رہا تھا ---- صرف تمہارا موڈ ٹھیک
کرنے کے لئے

وہ اُسکے آنسو صاف کرتے ہوئے بولا

اچھا اب چپ ہو جاؤ دیکھو

اُسے مہک کا چہرہ اوپر کیا اور پوچھا

کیا ہوا

اُسے پتہ تھا وہ ضرور کسی اور وجہ سے اتنا رو رہی ہے اس لیے پوچھا

کچھ نہیں۔

وہ دوبارہ نیچے دیکھنے لگی

مجھے تمہارا رونا بالکل اچھا نہیں لگتا مہک

Classic Urdu Material

وہ اُسکی جھکی پلکوں کو دیکھتے ہوئے بولا

اس سے اچھی تو تم پہلے تھی مجھے تنگ کرتی تھی بار بار مجھے ٹکراتی تھی کبھی نمک والی کھیر
کھلا دیتی کبھی ہلدی سے سواگت کرتی کبھی کچھ لیکن کم سے کم ایسے روتی تو نہیں تھی
اب تو ہر بات پر رونے لگتی ہو تمہیں پتہ ہے تم روتے ہوئے کتنی خراب لگتی ہو اگر بندہ
تم کو روتے ہوئے دیکھ لے تو فوراً بھاگ جائے
وہ اُسے ہنسانے کی خاطر بولا

ہاں شاید آپ صحیح کہہ رہے ہیں میں اتنی بری ہوں کے کوئی بھی چھوڑ جائے

میں تمہیں ہنسانے کے لیے سب کہہ رہا ہوں اور تم نے سب ----
اُسے آنکھیں گھمائی

کچھ نہیں تو میرے لیے کم سے کم مسکرا تو سکتی ہونا

وہ پیار سے بولا مہک نے اثبات میں سر ہلایا

چلو پھر ہنسو

وہ زبردستی کا مسکرائی آریں نے آنکھیں بڑی کر کے اسے دیکھا

Classic Urdu Material

رہنے دو مت ہنسو۔۔۔ ورنہ اب میں رونے لگوں گا
وہ ڈرنے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے بولا مہک کی ہنسی چوٹ گئی

Thats like a good girl

وہ اُسے ہنستے دیکھ کر بولا

دیکھو یے پھول کیا کہہ رہے ہے

کیا کہہ رہے ہیں۔۔۔۔

کہہ رہے ہیں

- ہم تو سب بے معنی ہے۔۔۔۔۔ یہ بہار تو تم سے ہے۔۔۔۔۔ یے خوشبو تم سے

ہے۔۔۔۔۔ تم ہنستی رہو تو یے کبھی مرجھا نہیں سکتے

وہ اُسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا

پھول باتیں بھی کرتے ہیں

وہ ہنستے ہوئے بولی

Classic Urdu Material

ہاں بلکل سنو گی
وہ آنکھیں بڑی کر کے بولا

ہاں

دیکھو یے کیا کہ رہا ہے
وہ ایک پھول کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا

کیا کہہ رہا ہے

کہہ رہا ہے مجھے تم سے جیسی ہوتی ہے کیوں کہ تم مجھ سے کہیں زیادہ خوبصورت ہو
مہک خوبصورتی سے ہنسی

اور یے کہہ رہا ہے تم سامنے تو میں شرما کر چھپ جاتا ہوں کیوں کہ تم مجھ سے کہیں
زیادہ حسین ہو

اب کے دوسرے پھول کی جانب دیکھتے ہوئے بولا پھر اُسکے پاس آیا

اور یے

وہ ایک پھول کی جانب اشارہ کر کے بولی

یہ
اُس نے اس جانب دیکھا پھر دوبارہ اُسے دیکھنے لگا اور اُسکے قریب ہوا
لے کہہ رہا ہے تمہارے ہونٹ اسکی پنکھڑیوں سے بھی زیادہ خوبصورت اور سوفاٹ ہے
وہ اُسکے بے حد قریب ہوا مہک کی مسکراہٹ کی جگہ گھبراہٹ نے لے لی آہیں کبھی
اُسکی آنکھوں میں کبھی اُسکے لبوں کو دیکھتے ہوئے اسکے چہرے پر آتے بال پیچھے کرنے
لگا اُسکی سانسیں مہک کو اپنے چہرے پر محسوس ہو رہی تھی اور اُسکا پرفیوم مدہوش کر رہا
تھا

م --- میں ---
وہ گھبرا کر کچھ کہنے لگی لیکن اسے کوئی فرق نہیں پڑا تو اُس نے آنکھیں بند کر لی آہیں چند لمحوں
اُسکی بند آنکھوں کو دیکھتا رہا بخودی کی جگہ آنکھوں میں سنجیگی آگئی وہ دھیرے سے پیچھے ہوا
اور بنا کچھ کہے اندر چلا گیا
مہک نے آنکھیں کھول کر اُسے جاتے دیکھا اور خود بھی اُسکے پیچھے چل دی

*****!

Hey

کیا ہو رہا ہے

Classic Urdu Material

وہ تیار ہو کر روم سے باہر آیا تو وہ صوفے پر گم صم سے بیٹھی تھی

کچھ نہیں-----

کیا ہوا اتنی اداس کیو ہو

وہ وہیں اُسکے پاس بیٹھ گیا

کچھ نہیں بس بور ہو رہی تھی

اسنے کہا آریں اُسکے چہرے کا جائزہ لینے لگا

گھر کی یاد آ رہی تھی پایا کی

وہ اُسکی جانب دیکھ کر بولی

تو بات کر لو نہ

ہاں کی ہے بات

وہ کہہ کر اپنے ناخنوں سے کھیلنے لگی آریں اُسے دیکھنے لگا پھر کچھ سوچ کر اٹھا

Classic Urdu Material

اچھا چلو۔۔۔۔۔ تم کہہ رہی تھی نا۔۔۔۔۔ کھانا بنانے کے لیے۔۔۔۔۔ ہم دونوں مل کر کھانا
بناتے ہیں

وہ اُسکا ہاتھ تھامے ہوئے کچن میں لے آیا

آپ کو آفس نہیں جانا ہے آج

مہک نے پوچھا

کتنی ظالم ہو تم۔۔۔۔۔ سنڈے کو بھی آفس بھیجی

وہ معصوم سی شکل بنائے بولا

نہیں میں بھول گئی تھی۔۔۔۔۔ لیکن آپ کھانا۔۔۔۔۔

وہ حیرت سے بولی

ہاں۔۔۔۔۔ کیوں میں نہیں بنا سکتا کیا۔۔۔۔۔ میڈم شاید آپ جانتی نہیں میں داگریٹ آریں

ملک ہوں۔۔۔۔۔ سب کچھ کر سکتا ہوں یہ دیکھو یہ

وہ کہتے ہوئے پورے زور سے ڈبا کھولے لگا جس سے سارا آٹا اُسکے اوپر آگیا اُسکی بلیو شرٹ

اُٹے سے سفید ہو گئی چہرے اور سر پر بھی کچھ آٹا لگ گیا مہک کو ہنسی آگئی

Classic Urdu Material

واقعی ----

وہ ہنستے ہوئے بولی

کچھ نہیں بے تو ہوتا رہتا ہے

وہ ایک ہاتھ سے چہرہ اور بال صاف کرتے ہوئے بولا

اچھا مجھے دیجئے

مہک اُسکے ہاتھ سے لیتے ہوئے بولی اور بول میں آٹا نکالے لگی آئین کی نظریں خود پر محسوس

کر کے اُسکی جانب دیکھا

کیا ہوا کچھ لگا ہے کیا

وہ اُسکی نظریں پڑھ کر پوچھنے لگی

ہاں یہ

آئین میں ایک انگلی سے اُسکے گال کو چھوا اور آٹا دکھایا

اوہ سوری پتا نہیں کیسے میں ابھی صاف کرتی ہوں

وہ بول کر ایک ہاتھ سے صاف کرنے لگی لیکن آئین - نے ہاتھ روک دیا

Classic Urdu Material

رہنے دو مجھے تو تم ہر حال میں بہت پیاری لگتی ہو

وہ آنکھوں میں بے انتہا محبت لیے بولا اور اُسکا ہاتھ اپنے لبوں سے لگا لیا مہک نے فوراً اپنا ہاتھ چرایا آریں نے ایک پل اُسکے گھبرائے چہرے کو سنجیگی سے دیکھا پھر سامنے دیکھنے لگا

میرے پاس آنے پر تم جب ایسے uncomfartabel ہو جاتی ہونا مجھے بہت برا لگتا ہے۔۔۔۔ ایسا لگتا ہے میں تمہارے ساتھ زبردستی کر رہا ہوں۔۔۔۔ مطلب حد ہے یار میں تمہارا شوہر ہوں غیر تو نہیں ہوں شرمنا الگ بات ہے لیکن یہ۔۔۔۔۔

وہ اُسکی جانب دیکھے بنا بولا

آریں میں۔۔۔

اُس نے کچھ کہنا چاہا لیکن آریں نے ہاتھ دکھا کر روک دیا

It's ok I know

تم ابھی بہت ڈسٹرب ہو

Take your time

وہ اُسے روک کر بولا چہرے پر سنجیگی تھی

فلحال کھانا بناتے ہے

وہ کہہ کر گلاس اٹھائے پانی پینے لگا مہک اُسے دیکھنے لگی وہ ناراض تھا لیکن دیکھانا نہیں چاہتا تھا ڈارک بلیو شرٹ وائٹ پینٹ میں ماتھے پر بکھرے بال ہلکی بڑھی شیو کے ساتھ بہت اچھا لگ رہا تھا اُسکی نظریں محسوس کر کے آریں نے دیکھا اور اشارے سے

پوچھا

کچھ نہیں

وہ کہہ کر دوسری جانب دیکھنے لگی

پہاڑی کے اوپر اوپن ریستورانٹ تھا جہاں سے سارے شہر کا نظارہ کیا جا سکتا تھا آریں اُسے ڈنر کے لیے وہاں لایا تھا تاکہ اسے اچھا لگے دونوں ایک طرف والے ٹیبل پر بیٹھے تھے شام کے خوبصورت موسم میں وہاں کا منظر بے حد خوبصورت تھا مہک اس منظر میں پوری طرح کھوئی تھی اور آریں اُسے خوش دیکھ کر خوش ہو رہا تھا مہک نے ڈارک بلیو اور وہائٹ سوٹ پر وہائٹ جیکٹ پہنا تھا ہلکے میک اپ کے ساتھ بنا کسی جویلی کے بالوں کو خوبصورت سٹائل دیکر کھلا چھوڑا ہوا تھا آریں نے وہائٹ شرٹ پر ڈارک بلیو جینز اور بلیو

Classic Urdu Material

وہ معصومیت سے پلکیں جھپکا کر بولی

کیا ہوں میں-----

وہ تھوڑا سا اٹھ کر اُسکی جانب جھکا اور پوچھا

The great aaryan Malik

اف----- مار ڈالا-----

وہ سینے پر ایک ہاتھ رکھے آنکھیں بند کر کے گرنے کے انداز میں کرسی پر بیٹھا مہک کی
ہنسی چھوٹ گئی وہ بھی مسکراتے ہوئے اسے دیکھنے لگا
ایسے ہنستی رہا کرو یا----- بہت اچھی لگتی ہو

وہ دھیمے پیار بھرے لہجے میں بولا مہک نے اُسکی نظروں سے اُلجھ کر پلکیں جھکائی اُسکی
مسکراہٹ گہری ہو گئی

ہائے آریں-----

ایک لڑکی وہاں آئی اور آریں کو مخاطب کیا آریں بھی اسے دیکھ کر حیران ہوتے ہوئے
کرسی سے اٹھا

Classic Urdu Material

اوہ ہائے ----

وہ بھی ہنس کر اس سے گلے ملا

کیسی ہو

آرین نے مسکراتے ہوئے پوچھا

میں بالکل ٹھیک ہوں ---- تم کیسے ہو اور کب آئے یہاں ----

قیمتی بلیک اینڈ ریڈ ڈریس میں میک اپ اور کھلے بالوں میں خوبصورت وہ لگ بھگ آرین کی
ہم عمر ہی تھی

میں بس کچھ دن پہلے ---- پلیز سٹ لے میری وائف مہک

مہک ---- لے میری دوست نہیہا ہے

اُسے دونوں کو ایک دوسرے سے متعارف کرایا نہیہا نے خوشدلی سے ہاتھ آگے بڑھایا مہک

نے بھی مسکرا کر اس سے ہاتھ ملایا آرین نے اسے بھی اپنے ساتھ ڈنر کرنے کا آفر کیا

پہلے اُسے انکار کیا لیکن پھر قبول کر لیا دونوں آپس میں باتیں کرتے رہے مہک بس ہاں

یہ نا میں کوئی جواب دے دیتی اسی دوران کھانا بھی آگیا دونوں کھانے کے درمیان بھی

Classic Urdu Material

باتیں کرتے رہے مہک نے خاموشی سے کھانا ختم کیا اور باہر دیکھنے لگی من تو تھا اٹھ
کر چلی جائے لیکن ایسا کر نہیں سکتی تھی

چلیں

نیہا کے جاتے ہی آریں نے اٹھ کر اپنا ہاتھ آگے بڑھایا مہک نے اُسکے ہاتھ کو دیکھا پھر
اُسکے چہرے پر ایک سنجیدہ نظر ڈالی اور سائڈ سے نکل گئی

کیسا لگا ڈنر----

وہ کافی دیر خاموشی سے گاڑی چلاتا رہا پھر بولا

اچھا تھا

وہ بے نیازی سے کہہ کر باہر دیکھنے لگی آریں خوبصورتی سے مسکرایا

اور میری دوست----

وہ سامنے نظریں جمائے ہنسی روک کر بولا مہک نے غصے سے اُسکی جانب دیکھا

Classic Urdu Material

وہ تو بہت ہی اچھی تھی ---

اُس نے دانت پیس کر کہا اور سامنے دیکھنے لگی آریں خاموش رہا ہونٹوں پر مدہم ہنسی تھی

بیویاں جب جیلس ہوتی ہے تو کتنی کیوٹ لگتی ہے

وہ اُسکی جانب دیکھ کر بولا

میں جیلس نہیں ہو رہی

وہ اُسکی آنکھوں میں دیکھ کر جتاتے ہوئے بولی

لیکن میں نے تو تمہارا کہا ہی نہیں

آریں نے اُسکی جانب جھکتے ہوئے کہا اور دھیرے سے ہنسا دوبارہ سامنے دیکھنے لگا

سچ میں کیوٹ لگ رہی ہو--- لیکن وہ بہت زیادہ کیوٹ ہے

وہ کچھ ڈرک کر بولا

تو جایئے نا--- اسی کے ساتھ رہیے--- اسی کی تعریف کریں--- اسی کو

گھمائیں--- مجھے کیو لے گئے

Classic Urdu Material

وہ دھمکانے والے انداز میں بولا اور سامنے دیکھنے لگا مہک پھر سے اُسکے چہرے کو بغور دیکھتی رہی اُسکی ہر بات ہر انداز میں اچھائی تھی اُسکے دلکش چہرے پر نظر آ رہا تھا کہ اُسکی ہر بات سچ ہے آہیں نے اُسکی نظریں محسوس کی تو مسکرا کر اسے دیکھا

اب ایسے مت دیکھو ورنہ سارا صبر ابھی ٹوٹ جائیگا اور آہیں ملک کو اپنی زبان سے پلٹنا پڑے گا

وہ شرارت سے بولا مہک نے گھبرا کر رخ پھر لیا

کیسی ہو مہک

وہ بالکنی میں کھڑی تھی مدیحہ کی کال آئی تو مسکرا کر فون کان سے لگایا
میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔ تم بتاؤ سب کیسے ہے

مہک نے پوچھا

یہاں سب ٹھیک ہے

پھوپھو سے بات ہوئی۔۔۔

Classic Urdu Material

اُسے دھیمے سے پوچھا

نہیں۔۔۔۔ بڑے پاپا بات کرنے کو تیار ہی نہیں ہے ہانیہ نے بات کی تو پتہ چلا

کہ۔۔۔۔

وہ کہتے کہتے رک گئی

کیا پتہ چلا۔۔۔۔۔

مہک نے بیتابی سے پوچھا

کچھ نہیں مہک جانے دو یے ساری باتیں ان میں کچھ نہیں رکھا

مدتہمہ بتاؤ کیا ہوا کیا بات ہوئی

اُسے سختی سے پوچھا

آرین بھائی نے جھوٹ بولا تھا۔۔

اُسے جھجھکتے ہوئے کہا

کیا جھوٹ بولا تھا۔۔۔

اُسے حیرانی سے پوچھا

Classic Urdu Material

یہی کے انکا نکاح کسی اور سے ہو چکا ہے۔۔ انھوں نے صرف شادی سے انکار کرنے کے لیے ایسا کہا تھا۔۔۔۔۔ پھوپھو کو بھی لیے بات بعد میں بتائی

کیا۔۔ لیکن کیوں کیو کیا ایسا

اُس نے بمشکل اپنے آنسو روک کر پوچھا

پتہ نہیں لیے بات کسی کو بھی نہیں پتہ۔۔۔۔۔ پھوپھو بہت پریشان ہے کیونکہ بڑے پاپا کوئی بات سننے کو تیار نہیں ہے۔۔۔۔۔ سب کو منع کیا ہوا ہے کہ کوئی تعلق نا رکھے

پاپا کی طبیعت کیسی ہے

لاکھ کوشش کے باوجود اُسکی آنکھیں بھر آئیں

کافی بہتر ہے

مدیحہ نے جواب دیا

اچھا میں رکھتی ہوں

وہ اس سے زیادہ بات نہیں کر سکتی تھی

Classic Urdu Material

مہک لیے سب باتیں بھول جاؤ اب صرف اپنی موجودہ اور آنے والی لائف کے بارے میں
سوچو آریں بھائی کے بارے میں سوچو ٹھیک ہے

مدیحہ نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا

ہاں ---- ٹھیک ہے ---- خدا حافظ

اُس نے کال کاٹی اور سامنے دیکھنے لگی

مہک ----

آریں اُسے پکارتے ہوئے وہاں آیا اُس نے فوراً اپنے آنسو صاف کیے لیکن وہ دیکھ چکا تھا

کیا ہوا

اُس نے پوچھا

کچھ نہیں

وہ نظریں چڑائے بمشکل مسکرانے کی کوشش کر رہی تھی

ادھر دیکھو کیا ہوا

Classic Urdu Material

آرین نے اُسکا چہرہ اوپر کر کے پوچھا وہ دوبارہ روتے ہوئے اُسکے سینے سے لگ گئی اور
روتے ہوئے اُسے ساری بات بتائی

اس نے ایسا کیو کیا----- میں نے کیا کیا تھا جو اُس نے ایسا کیا آرین

وہ رونے کے درمیان بولی

کچھ نہیں تم نے کچھ نہیں کیا----- اوکے

وہ اسے خود سے الگ کر کے اُسکے آنسو صاف کرتے ہوئے بولا اور اُسکے ماتھے پر پیار کیا

ٹھیک ہو تم-----

اُس نے دھیرے سے پوچھا مہک نے اثبات میں سر ہلا دیا

ایک بات پوچھوں-----

وہ اُسکے چہرے کو جانچتے ہوئے بولا مہک نے سر ہلا کر اجازت دی

کیا تم اس سے محبت کرتی تھی

اُس نے پوچھا مہک نے ایک پل اُسے دیکھا پھر بولی

پتہ نہیں-----

Classic Urdu Material

مجھے تمہارا اُسکے لیے یوں رونا بہت تکلیف دیتا ہے آئے نو کے اتنے سال تک کسی ریلیشن
شپ میں رونا پھر ایکدم سے سب کچھ پلٹ جائے تو جذباتوں کو چوٹ پہنچتی ہے لیکن

وہ کہتے کہتے رک گیا

-- خیر چھوڑو چلو کہیں باہر چلتے ہے موڑ ٹھیک ہو جائیگا

وہ اُسکا ہاتھ تھام کر بولا

نہیں آریں پلیز----

اُس نے انکار کرنا چاہا آریں نے اُسکے لبوں پر انگلی رکھی اور آنکھیں دکھائی

چلو-----

دیکھ رہی تھی لیکن دھیان سارا آریں کی جانب تھا جو سامنے tv وہ بیڈ پر لیٹی بظاہر
صوفے پر بے ترتیبی سے بیٹھا لیپ ٹاپ پر نظریں جمائے کچھ ٹائپ کر رہا تھا بلیک جینز
پر وائٹ شرٹ جسکے آدھے سے زیادہ بٹن کھلے تھے بال ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے ہلکی

Classic Urdu Material

وہ بمشکل مسکرا کر بولی آریں ہلکا سا مسکرایا اور شرٹ اُتار کر اُسکے کندھے پر رکھ دی

اوکے لیے لو اور کچھ

نہیں میرا وہ مطلب نہیں تھا مجھے لیے نہیں چاہیے

وہ شرٹ اُسے دیتے ہوئے بولی آریں نے شرٹ لیکر سائڈ پر رکھی اور اُسکے قریب ہوا

تو کیا مطلب تھا کیا چاہیے

آریں نے اُسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا

ک---ک---ک۔۔ کچھ نہیں

وہ گھبراتے ہوئے بولی آریں نے ایک ہاتھ اُسکی کمر پر رکھا

لیکن مجھے چاہئے

وہ مزید قریب ہوا ہلکے سے اُسکے گال پر پیار کیا پھر دوسرے گال پر پیار کیا مہک نے

آنکھیں زور سے بند کر لی آریں اُسکی بند آنکھوں کو دیکھنے لگا اور تھوڑا پیچھے ہوا

It's oke

اتنا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے

Classic Urdu Material

وہ خفگی سے کہ کر اٹھ گیا اور شرٹ پہننے لگا

آرین -----

وہ بھی اٹھ کر کھڑی ہوئی

آرین آپ کہاں جا رہے ہیں

باہر جا رہا ہوں گھر رہ کر بھی کیا کرنا ہے خواہ مخواہ تم ان کمفر ٹیبل فیل کروگی

ایسے مت کہیے پلیز

وہ شرمندگی سے بولی

تو اور کیا کہوں بتاؤ

وہ اُسکی جانب رخ کیے سختی سے بولا مہک کی آنکھ سے آنسو پھسل کر گال پر بہنے لگا

اف ایک تو تم بیویاں بڑی چالاق ہوتی ہو پتا ہے شوہر نے آنسوؤں کے سامنے ہار جانا ہے

تو گے رونے

ناراض ہے آپ-----

اُسے روتے ہوئے پوچھا

Classic Urdu Material

نہیں خوش ہوں کے میری ناراضگی سے تمہیں فرق پڑتا ہے اور ناراض ہوا بھی تو جانا کدھر

ہے دل ادھر ہے جان ادھر ہے روح ادھر ہے

مہک کے چہرے پر ہنسی آگئی

ارے واہ یہ تو شعر بن گیا

مہک مسکرا کر وہاں سے جانے لگی آریں نے اُسکی کلائی تھام کر اُسے روکا

کہاں جا رہی ہو

یہ شرٹ کی بٹن لگا دو

وہ بٹن اُسے دیتے ہوئے بولا

اوہ پھر سے ایک منٹ

اُسے کہہ کر بٹن لی اور سوئی دھاگہ لانے کے لئے آگے بڑھی آریں خوبصورتی سے ہنس دیا

*****!

وہ بالکنی میں کھڑی تھی آریں ابھی گھر نہیں آیا تھا اسلئے وہ بالکنی میں آگئی وہ آریں کے

بارے میں ہی سوچ رہی تھی وہ اُسکی اتنی فکر کرتا تھا اتنا خیال رکھتا تھا اور وہ شکر یہ تو دور

اُسے مزید پریشان کرتی تھی

Classic Urdu Material

تم اتنی ٹھنڈ میں یہاں کیو کھڑی ہو

وہ پیچھے سے آکر اپنا کوٹ اُسکے کاندھے پر ڈالے ہوئے بولا وہ مسکرائی آریں نے ایک انگلی سے اُسکے گال کو چھوا اور باہر دیکھنے لگا اور وہ اسے دیکھنے لگی اسکائی بلیو شرٹ اور بلیو جینز میں وہ بہت اچھا لگ رہا تھا اُسکی نظریں محسوس کر کے اُسے دیکھا اور مسکرایا مہک نے نظریں نہیں چرائی

آریں ----- مجھے آپ سے کچھ کہنا ہے

مجھے بھی

وہ پلکیں جھپکا کر بولا

جی آپ کیسے

وہ بولی

نہیں پہلے تم

آریں نے اُسکی جانب انگلی کر کے کہا

نہیں پہلے آپ میری بات ----- ذرا لمبی ہو سکتی ہے

Classic Urdu Material

میری بات ذرا موٹی ہو سکتی ہے
وہ آنکھیں بڑی کیے بولا مہک کو ہنسی آگئی آریں بھی ہلکا سا ہنسا

اچھا سنو کل صبح مجھے کچھ ضروری
کام ہے جلدی جانا ہے اور رات دیر ہو جائیگی تم ایسا کرو کل اپنے لیے شاپنگ کرو ورنہ
گھر میں بیٹھی روتی رہوگی

نہیں میں ٹھیک ہوں گھر میں ہی مجھے نہیں کرنی اکیلے شاپنگ

اُسے انکار کرتے ہوئے کہا

سیدھا کہو نہ بیگز سنبھالنے کے لیے شوہر کی موجودگی ضروری ہے

وہ کہہ کر ہنسنے لگا مہک نے خفگی سے دیکھا

اچھا بتاؤ کیا کہہ رہی تھی تم۔۔۔۔

وہ چپ ہو کر پوچھنے لگا وہ کچھ نہیں بولی اپنے ہاتھوں کو دیکھتی رہی

بولو

اُسے آنکھیں بڑی کیے پھر سے پوچھا

Classic Urdu Material

آپ بہت اچھے ہے

اُسے نظریں جھکائے کہا آریں نے قہقہہ لگایا

وہ تو میں ہوں تم بتاؤ کیا کہنا تھا

وہ ہنستے ہوئے بولا مہک نے اُسکی آنکھوں میں دیکھا اُسے کہا ضرور تمہا بات کرنی ہے لیکن

وہ کہہ نہیں سکی لیکن آریں بنا کے بھی سمجھ گیا اُسے اپنے قریب کر کے ماتھے پر پیار

کیا اور سینے سے لگا لیا مہک نے کوئی اعتراض نہیں کیا نا کوئی گھبراہٹ بلکہ سکون

محسوس کیا

I love you

آریں نے دھیرے سے کہا

Good morning

اُسکی آنکھ کھلی تو آریں آئینے کے سامنے کھڑا تھا وہیں سے اسے وش کیا

آپ مجھے جگاتے کیوں نہیں آریں آج بھی میں اتنی دیر تک سوئی رہی

Classic Urdu Material

وہ خفگی سے بولی آریں آکر اُسکے قریب بیٹھا

تو اچھا ہے نا تم سوئی رہو تو میں ذرا خود پے دھیان دوں ورنہ تو دھیان بھٹک بھٹک کر
کبھی ادھر کبھی ادھر کبھی ادھر-----

وہ باری باری اُسکے گالوں کو چھوتے ہوئے بولا

بس---

میں کافی لے آتی ہوں

وہ مسکرا کر بیڈ سے اتری اور جانے لگی لیکن آریں نے ہاتھ پکڑ کر روک دیا

ایک منٹ -- صبح صبح کافی کی نہیں آپکی ضرورت ہوتی ہے

وہ اٹھ کر اسے قریب کرتے ہوئے بولا اور اپنے ہاتھ اُسکی کمر پر رکھے مہک خود کو
چھڑانے کی کوشش کرنے لگی

اچھا یے شرٹ کی بٹن تو لگا دو

آریں نے اُسکے بالوں کو پیچھے کرتے ہوئے کہا مہک نے حیرت سے اُسکی شرٹ کر جائزہ
لیا

لیکن ساری بٹن تو لگی ہوئی ہے

Classic Urdu Material

اچھا ایک منٹ

آرین نے کہا اور شرٹ کی ایک بٹن کھینچ کر الگ کر دی اور اُسکے ہاتھ میں دی

اب لگا دو

آرین ---

مہک نے حیرت اور غصے سے کہا اُس نے ہنستے ہوئے ایک کان پکڑا

بہت خراب ہے آپ ---

وہ خفگی سے کہہ کر رخ پھر گئی

سچ میں

آرین نے اُسکے کان کے قریب ہو کر دھیرے سے پوچھا مہک نے اُسکی آنکھوں میں دیکھتے

ہوئے نفی میں سر ہلا دیا *

وہ اپنے آفیس میں بیٹھا تھا سامنے والی کرسی پر آرین صدیقی تھا جو اُسکے بار بار کہنے پر۔ اس

سے ملنے آیا ہوا تھا

Classic Urdu Material

کیوں بلایا ہے مجھے

اُسے بے رخی سے پوچھا

تم وجہ جانتے ہو

آرین نے کرسی سے ٹیک لگائے اُسکے

چہرے پر نظر جمائے پوچھا

میں کچھ نہیں جانتا

اُسے بیزاری سے جواب دیا آرین نے غصے سے دانت پیسے

آرین میں صرف لیے جانتا چاہتا ہوں کہ تم نے ایسا کیوں کیا کیا وجہ تھی جو تم نے اتنا

بڑا جھوٹ بولا مجھے نہیں لگتا کہ تم بے وجہ ایسا کچھ کر سکتے ہو اور میں لیے بھی جانتا

ہوں کہ مہک کی کوئی غلطی نہیں ہے وجہ کچھ اور ہے لیکن کیا ایسا کیا ہوا جو تم نے

سالوں سے جڑے رشتے کو یوں اچانک سے ختم کر دیا

وہ سیدھا ہو کر بیٹھ گیا

Classic Urdu Material

Wow amazing

کتنی اچھی ایکٹنگ کر لیتے ہو تم سب کچھ جان کر ایسے انجان معصوم بن رہے ہو
اُسے طنزیہ ہنستے ہوئے کہا

For God sake

مجھے کچھ نہیں پتا میں پاگل نہیں ہوں جو خواہ مخواہ تمہارے پیچھے وقت برباد کروں میں
صرف اُسے اس اُلجھن سے نکالنا چاہتا ہوں اسلئے تم سے وجہ پوچھ رہا ہوں
وہ غصے سے بولا

وجہ تم ہو تم نے کیا ہے یے سب اپنے باپ کے ساتھ مل کر
بہت بڑے لوگ ہو نہ تم لوگ دا ملک -
اُسے دانت پستے ہوئے کہا

صاف اور سیدھی بات کرو

وہ اٹھ کر غصے سے بولا

سیدھی بات یے ہے کہ یہ سب کرنے کے یے مجھے تمہارے ڈیڈ نے مجبور کیا مجھے دھمکا
کر مجھ سے جھوٹ بلوایا شادی توڑنے پر مجبور کیا اور تم بھی اس میں برابر کے شریک ہو

Classic Urdu Material

کیا بکواس ہے یہ

آرین نے اُسکی کالر پکڑ کر کھینچتے ہوئے کہا اُس نے ایک جھٹکے سے کالر چھڑائی

بکواس -- جا کر پوچھو --- جواب مانگو --- اُلجھن دور کرنا چاہتے ہو نہ تم اُسکی تو اب اپنے ڈیڈ سے سوال کرو -- اور بتاؤ اُسے کے کون ذمے دار ہے اسکا میری فیملی کا سوال نہیں ہوتا تو میں کبھی ایسا نہیں کرتا

جھوٹ بول رہے ہو تم

اُس نے اُسے تنقیدی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا

میرے پاس جھوٹ بولنے کی کوئی وجہ نہیں ہے لیکن اُن کے پاس یہ سب کرنے کی بہت بڑی وجہ ہے انھوں نے ایسا کیوں کیا یہ بات تم بھی بہت اچھی طرح سے جانتے ہو اور میں بھی

وہ اٹھ کر کھڑا ہوا

جا کر پوچھو اور بتاؤ اُسے کے تم ہی ہو اُسکی اُلجھن اُسکی پریشانی کی وجہ

آرین ---

Classic Urdu Material

وہ جیسے ہی گھر میں داخل ہوا مہک نے اُسے دیکھ کر سکون کی سانس لی

کتنی دیر کر دی آپ نے میں -----

وہ پوچھتے پوچھتے رک گئی

کیا ہوا

اُسکے چہرے پر پریشانی آثار دیکھ کر اُس نے فکر سے پوچھا

کچھ نہیں بہت تھک گیا ہوں

I want to sleep

وہ روم میں جاتے ہوئے بولا

لیکن کھانا

مجھے بھوک نہیں تم کھالو

وہ بنا دیکھے بولا اور آگے بڑھ گیا وہ کچھ دیر وہی کھڑی رہی پھر اُسکے پیچھے اندرائی

ہم صبح واپس جا رہے ہیں پیکنگ کرلو

وہ ہاتھ سے گھڑی نکالنے ہوئے بولا

لیکن آپ نے تو کہا تھا ہم کچھ دن اور یہاں رہینگے پھر یو اچانک۔۔۔۔

ہاں بس کچھ ضروری کام ہے

وہ آرام سے بولا اور موبائل پر کچھ ٹائپ کرنے لگا

مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے کے آپ پریشان ہے کیا ہوا۔۔۔۔

وہ اُسکے پاس آتے ہوئے بولی

کہا نہ کچھ نہیں ہوا اور کیسے کہو سمجھ نہیں آرہی تمہیں۔۔۔۔۔ جسٹ لیو

وہ سختی سے بولا مہک گھبرا کر پیچھے ہوئی اور دوڑ کر باہر نکل گئی آئین کو اپنی غلطی کا

احساس ہوا اُس نے پریشانی سے چہرے پر ہاتھ پھیرا اور ایک گہری سانس لی

آئین نے پہلی بار اس سے اس لہجے میں بات کی تھی اسلئے اُسے بہت خراب لگا وہ

صوفے پر پیر اوپر کیے بیٹھی رو رہی تھی آئین اسکے پاس آکر بیٹھا

اے۔۔۔۔ ادھر دیکھو

آئین نے دھیرے سے کہا مہک نے رخ اُسکی جانب کیا آئین نے اُسکے آنسو صاف کیے

اور پیشانی پر پیار کیا

Classic Urdu Material

سوری-----

وہ اسے سینے سے لگاتے ہوئے بولا

آرین مجھے معاف کر دیں میں آپ کو پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی

وہ رونے کے درمیان بولی

I know

اُس نے دھیرے سے کہا

Why

وہ ملک صاحب کے روم میں تھا اور ان سے وجہ جاننے آیا تھا

کیا مطلب کیوں تم اچھی طرح سے جانتے ہو میں نے صرف تمہارے لیے ایسا کیا ہے
میں تمہیں تکلیف میں کیسے دیکھ سکتا تھا تم میرے بیٹے ہو میں یہی چاہتا ہوں کہ تمہاری
ہر خواہش پوری ہو تو کیا میں نے ایسا کر کے غلط کیا تمہیں اُداس خاموش دیکھتا رہتا

صرف ایک مشکل اور حل کر دیجئے مجھے بتا دیجیے اُس سے نظریں کیسے ملاؤں

Classic Urdu Material

تم ایسے کیوں کہہ رہے ہو اس میں تمہاری تو کوئی غلطی نہیں ہے جو شرمندہ ہونا پڑے
جو ہوا صحیح ہوا اُسے خود اس بات کا احساس ہو جائیگا کسی دن کے تم اُسکے لیے زیادہ بہتر
ہو

صرف بات اتنی تو نہیں ہے نہ ڈیڈ کتنے رشتے بکھر گئے کتنا کچھ غلط ہو گیا کتنے لوگوں کو
تکلیف ہوئی صرف میری وجہ سے اپنی خوشی کے لیے کسی کی خوشی سے کھیلنا صحیح ہے
کیا میں اس سے محبت کرتا ہوں اگر حاصل ہی کرنا ہوتا تو میں بھی زبردستی کر سکتا تھا
لیکن -----

وہ کہتے کہتے رک گیا

I am sorry Dad

وہ کہہ کر باہر نکل گیا

آرین

انھوں نے دھیرے سے پکارا لیکن وہ جا چکا تھا

!*****!

Classic Urdu Material

آرین-----

وہ آنکھیں مندے صوفے پر لیٹا تھا مہک نے دھیرے سے پکارا آرین نے آنکھیں کھولیں
اور اُسکا ہاتھ تھام کر اپنے قریب بٹھایا

مجھے تم سے کچھ کہنا ہے مہک-----

آرین نے اُسکے ہاتھ پر اپنی گرفت مضبوط کرتے ہوئے کہا

مجھے کچھ نہیں سننا ہے

وہ اُسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی

I m serious

وہ سامنے دیکھنے لگا

میں بھی-----

مہک نے ایک ہاتھ سے اُسکا چہرہ اپنی جانب کیا

کیا تم نہیں جاننا چاہتی آرین نے شادی سے انکار کیوں کیا-----کیوں جھوٹ بولا

وہ سنجیگی سے بولا

Classic Urdu Material

آرین نے حیرت سے دیکھا مہک نے اپنا ہاتھ ہٹایا

کیا بتایا ہے۔۔۔۔۔ مطلب تم جانتی ہو

ہاں اور مجھے بہت برا بھی لگا پہلے۔۔۔۔۔ لیکن جب آپ کا خیال آتا ہے نہ آرین تو سب کچھ معمولی لگتا ہے۔۔۔۔۔ اگر یے سب نہیں ہوتا تو آپ میری زندگی میں نہیں آتے تو اچھا ہے کہ یے سب ہوا۔۔۔۔۔ آپ کے آگے سب کچھ بے معنی ہے اللہ کا بہت بڑا احسان ہے مجھ پر جو اُس نے مجھے آپ جیسا ہمسفر دیا ہے

آرین نے اُسکے ہاتھ پر اپنے لب رکھے

ڈیڈ مجھے بہت چاہتے ہے اسلئے انھوں نے ایسا کیا کیونکہ وہ مجھے دکھی نہیں دیکھ سکتے تھے بچپن سے ہی میری ہر خواہش انھوں نے کہنے سے پہلے پوری کی ہے لیکن اس بار میری خواہش پوری کرتے ہوئے بہت کچھ غلط ہو گیا اور سب سے زیادہ تمہارے ساتھ

۔۔۔۔۔۔۔
وہ کہتے کہتے رک گیا

Classic Urdu Material

آرین-----

بس پاپا پھوپھو کو معاف کر دے سب کچھ پہلے جیسے ہو جائے سب ساتھ رہے بس اتنا
چاہتی ہوں میں

اُسے آرین کے سینے پر پیشانی ٹکائے کہا

ڈونٹ وری سب ٹھیک ہو جائے گا

*****!!*

آرین

وہ باہر نکل رہا تھا جب ملک صاحب نے پیچھے سے آواز دی

ہاں ڈیڈ-----

مجھ سے ناراض ہو تم بیٹا

انھوں نے دھیرے سے کہا

نہیں ڈیڈ یے آپ کیا کہہ رہے ہیں میں آپلے کیسے ناراض ہو سکتا ہوں بھلا بلکہ مجھے

معاف کر دیں میں نے آپلے ایلے بات کی

وہ اُنکا ہاتھ تھام کر بولا ملک صاحب نے اسے گلے لگایا

تم فکر مت کرو میں سب ٹھیک کردونگا خود احمد صاحب سے بات کرونگا

انہوں نے اسے الگ کرتے ہوئے تسلی دی آریں نے اثبات میں سر ہلا دیا

پاپا آپ مجھے خوش دیکھنا چاہتے تھے نادیکھیے میں بہت خوش ہوں آریں کے ساتھ وہ بہت

آپ بھی پچھلی باتیں بھول جائے پاپا اچھے ہے اُنکے جیسے انسان خوشنصیبی سے ملتے ہیں

اور آریں کو معاف کر دیجئے پھوپھو کے لیے اُنکی کیا غلطی ہے پاپا پلیز اُن کے ساتھ ساتھ

آپ خود کو بھی سزا دے رہے ہیں

بھول جائیں سب کچھ پلیز

وہ اُنکا ہاتھ تھام کر بولی احمد صاحب نے شفقت سے اُسکے سر پر ہاتھ پھیرا اور اثبات میں

سر ہلایا وہ مسکراتے ہوئے اُنکے سینے سے لگ گئی

آریں نے خود احمد صاحب سے بات کی تھی پھوپھو اور اُنکی فیملی کو بھی بلوایا تھا سب مان

گئے تھے لیکن احمد صاحب کا غصہ برقرار تھا لیکن مہک نے اُنہیں بھی منالیا اور سب

کچھ ٹھیک ہو گیا آریں کچھ دوری پر کھڑا مسکراتے ہوئے اُسے دیکھ رہا تھا مہک نے بھی

اُسکی جانب دیکھا تو خوبصورتی سے مسکرایا

وہ دونوں گارڈن میں جھولے پر بیٹھے تھے خاموشی سے

مہک -----

آرین نے دھیرے سے اسے پکارا مہک نے اُسکی جانب دیکھا

میں تمہیں اس وقت سے پیار کرنے لگا جب تمہیں یہاں پہلی دفعہ دیکھا تھا جب تم اپنی
پایل ڈھونڈ رہی تھی

وہ ایک طرف اشارہ کر کے بولا اور جیب سے پایل نکالی مہک نے حیرت سے دیکھا

آرین یے آپکے پاس کیسے کتنا ڈھونڈا میں نے اسے ----

اس دن یے پایل مجھے ملی تھی اور پتہ نہیں کیا سوچ کر میں نے پاس رکھ لی ایک فیلنگ

تھی جو سمجھ نہیں آتی تھی لیکن کچھ الگ کچھ خاص تھی تمہیں سوچنے لگا تھا میں ہر وقت

پھر اتفاق سے ملتے رہے ٹکراتے رہے تمہارا آرین کے ساتھ ہونا بیچیں کر دیتا تھا مجھے اور

اس دن جب تم دونوں کی انگیجمنٹ ہوئی تب تو میں ٹوٹ گیا تھا تب مجھے احساس ہوا تھا

Classic Urdu Material

تم میرے لیے کیا ہو کتنی ضروری ہو
وہ ایک پل کو خاموش ہوا

مجھے امید نہیں تھی لیکن شاید میری محبت میں سچائی تھی جو تم میری ہو گئی
وہ اُسکی جانب دیکھ کر بولا مہک بھگی آنکھوں سے مسکرائی آریں نے اسے سینے سے لگایا

I love you

کچھ سال بعد

آیرا ادھر آؤ ایسے نہیں کرتے تمہیں لگ جائیگی
پانچ سال کی اڑا جو مہک کی کاپی تھی پنک فروک میں صوفے پر ادھر سے ادھر کود کر
شور مچا رہے تھی اور مہک ایک سال کے امن کو خاموش کرتے ہوئے اُسے ڈانٹ رہی
تھی وہ مہک کے پاس آئی اور بیڈ کے اوپر چڑھ کر کھڑی ہوئی

مما آیرا نہیں دا گریٹ آیرہ ملک

اُس نے کمر پر ہاتھ رکھ کر کہا آریں جو اندر داخل ہو رہا تھا اُس نے زور کا قہقہہ لگایا مہک کو بھی
ہنسی آگئی

Classic Urdu Material

آپکی بیٹی بلکل آپ جیسی ہے ضدی

وہ غصے اور خفگی سے بولی آریں بیڈ کے کنارے پر بیٹھا

اور آپکا بیٹا بلکل آپ جیسا ہے روندو

وہ بھی اسی کے انداز میں بولا

آریں خبردار جو میرے بیٹے کو کچھ کہا

مہک خبردار جو میری بیٹی کو کچھ کہا

آریں نے پھر اسی کے انداز میں کہا

آریں

مہک نے خفگی سے کہا

مہک

آریں نے آنکھیں بڑی کر کے کہا

اچھا --

اُسے ہار مانتے ہوئے منہ پر انگلی رکھی

Classic Urdu Material

دیکھ لو بیٹا دا گریٹ ملک کو بھی بیوی کے سامنے چپ ہونا پڑتا ہے
اُسے امن کو پیار کرتے ہوئے کہا مہک نے اُسے خفگی سے دیکھا آریں نے مسکراتے
ہوئے اسی فلائنگ کس کی

آریں آپکو شرم نہیں آتی بچوں کے سامنے ایسی حرکتیں کرتے ہوئے
وہ غصے سے بولی

اُنکی امی کے ساتھ کر رہا ہوں آیا کے ساتھ کرتا تو شرم آ بھی جاتی
وہ شرارت سے بولا مہک نے آنکھیں دکھائی
آریں

اچھا چلو اکیلے میں جا کر کرتے ہے
وہ اُسکے قریب ہو کر دھیرے سے بولا مہک نے اُسے دھکا دیکر پیچھے کیا
آریں پلیز بس کریں ہمیں دیر ہو رہی ہے سب انتظار کر رہے ہونگے

آریں اٹھ کر کھڑا ہوا آج اُنھیں احمد ولا جانا تھا

Classic Urdu Material

اچھا ٹھیک ہے جو حکم آپکا

ماشاء اللہ بہت پیاری ہو جانتی ہے آپ ہم آپکی نانی ہے

مہک پھوپھو کے ساتھ بیٹھی مسکرا رہی تھی جب کے پھوپھو آڑہ کی باتیں سن کر مسکرا
رہی تھی

ہاں

اُس نے گردن کو زور سے ہلاتے ہوئے جواب دیا

کیسے پتا۔۔۔۔۔

انھوں نے اسکے گال پر پیار کیا

کیونکہ ہم داگریٹ آڑا ملک ہے سب جانتے ہے

اُس نے معصومیت سے کہا پھوپھو کو ہنسی آگئی

بلکل تمہارے جیسے باتونی ہے یے

پھوپھو نے مہک کو دیکھ کر کہا وہ مسکرائی کچھ دیر اُنسے باتیں کرتی رہی

Classic Urdu Material

مہک مہک دیکھو نا اسے ----- مجھے تنگ کر رہا ہے

نہال اور ماٹرا ہمیشہ کی طرح لڑتے ہوئے ایک دوسرے کو مارنے دوڑ رہے تھے

چاہے بڑھے ہو جاؤ تم دونوں کے جھگڑے ختم نہیں ہونے

اُسے کوفت سے کہا

پتہ نہیں سب نے کیا سوچ کر اس پیٹو سے میری شادی کا سوچا جب دیکھو کھانا رہتا ہے

ماٹرا نے منہ چڑھاتے ہوئے کہا

تو تم میرے کھانے سے اتنا کیو جلتی ہو

اُسے بھی بدلے میں منہ بنایا

اپنا کھاؤ نہ ---- میرا حصہ کیو کھاتے ہو

اور تم جو ہر وقت میرا سر کھاتی ہو اُسکا کیا

دونوں باقاعدہ جنگ کرنے لگے

بس ---- کتنا لڑتے ہوئے تم دونوں بس بھی کرو اب

Classic Urdu Material

مہک نے زور کی آواز میں کہا

مہک ان کے جھگڑے کبھی ختم نہیں ہونے تم چلو میرے ساتھ کچھ دکھاتی ہوں

مدیحہ اُسے کھینچ کر باہر لے جانے لگی

کیا

چلو تو صحیح

مدیحہ اُسے باہر لان میں لے آئی اور ایک طرف اشارہ کیا

وہ دیکھو

آرین پائپ لیئے پودوں کو پانی دے رہا تھا وہ مسکراتی ہوئی اُسکے پاس آئی

یہ کیا ہو رہا ہے

آرین نے پلٹ کر دیکھا اور مسکرایا

تم روز ان پودوں کو پانی دیتی تھی نا ان سے باتیں بھی کرتی تھی اب تو انہیں بھول گئی

ہو اسلئے یہ ناراض ہے تم سے تو میں انہیں منا رہا ہوں

وہ سٹائل سے بولا

Classic Urdu Material

اچھا

اُسے ہنستے ہوئے کہا آریں نے اثبات میں سر ہلایا

۵

بہت بہت شکریہ آپکا

اُسے پلکیں جھپکا کر کہا

نہیں ایسا شکریہ نہیں چاہیے

وہ منہ بنا کر بولا

تو کیسا چاہیے

آریں نے ایک ہاتھ پھیلا کر اُسے سینے سے لگنے کا اشارہ کیا مہک بنا دیر کے اُسکے سینے سے لگی

Thank you aaryn

اُسے جھگی آواز سے کہا

میری زندگی میں آنے کے لیے اسے اتنا خوبصورت بنانے کے لیے

Classic Urdu Material

آپکا بھی شکریہ مہک آریں ملک مجھے اور میری زندگی کو مکمل کرنے کے لیے

I love u-

اُسے اپنے لب مہک کے ماتھے پر رکھ دیے

ختم شد

